۱۳۲۹ در آم

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

خدا کا شکر ہی کہ اندنون نسخہ لاجواب رسالہ انتخاب صورت نماے عرائس حالات دیار مرآۃ کوائف
امصار دستور العمل سیاحان ہفت اقلیم تمیمۂ بازوے ہر عقیل و فہیم رشک نگار خانہ ارژنگ مسمی بہ

# آئینہ فرنگ

جسمین جناب نواب محمد عمر علی خان صاحب بہادر فیروز جنگ متخلص بہ رئیس نے اپنے سفر یورپ کے
حالات کو بطرز روزنامچہ درج فرمایا ہی حسب الحکم سرکار ممدوح والی ریاست باسودہ

مطبع نامی منشی نولکشور مین طبع مقبول جہان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمارے بعض حضرات خداپرست سرناموں کو حمد کی جا سرخی عنوان سے مزین کرتے ہین کیا اسی کا نام شکر گزاری ہی ہرگز نہین اسلیے کہ کتاب ہو یا رسالہ بے حمد خدا کے شل خانۂ بے در اور جسم بے سر اور مسجد بے محراب اور خط بے القاب اور مکان بے مکین اور خاتم بے نگین اور درخت بے بار اور صدف بے درشاہوار نہایت بھونڈا اور ناموزون معلوم ہوتا ہی کیون ۔ (اسلیے) کہ اس سے ذرا پہلے کیا ہم اور کیا ہمارا وجود جسنے ایک مشت خاک سے بلکہ قطرۂ ناپاک سے بنایا خلعت وجود پنہا کر منصۂ شہود پر جلوہ آرا کیا ہاتھ پاؤن آنکھ ناک کان بینائی شنوائی گویائی بخشی جون جون بڑھتے گئے عقل ادراک ہوش تمیز فہم فراست دانائی کیاست عنایت کی علوم غریبہ فنون عجیبہ سے صاحب کمال کیا دھن دولت سے مالامال کیا ۔ جسکو ہماری ہر دم یاد ہی ہمارے حال سے ایک لمحہ

بھی

غافل نہین اگر اُسی کو بھول جائین اُسی کا ذکر خیر لب پر نہ لائین تو ہماری ناسپاسی اور ہماری
غفلت اور ناشکری ہی- اب حمد خدا کے بعد شائق سفر سیاح بحر و بر محمد عمر رئیس عرض کرتا ہی
المؤلفہ — چکّر ہماری خاک مین شاید خمیر ہی ؛ مٹی خراب کی ہی مری گرد باد نے ؛
کہ مدت سے دل وحشت منزل مین آرزو سیاحت ملک یورپ کی تھی علی الخصوص جب سے
کہ سفر حجاز و عراق و مصر و شام یعنی سریا کی سیر سے سیر ہوا تھا- لیکن بسبب لحوق بعض
موانع کے سال حال تک یہ ارادہ دل کا دل ہی مین رہا تھا- پارسال کا ذکر ہی کہ پروانۂ
راہداری حاصل کر کے یورپ کی سیر کے لیے بمبئی روانہ ہوا- وہان پہونچکر یہ شگوفہ کھلا کہ کسی
چلتے پرزے نے صاحب پولیٹکل اجنٹ بہادر کی خدمت مین یہ مخبری کی کہ نواب
صدیق حسن خان صاحب نے اِنکو چند رسالۂ جہادیہ اپنی تصانیف سے
روم مین تقسیم کرنے کو دیے ہین- یورپ کا جانا بہانہ ہی اس خبر کے سنتے ہی بنظر احتیاط
لوٹ آیا- تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ نواب صاحب نے میری غیبت مین بہ تبادلہ
کتب مؤلفۂ راقم سترہ جلدین اپنی تصنیفات سے وکیل کو دی تھین پس مین نے وہ
کتابین بلا مطالعہ بذریعہ پروانۂ وکیل وہین سیہور مین واسطے رفع خدشہ کے کہ
عطائے تو بلقائے تو بخشیدم صاحب پولیٹکل اجنٹ کے سپرد کین- ای تیری قدرت
نہ نواب صاحب سے کسی طرح کا تعارف نہ شناسائی نہ میل نہ جول بلکہ عہد نواب
سکندر بیگم صاحبہ سے الی الآن نہایت رنج و بدمزگی- بھلا مخبری ہو تو اتنی ہو سبحان اللہ
مین اور مخبری روم اور نواب صاحب کی کتابین ایک نجدی اونٹ کا بوجھ- القصہ پھر
شوق سفر چرّایا- امسال مجدداً باشتعالک ہمارے پولیٹکل اجنٹ کننگہم صاحب بہادر کے
کہ نہایت بیدار مغز ہین تہیہ سفر کر کے عازم ملک یورپ ہوا جسکی کیفیت ہدیۂ حضرت ناظرین ہوتی ہی
واضح ہو کہ سیاحت اور حالات جغرافیہ کی وقفیت سے پہلے علم تاریخ کا جاننا
بہت ضروری اور نہایت لابدی امر ہی- خصوص ملک یورپ کے لیے کہ وہان

کوئی آثار یا نشان - یا کوئی پردہ - یا تصویر - یا لعبت - یا مکان - یا کسی قسم کی یادگار ایسی نہین جو ایک واقعۂ تاریخی سے نہ متعلق ہو - اور قصہ طلب تھا اسلیے تاریخ دانی وہان کے سفر کے لیے جزو اعظم ٹھہرا اسواسطے راقم آثم نے چاہا کہ تحریر حالات یورپ کے ضمن مین جو سفرنامہ مین بطور روزنامچہ درج ہوچکے ہین - اور جنکا وعدہ ہوچکا ہی کچھ حال تاریخی مجملاً واسطے ایضاح کلام کے زیب اوراق کرون کہ خالی از لطف نہوگا - اسلیے حال تاریخی مختصر اُن دول اربعہ کا جنکی سیاحت کا اتفاق ہوا ہی اُسی سلطنت کے سفر کے بعد درج کرتا ہون بمنہ وکمال کرمہ اور نام اس کتاب کا آئینۂ فرنگ رکھا -

## تمہید سفر بطور براعت الاستہلال

بلبل ہی کلک نغمہ صداے صریر ہی | صفحہ ہی باغ لفظ ہین غنچے کھلے ہوے

کیونکر نہو ہرا بھرا موسم ہی ایسا ہی چارون طرف سے ریزش ابر مطیر ہی - ہر موج آبشار دامنگیر ہی - دلدل گویا کوچۂ یار ہی - کہ جہان سے قدم اُٹھانا دشوار ہی - اسپر لطف یہ کہ ہر منزل کی کیفیت جدا ہر مقام کا لطف نرالا ہی - کہین بن کھنڈ پہاڑ - قسم قسم کے جھاڑ - باغ مین یہ کیفیت کہان - وہان سراسر روش بندی اور تکلف کا اہتمام ہی - یہان کل بے تکلفی کا کام ہی - ایک عالم سرسبز اور شاداب ہی - جدھر دیکھو اُدھر آب ہی آب ہی چوطرف ڈبرے لبالب ہین رشک چاہ غبغب ہین - یہ تو موسم ہند کی بارش کی کیفیت تھی جو مذکور ہوئی - اب ذرا آگے چلکے ملک افریقہ ملاحظہ فرمائیے - ببول جنکے زرد زرد پھول چٹیل میدانون مین خوشنما کیا کم ہین رافع وحشت دافع غم ہین - ناسخ کا ساتجربہ کار ہوشیار جسنے ہمیشہ سیر باغ گلگشت چمن کی دیکھا بھالی مین عمر بسر کی - جب سیر نہوا تو کہنے لگا

ے جنون پسند مجھے چھاؤن ہی ببولون کی + عجب بہار ہی اِن زرد زرد پھولون کی +

پیڑ پیپل کے عظیم الشان سایہ دار - موسم گرما مین انھین کی بہار - باغی نہین جنگل کے فرمانبردار - جہان اُڑ گئے وہین گڑ گئے - آگے ایک قدم نہین مارتے خاموش کھڑے ہین دم نہین مارتے -

خاموش کھڑے ہین دم نہین مارتے - اگر حضرات لکھنؤ - یا اہل دہلی جنگل کی سیر فرماتے - تو
گلہاے مضامین رنگین اور خیالی پھولون سے باغ کو کانٹون پر لٹاتے - جناب من اگر
باغ مین رفع وحشت کا سامان ہوتا - تو مجنون کا وہین گھر بنتا سکونت کے لیے وہین
مکان ہوتا - حضرت فرہاد بھی وہین آتے - محل نہین تو ٹوٹی پھوٹی جھوپڑی ڈیڑھ ہاتھ کی
ضرور بناتے لمؤلفہ باغ ہی کس کام کا جب جی ہوا اپنا ہی اداس * دشت وہامون
چاہیے وحشی مزاجون کے لیے * ہمنے مانا کہ فرہاد سودائی مجنون دیوانہ تھا - جو جنگل وویرانہ
مین مقام کیا - ہمارے حضرات فرنگ عقل و فرہنگ کے پتلے یہ تو سودائی نہین -
انھون نے شملہ سپاٹو مین کیون قیام کیا - حضرت سلامت گھر بیٹھے بٹھائے -
بغیر چلے پھرے - اِسکی کیفیت کیا خاک خیال مین آوے اسی لیے حرکت مین برکت ہی -
سفر نہین سفرۂ مائدۂ پر فائدہ ہی - جب تخم زمین سے قوت نامیہ کے ذریعہ سے نشو ونما
پاتا ہی - بدولت سفر پھول پھل لاتا ہی - تب محفل حسینان مین آتا ہی - کوئی رخسار معشوق
کی پھبتی سے سرفراز ہوتا ہی - کوئی لب تر کی تشبیہ سے ممتاز ہوتا ہی - کسی نے تمثال
زنخدان سے پائی - سرو شمشاد نے تشبیہ قد سے سربلندی حاصل کی - عزت بڑھائی -
دیکھو تلوار نیام سے جب تک نکلتی نہین - معرکہ کارزار مین چلتی نہین سرخرو نہین ہوتی -
گھوڑا اگر اَڑ گیا پان سڑ گیا کیون - پھیرا نہین - اسی لیے خداوند کریم نے فرمایا ہی -
سِيرُوْا فِي الْاَرْضِ کہ اہل عالم فوائد دینی اور دنیوی سے بہرہ ور ہون - دنیا
مین دو ہی سفر ہین - چاہیے کہ سفر حجاز سے ثواب آخرت پائین - اور سفر دیگر ممالک سے
دنیا کمائین کہ اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ فی الحال دنیا بھر مین حصول فوائد دنیوی کے لیے
ملک یورپ سے بڑھ کے کوئی سفر نہین - کہ جسمین ہر طرح کا تجربہ قسم قسم کی فہمید انواع
انواع کی دیکھا بھالی اشیاء عجیبہ اور صناعات نادرہ کی کثرت ہی - اور یوماً فیوماً
ترقی پذیر ہی - اور تہذیب اخلاق - اور تدبیر منزل اور سیاست مُدن کا ایک اعلیٰ

نمونہ ہی لیکن افسوس کہ ہمارے بعض احباب متعصب مزاج ہٹ دھرم ہماری پُرجوش
طبیعتون کو چرب و شیرین تقریر سے خلاف واقع بیان کرکے روک دیتے ہین - جو ہمارے
اعلے اعلے فائدون کو ضرر رسان ہی - اسلیے - رئیس خادم دیرینۂ قومی نے سفر یورپ
اختیار کیا ہی - کہ وہان کا حال مفصل قبل تحریر سفرنامہ کے بلاتعصب گزارش کرون جو آئندہ
ہمارے ہندی بھائیون کے کام آوے - ہم یہ چاہتے ہین کہ اظہار حال سفر سے پہلے
بلاتعصب منصفانہ ایسی راے دین جو ہمارے قومی فوائد کو شامل ہو اور ہم اس سفر کے مضار
اور منافع کو میزان عقل کے پلہ مین بلا ہٹ دھرمی کے تولین - کہ یہ سفر کہان تک ہمارے
مذہب اور اعتقادات مین ضرر رسان ہی - کہ جسکے خوف سے ہمارے ہمعصر عالی طبع - جوانان
پرجوش محتاط کے قدم اس کوچہ مین ڈگمگاتے ہین - اور باوجود ہونے عزم - اور زاد و راحلہ کے
گوشۂ حضر اختیار کیا ہی اور بعض احباب نے جو بخیال ہمدردی مشقت شاقہ سفر یورپ
اختیار بھی کی - تو ایسے چلے کہ پھر نہ رکے - خود عیش دنیوی - اور بوالعجبیہاے ترقی مدارج
مین ایسے مستغرق ہوے - کہ پس ماندون کا خیال ہی نہ رکھا - اسلیے مجبوراً بذات خود
اس عقدۂ لاینحل کے انکشاف کے واسطے - گو کہ مقتضاے طبع اور سن نہ تھا شعر
آخری وقت ہی جناب رئیس + بیٹھکر کچھ خدا خدا کرلو + بار سفر کا اُٹھانا لابد ہوا - اور
مورد شماتت اعدا ہونا پڑا اللّٰھمّ احفظنا من کلّ البلیّات لیجیے اس سفر مین سب سے پہلے
سواری جہاز ہی - جہاز کی سواری کسی طرح ممنوع نہین - حضرات حجاج اسی جہاز پر
آتے جاتے ہین - وہ ہی پانی کا حال - وہ ہی کھانے کا رنگ ڈھنگ - باقی رہا اختلاط
با اصحاب فرنگ - وہ حاکم وقت ہین - ایک وقت وہ تھا کہ ہندوستان مین قرب انکا
متعذر اور متعسر تھا - اب ہر وقت اور ہر دم کے ارتباط اور اختلاط مین کچھ قباحت
دینی نہین بلکہ فوائد دنیوی متصور ہین - اب باقی رہا فسٹ کلاس (یعنی پہلا درجہ) کے
راکبین کا کھانا - جو کرایہ مین شامل ہی - وہ مجاز ہین - خواہ ٹیبل پر کھاوین یا علحدہ اپنے آدمی سے

پکواوین - گوشت دنبہ یا گاو کا ہوتا ہی - کپتان کی طرف سے ممانعت نہین - کہ کوئی
اُسے ذبح نہ کرے - اگر زیادہ احتیاط منظور ہی - آپ مرغ لیکر اپنے آدمی سے ذبح
کرا کے پکوائے کھائے - جب آپ ہی گردن مروڑی مرغی میز پر کھانے کو مرین تو وہ
کیا کرین - تمام دنیا کی قومین جانتی ہین کہ مسلمانون کے مذہب مین شراب و سُور
نجس و حرام ہی - جب آپ ہی اپنی شیخی بگھارنے کو اُنکے ہمراہ خود ہی کھائین - تو
دوسرون پر کیا الزام - یہ کون قوم نہین چاہتی کہ ہمارے مذہب کو ترقی نہو - لیکن
آدمی کو آپ اپنے مذہب کا خیال چاہیے - ہمارے حضرات کچھ ایسے کھوئے ہوے ہین
کہ یا تو ہاتھ ملانا غیر قوم سے عار سمجھتے ہین - اُنکی صحبت خار سمجھتے ہین - یا ایسے بگڑتے
ہین - کہ خود اُنکا روپ ہی بنجاتے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ نہ اسقدر اختلاط فرمایئے کہ اصول
دین مین خلل آئے - نہ اسقدر احتراز و اجتناب چاہیے - کہ دنیا ہاتھ سے جائے - اور مین
اِسی پر قیاس کر کے یقینی کہتا ہون (گو کہ ابھی مجھے سیر ولایت نصیب نہین ہوئی انشاءاللہ
تعالے تھوڑے عرصہ مین اپنے مطلب پر فائز ہونے والا ہون) کہ وہان بھی کوئی ایسی قباحت
قبیحہ نہوگی - جو مضر مذہب اور مخل مشرب ہو اور ہمارے دوراندیش برادران دینی
(فقط بخیال حفظ ماتقدم) اور ہماری بے ڈھنگی چال ڈھال - اور اُنکی اطوار مذہبی پر
خیال کر کے مانع سفر یورپ ہوتے ہین - ورنہ ظاہرا کسی طرح کی کوئی قباحت نہین
اور ہم اس مسئلہ کو بعد اختتام سفر یورپ بعونہ تعالے - جب کہ ہمکو وہانکے
اوضاع و اطوار سے کماینبغی آگاہی ہوجاویگی پھر شروع کرینگے اسلیے لمؤلفہ
چار دن کے عیش کی خاطر کرے مٹی خراب + تف ہی ایسی زندگانی پر جیے تو کیا جیے +
فائدہ اب مین شروع مطلب سے پہلے واسطے آگاہی مسافران سفر
یورپ کے کیفیت جہاز مع کرایہ اور قواعد ضروریہ بطور مختصر لکھتا ہون - کہ
راکبین جہاز کو تلاش کرنے کی زحمت کھینچنا نہ پڑے - اکثر جہازات مال سوداگران

ولایت بہ کرایۂ خفیف بھی لوٹتے وقت موسم سردی مین مل سکتے ہین - لیکن انکا وقت مقرر نہین - نہ خاص وقت پہونچنے کا معین - جہان جس بندر کا مال ہوگا وہین جاوینگے بخلاف پینو کمپنی کے میل کے - کہ ہر سہ شنبہ کو پانچ بجے اسکا میل جہاز بلا ناغہ روانہ ولایت ہوتا ہی - بلکہ تمام جہان مین جہاز جاتا ہی - اُسکے کرایہ کی مختصر کیفیت ولایت تک یہ ہی -

## تشریح کرایہ

| | لاتے | اول کلاس | دوم کلاس | ملازم ہندوستانی |
|---|---|---|---|---|
| (۱) | عدن | ہاصہ | ماصہ | مسہ |
| (۲) | سوئس | صما | ہاصہ | ماسہ |
| (۳) | پرٹ سعید | صماسہ | ہالعہ | مالعہ |
| (۴) | مالٹا | صمالہ | ساسہ | ماسہ |
| (۵) | جبل طارق | سماسہ | ساسہ | ماسہ |
| (۶) | لندن یا پلیمتھ | سمالہ | ساعہ | مالعہ |

فائدہ (۱) مصر ہوکر - برنڈیسی - یا وینس - یا تریسٹی تک اول کلاس کے چھ سو تیس ۶۳۰ مین اور دوم کلاس کے تین سو بیس ۳۲۰ - ملازم ہندوستانی کے ایک سو ستر ۱۷۰

فائدہ (۲) اول کلاس کے مسافرون کو تین سو چھتیس ۳۳۶ پونڈ - اور دوم کلاس کے مسافرون کو ایک سو اٹھ سٹھ پونڈ بوجھ بغیر کرایہ لیجانے کی اجازت ہی - (پونڈ آدھ سیر کا ہوتا ہی) -

فائدہ (۳) کل روپیہ جہاز کی آمد و رفت کے کرایہ کے لیے بارہ سو ساٹھ ۱۲۶۰ پہلے کلاس کے ہوئے اور دوسرے کلاس کے - چھ سو چالیس ۶۴۰ - اگر راکب کرایہ پیشگی داخل کریگا - تو مندرجہ ذیل اُسے فائدہ ہوگا - بارہ مہینے کے واسطے اول کلاس کے گیارہ سو ۱۱۰۰ - دوم کلاس کے پانچ سو ۵۰۰ - چھ مہینے کے واسطے - اول کلاس کے ایکہزار ۱۰۰۰ - دوم کلاس کے چار سو پچاس ۴۵۰ - تین مہینے کے واسطے - اول کلاس کے نو سو ۹۰۰ - دوم کلاس کے چار سو ۴۰۰ - مگر اسمین پابندی اُسی جہاز - اور

اُسی راہ کی ہی- دوسری طرف دوسرے جہاز پر نہین جا سکتا- اور در صورت خلاف کے کمپنی بیس روپیہ سیکڑا وضع کرکے مابقی روپیہ واپس دیگی-

فائدہ (۴) ہندوستان سے ولایت جانے کے دو راستے ہین- پہلا دریائی ہی- دریاے مالٹا اور جبرالٹر کی راہ سے دریاے اٹلانٹک کیوشن سے چینل ہوکر دریاے ٹیمس مین شہر لندن کے قریب جہاز لگجاتا ہی- بندر پلیمٹ پر بعض لوگ اوترکے ازراہ ریل کے برمنگھم کے قریب سے شہر لندن کو جاتے ہین جنھین جلدی ہوتی ہی-

فائدہ (۵) دوسرا راستہ برنڈیزی سے ریل پر سوار ہوکر ہی جانے والون کو یہ جہاز سوئس پر اوتار دیتا ہی- وہانسے ریل پر سوار ہوکر اسکندریہ جاتے ہین- وہانسے اسی کمپنی کے دوسرے جہاز پر سوار ہوکر برنڈیزی چار دن مین پہونچتے ہین ریل کا کرایہ کمپنی کا اور کھانے کا خرچ اپنا-

فائدہ (۶) مسافر مختار ہی کہ برنڈیزی پر اوترے- یا وینس پر- یا ترییسٹی پر کرایہ ایک ہی-

فائدۂ عظیم (۷) مسافر کو لازم ہو کہ جہان جانا چاہے دنیا بھر مین کوک کمپنی سے بمبئی مین کرایہ ٹھہرا لے- وہ سب جگہ کا ٹکٹ دیگا- اول کلاس کا لو یا دوم کلاس کا- چنانچہ راقم نے بھی اُسی سے- لندن- فرانس- رولتہ الکبریٰ- اسٹریا- قسطنطنیہ ازراہ ڈینوب- وہان سے بیروت کا ٹکٹ لیا- اور روپیہ یکمشت دیا فقط کھانے کی فکر رہی-

## آغاز سفر

بروز سہ شنبہ تاریخ نہم شوال سنہ ۱۳۰۰ ہجری قدسی مطابق ۱۴- ماہ اگست سنہ ۱۸۸۳ع

بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىهَا وَ مُرۡسٰىهَا پڑھکر جہاز سیام پر سوار ہوکر ولایت کی طرف عین بارش مین

روانہ ہوا - اور یہ شعر اپنے حسب حال پایا لمولفہ پی بہ پی یارب سلاسلہاے موج ٭ میکشند پار ابسوے کوے دوست ٭ دریا مین بارش کے سبب سے نہایت جوش تلاطم - اور امواج کی کثرت تھی - اسی سبب سے عدن کا چھ دن کا راستہ آٹھ دن مین طی کیا - ۱۷ - تاریخ شوال سنہ ۱۳ ہجری کو وہان پر تھوڑی دیر جہاز ٹھہر کر روانہ سوئس ہوا اسلیے کہ بہ سبب قرنطینہ کے آمد و رفت موقوف تھی - ادھر دریا ٹھنڈا تھا - کیونکہ دریاے ہند موقوف ہو کر بحر عرب شروع ہوا تھا -

## خام خیالی

انقسام سمندر کا جو علیحدہ علیحدہ ملکون سے ہوا ہی - از روے تجربہ کے بھی پایۂ صداقت کو پہونچتا ہی - کہ جس ملک مین بارش ہو گی اُسی کے دریا مین طوفان ہو گا جہان تک کہ اُس ملک کا تعلق خداوند کریم نے کر دیا ہی - اور اُسکے قریب کے پانی مین بالکل جوش نہین ہوتا اکثر دیکھنے مین آیا ہی - کہ جب ابر دریا کے قریب آتا ہی تو دریا کے پانی مین خود بخود جوش پیدا ہو کر بانسون پانی اوچھلنے لگتا ہی - اور قوت جاذبہ کہربائی ابر اُسکو کھینچکر اور قوت برقی بحکم خداے لایزال جہان حکم ہوتا ہی وہان پانی برساتی ہی - اب باقی رہا ایک خدشہ کہ یہ آب شور - اور وہ میٹھا - دیکھو انجن کا جوش پانی کو میٹھا کر دیتا ہی - اور یہی باعث ہی کہ بارش چاہے جسقدر ہوا اور کہین ہو ممکن نہین کہ سمندر گھٹے یا بڑھے - بتاریخ بست و یکم شوال ہم مع الخیر سوئس داخل ہوے - یہان بھی قرنطینہ تھا - آٹھ ڈاکٹر ولایتی اور بتیس ۳۲ نیٹو ڈاکٹر ہندوستانی جو حسب الطلب توفیق پاشاے خدیو مصر کے ہندوستان سے آئے تھے ہیضہ کی بیماری کے علاج کو وہ یہان اُترے ہوے تھے - سوئس کی نہر سے اسکندریہ تک کچھ لکھنے کی ضرورت نہین بمبئی سے وہان تک کا حال مفصل زاد غریب مین لکھدیا ہی - شنبہ یعنی سنیچر کی رات کو دو بجے تاریخ ۲۲ - شوال کو مالٹا کے قریب پہونچے - بہ سبب نہونے

قرنطینہ کے وہان جہاز نہ ٹھہرا - یہ جزیرہ اٹلی کے مقابل مین واقع ہر طول اسکا ساڑھے
تین میل کے قریب ہوگا و عرض ڈیڑھ میل - تخمیناً اسّی ہزار آدمی اِسمین ہونگے -
منجملہ اِنکے قریب چھ ہزار کے سرکاری فوج ہوگی - اسمین دو شہر یعنی دو بندرگاہ ہین
(ایک کا) نام ولیٹا (دوسرے کا) چوڈو کیا ہر اس جزیرہ مین میوہ اچھا اور بکثرت
ہوتا ہر - سنترہ - انگور - انجیر - خربزۂ شیرین - یہ جزیرہ بطور قلعہ کے واقع ہوا ہر -
اور چارون طرف دیوار ہر ولیٹا کی طرف دیوار بہت مضبوط ہر - یہان سے دو سرے
دن - بروز یکشنبہ دن کے دو بجے - جزیرۂ پن تلاریہ علاقہ اٹلی کا ملا - افریقہ کی طرف
جہان قیدی دائم الحبس رہتے ہین پہاڑ پر سفید بنگلے نظر آئے - پھر مغرب کی طرف
لب ساحل فوج کی بارکین نظر آئین - وہانسے آگے بڑھکے چھ بجے شام کے قریب
جانب چپ افریقہ کی طرف کے پہاڑون کا سلسلہ نظر آیا - شام کو بتی سرخ
روشن ہوئی - ٹونس - یہانسے قریب ہر - کچھ کشتیان بھی دکھائی دین - دوشنبہ
کی شام کو - الجبرا - کی بتی دیکھی - ملک مغاربہ کے پہاڑون کا سلسلہ کبھی نزدیک
کبھی دور - ویسا ہی قائم رہا پھر موقوف ہوگیا - (۱۹ تاریخ) سہ شنبہ کو کچھ نظر
نہ آیا - چہار شنبہ یکم ذیقعدہ کو یورپ کے پہاڑ علاقہ اسپین کے مسمے کیپ ڈوگاٹا
شروع ہوے جانب راست اونچے اونچے پہاڑون پر برف جما ہوا سفید نظر آتا تھا
اور ٹھنڈک بھی معلوم ہوتی تھی کچھ کچھ جاڑا پڑنے لگا - یا بالکل نہ تھا - پہاڑ کی جڑ مین
کہین کہین گانون بھی نظر آئے اور روشنیون کی بتیان بھی متعدد دیکھین - یہان بہ نسبت
افریقہ کے جہاز پہاڑون سے نزدیک جاتا ہر - یہ پہاڑ بھی اُسی طرح کے ہین جیسے
ملک مصر مین تھے زردی مائل - لیکن انمین کہین کہین پتھر برنگ سپید نظر آتے تھے
یہان تک کہ دو بجے رات کے جبرالٹر پہونچے اور پہاڑون کا سلسلہ اُسی طرح چلا آیا
جبرالٹر جسکو عرب جبل طارق کہتے ہین - نہایت قلعہ مضبوط ہر اور متانت مین

اپنا ثانی نہین رکھتا - منتہائے جبال اسپین پر جو مقابل افریقہ کے ہے واقع ہوا ہے یہان دو
گوشہ یورپ اور افریقہ کے نہایت قریب ہوگئے ہین یقین ہے کہ سمندر کی چوڑائی
یہان چار پانچ میل ہوگی - تخمیناً ڈیڑھ سو برس سے سرکار انگریزی کا قبضہ ہے - قریب
چار پانچ ہزار کے فوج سرکاری رہتی ہے - اس عرصہ مین اسپانیہ والون نے بہت سر
پٹکا - اور لڑے - لیکن شکست ہی کھائی - چارون طرف سے یہ قلعہ بے لاگ ہے -
پتھر کاٹ کے قلعہ بنایا ہے - لڑائی سے ممکن نہین کہ فتح ہو - اسی راہ سے اول مُراکا کے
مسلمانون نے اسپین کے ملک کو فتح کیا تھا - اور بہت عرصہ تک اسپر قابض رہے - پھر
اسپانیہ والون نے یورپ کی مدد لیکر تمام قابضون کو قتل کراکر نام ونشان تک باقی نہ چھوڑا
ابھی تک کچھ کچھ کہین کہین مسلمانون کی باقی ماندہ عمارات اور مساجد کے آثار پائے
جاتے ہین - اور نسل مخلوطی بھی کہین کہین ہے - الا کرسچین -

حال تاریخی بیان کا مختصر یہ ہے کہ امیر موسیٰ بن نصیر مغربی نے بموجب اجازت
خلیفہ المنصور باللہ والی بغداد کے طارق دمشقی کو مع بارہ ہزار ۱۲۰۰۰ لشکر کے ملک اسپین کی
فتح کو روانہ کیا طارق نے اسی راہ سے کہ یہان چوڑائی سمندر کی بہت کم ہے - اور خشکی
اس جگہ یورپ اور افریقہ کی بہت متصل ہوگئی ہے - بذریعہ کشتیون کے عبور کیا -
اور بعد عبور کے جسقدر کشتیان تھین اُنکو دریا برد کردیا تا کوئی ارادہ واپسی کا نہ کرے
پہلے پہل جبل کالپ کو کہ تمام ملک کا دروازہ اور کنجی تھا فتح کرکے اُسکا نام اپنے
نام پر جبل طارق رکھا وہ یہی (جبرالٹر) ہے جنرل تدمیر نامے کو جو اس ملک کا
گورنر تھا - جب یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے شاہ راڈرق بادشاہ اسپین کو دخول اہل اسلام سے
مطلع کیا - بادشاہ نے شاہزادہ اطالقو کو مع لشکر جرار کے روانہ کیا - صبح کو جب
مقابلہ کی ٹھہری تو اہل اسلام کو کثرت اعداء سے نہایت ہراس تھا - کہ یکایک طارق نے
لشکر اسلام سے پکار کر کہا - کہ مین نے ابھی خواب مین جناب رسول مقبول صلعم کو دیکھا ہے

کہ آپ فرماتے ہین کہ مین تیرے ساتھ ہون - اس تقریر نے مسلمانون کے دل مین بہت اثر پیدا کیا - لشکر اسپین پر ٹوٹ پڑے غضب کی داد شجاعت دی - کہ لشکر اسپین باوجود اس کثرت کے تتر بتر ہوگیا اور راطالقو مارا گیا - اسلام کی فتح ہوئی - اس شکست کی خبر جسوقت رادرق کو پہونچی کمال خوف اُسپر غالب ہوا - اسلیے کہ وہ برج کی کیفیت دیکھکر پہلے ہی سے ڈرا ہوا تھا - جسکا حال ہم آگے لکھینگے - غرض کہ تمام ملک مین تہلکہ پڑ گیا - حکم ہوا کہ تمام ملک اسپین ہتھیار باندھے - میدان فردوہ مین فی الفور پچاس ہزار آدمی مجتمع ہوے اور دریاے غادلیبت پر (بمعنی دریاے اجل) جنگ سخت واقع ہوئی - دو تین دن تک فیمابین لڑائی ہوا کی - آخرش اہل اسلام کی فتح ہوئی اور رادرق فرار ہوا - جسکا کہین پتا نہ لگا - کشتون کی تعداد خدا کو معلوم - لیکن کئی پشتون تک کھیتون مین ہڈیان مقتولون کی نکلا کین - تمام ملک اسپین اہل اسلام کے قبضہ مین آگیا - اور دارالسلطنت کا نام انڈلس رکھا - اسپین کی زبان مین انڈلس ملک شام کو کہتے ہین اور وہ قصہ اسطرح ہی - (راست دروغ بگردن راوی)

کہتے ہین کہ لیبیا کے شاہان قدیم مین سے ہرقلس نامے الملقب بہ زبردست نے بقاے سلطنت کے لیے ایک برج مین طلسمی کارخانہ رکھا تھا - اور سخت ممانعت تھی کہ کوئی اسے نہ کھولے - لوہے کا دروازہ اور فولادی قفل اُسمین لگا تھا - وہان رادرق کی جو شامت آئی - شوق چرّایا کہ اِسے کھولکے دیکھا چاہیے - کہ آخر اسمین ہی کیا - لوگون نے ہرچند منع کیا لیکن یہ کب مانتا تھا آخر اُس برج کے قریب گیا جو مدوّر اور نہایت متین چار بیتل کے شیرون پر بنا تھا - لوگون نے بموجب حکم کے کھولنا چاہا - لیکن نہ کھلا - بادشاہ نے جب بذات خاص قفل کھولا تو بمشکل ایک صداے آہ کے ساتھ کھلگیا - اندر خوش فضا دالان نظر آیا لیکن اُسمین ایک مہیب شکل کے ہاتھ مین لاٹھی حرکت کر رہی ہی - اور اُس شکل کے سینہ پر یہ لکھا تھا - کہ مین اپنا کام کر رہی ہون - بادشاہ کے کہنے سے وہ ٹھہر گئی - اندر مکان کے جواہرات کی

روشنی تھی - اور بیچ مین ایک عجیب صنعت کی میز رکھی تھی - جسپر یہ لکھا تھا - کہ یہ بعد پیدایش آدم علیہ السلام سے سنہ ۵۱۳۰ مین بنایا گیا ہی - میز پر ایک صندوقچی رکھی تھی جسپر یونانی مین یہ لکھا تھا کہ اسمین وہ راز ہی جو بادشاہ کے سوا کوئی نہین کھول سکتا - آخر اُس صندوقچی کو کھولا اُسمین ایک باریک کپڑا نکلا - اُس کپڑے پر سواران عرب کی تصویرین تھین - کہ عمامہ بندھے ہوے نشان ہاتھون مین لیے ہوے گھوڑے دوڑاتے ہوے چلے آتے ہین - اور اوپر اُنکے یونانی زبان مین یہ لکھا تھا - کہ ای بادشاہ یہ لوگ وہ ہین جو تجھے تخت سے نیچے اوتار کر سلطنت چھینین گے - اتنے مین ایسا معلوم ہوا کہ اُن تصویرون کو حرکت ہوئی اور ساتھ ہی لڑائی کی آوزین آنے لگین - اور وہ کپڑا تصویر دار اسقدر تنا اور پھیلا - کہ سارے مکان کو اُسنے گھیر لیا - سب آثار لڑائی کے آنکھون کے سامنے پھر گئے - اور بادشاہ کی طرح کا ایک سوار گھوڑے سے اوتارا گیا - اور نشان اسپین سرنگون ہوا - بادشاہ خوف کے مارے نکلکر بھاگا - اور مکان جلکر خاکستر ہوگیا - اور اُسکی راکھ ہوا سے اوڑ کر جسپر پڑی خون کی بوند ہوگئی - اور آخر لڑائی مین وہی مارا گیا - دریاے لا رحد فاصل مابین اسپین اور فرانس ٹھہری - اور عرصہ دراز تک اہل اسلام کی وہان حکومت رہی - ہزارون مسجدین اور سیکڑون خانقاہین بنگئین - اسپین مین خلفاے عباسیہ نے ہر طرح کے اسباب درستی اور سامان عیش مہیا کیے - اس بات کے کل یورپ مین مقر ہین - غرض کہ دسوین صدی مین خلیفہ الحکم ثانی نے اندلس کو فردوس روے زمین کر دیا - چار لاکھ کتابین ہر فن کی اُسکے کتب خانہ مین موجود تھین گریزٹ عیسائیون کا بڑا پادری اسی کے عہد مین تھا - تمام علماء برطانیہ نے یہین آکر فلکیات کا مشق کیا - (یہ تو اقبال کا تذکرہ ہوا اب ادبار کا حال سُنیے) اسپین کی سلطنت اسلامیہ برہم ہوگئی - اور بعد آٹھ سو برس کی حکمرانی کے نیر اقبال اہل اسلام روبہ ہبوط گیا - تین لاکھ مسلمانون کا ایک دم سے قتل ہوا - اور یہودی جلا دیے گئے - ماہ فروری سنہ ۱۵۰۲ع مین فرمان جاری ہوا - کہ اسپین پر مسلمانون کا نکلنا فرض ہی - جو مسلمان

بالغ ہو اگر عیسائی مذہب نہ قبول کرے تو ماہ اپریل کے اخیر تک ملک سے نکلجاوے اسطرح
کہ کچھ چاندی سونا ساتھ نہ لیجاوے اور کسی اسلامی ملک مین نہ جاوے - اور جو اسپین سے کسی
بات کی عدول حکمی کرے جان سے مارا جاوے ای میرے اللہ آٹھ سو برس کی حکومت کے
بعد مسلمانون کو کس ذلت و مصیبت سے اسپین سے نکلنا پڑا رہے نام اللہ کا الغرض
جبرالٹر مین ہمنے رات کو بجز دو روشنی کی تبیون کے اور کچھ نہ دیکھا ایک افریقہ کی طرف اور
ایک جبرالٹر کی جانب - پھر وہان سے یوم پنجشنبہ کو جہاز شمال کی طرف روانہ ہوا یہان تک تو
ہندوستان بمبئی سے جہاز مغرب کی طرف سیدھا چلا آتا ہی - اب لوٹا تین بجے (یعنی پہر دن
رہے) پرتگل کے ملک کے پہاڑ نظر آئے اور کیپ سن ولسن کے قریب پہونچکر تار لندن کو
دیا - یہ قاعدہ ہی کہ اگر جبرالٹر کے پاس دن کو پہونچتے ہین تو وہان سے لندن کو تار دیتے ہین
والا سن ولسن سے - یہ ایک قصبہ ہی مختصر علاقہ پرتگل کا - پادری لوگ یہان رہتے ہین اور
ایک بہت بڑا گرجا رومن کیتھلک کا ہی - کنارہ سمندر کا یہان تین چار سو برس اونچا ہوگا - روشنی کی
تبی بھی ہی - کچھ گاے بیل بھی یہان کنارہ پر چرتے نظر آئے - زمین کا رنگ زرد مائل بسفیدی
اور سرخی اور سیاہی ہی - اس علاقہ مین انگور کی کثرت ہی - اسی واسطے شراب پرتگال
مشہور ہی - لجبن دارالسلطنت پرتگال یہان سے نزدیک ہی - بندر گوا - اور دمن
ہندوستان مین انھین کا ہی - (یعنی پرتگش کا ہی) جاڑے اور ہوا کی شدت ہوئی پھر
سمندر مین کوئی شی ایسی نہین دیکھی - جو قابل تحریر کے ہوتی - الحمد للہ کہ بتاریخ ہفتم
شہر ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۱ ہجری روز دوشنبہ داخل بندر پلمٹ ہوکر روانہ لندن ہوا اب چونکہ
یہان تک تعلق دریا کا تھا - اسلیے مین چاہتا ہون کہ سابق کی طرح سمندر کے دونون
کنارون کے بندر اور مقامات نامی درج صفحۂ قرطاس کرون - جیسے کہ بحر ہند ابیض
اور بحر احمر کے کنارہ کے بنادر اور جبال نامی مفصل زاد غریب مین تحریر کرچکا ہون - اب
جاننا چاہیے کہ نہر سوئس تا پرتہ سعید حد فاصل مابین افریقہ اور ایشیا ٹھہری بیچ مین

بحر روم ہی۔ شمالاً اسکے ایشیا اور یورپ اور جنوباً افریقہ۔ (۱) پرٹہ سعید (۲) اسکندریہ (۳) تریپولی علاقۂ روم (۴) ٹونس جسپر فرانس کا قبضہ ہوتا جاتا ہی۔ (۵) الجریا تعلق فرانس (۶) مُر اسکا مقابل جبرالٹر۔ اب شمالاً آئیے (۱) یافہ یہین سے بیت المقدس کو جاتے ہین (۲) بیروت یہان سے دمشق کو جاتے ہین (۳) ازمیر شہر یعنے سمرنا (۴) بغاز سلطانی (جسے ڈرڈانل کہتے ہین) یہان ایشیا تمام ہوا (اب۔ یورپ لیجیے) (۱) قسطنطنیہ (۲) بنادر علاقۂ سلطانی (۳) آتنہ شہر یونان (۴) پھر علاقۂ سلطانی یا نبادہ (۵) جبل اسود یعنی مانٹی نگرو (۶) دولت آسٹریا ٹرلیسٹی یہ بڑا بندر ہی۔ (۷) دولت اطلی روم کبرے سے ہی۔ منجملہ اُنکے ونس شہر مشہور ہی اور (۸) برنڈزی۔ ان تینون جگہ سرکاری ڈاک ولایت کو جاتی ہی۔ ان تینون بندرون مین پنیو کمپنی کا جہاز ہر ہفتہ دورہ کرتا ہی (۹) نیپلس (۱۰) جنیوہ یہان کلنبس ہوا جسنے امریکہ کی تلاش کی ہی۔ علاقہ اطلی تمام ہوا۔ اب۔ فرانس شروع ہوا (۱۱) مارسلس۔ اب۔ اسپین کی سلطنت شروع ہوئی۔ (۱۲) ڈلجبر (۱۳) ملیگا (۱۴) جبرالٹر علاقہ سرکاری (۱۵) کیوسن علاقۂ اسپین یہان سے جہاز شمال کی طرف لوٹا اور اٹلانٹک کیوشن (یعنی بحر قلزم) مین داخل ہوا۔ اور ملک دولت پرتگال شروع ہوا۔ جنکا پایۂ تخت لجمن ہی۔ (۱۶) سن بلسن ملا (۱۷) آپاٹو علاقۂ فرانس لوٹ کر آملا (۱۸) گرود (۱۹) ہوا (۲۰) برسٹ (۲۱) بلوم (۲۲) ریٹ (۲۳) جسکی یہ دہانہ چنل انگلش وہ دریا کہ مابین فرانس اور انگلستان کے واقع ہی۔ اور اُدھر علاقۂ انگلش مین (۲۴) ڈوبر ہی (۲۵) پلمسٹ یہان سے ریل پر سوار ہو کر لندن کو جاتے ہین۔ کرایہ فی آدمی درجہ دوم ۱۶۔ شلنگ ہی۔ اور جہاز دوسرے دن لندن پہونچتا ہی۔

فائدہ بمبئی سے دار السلطنت لندن چھ ہزار تین سو چونتیس (۶۳۳۴) میل ہی۔ بہ تفصیل ذیل۔ بمبئی سے عدن ایک ہزار چھ سو چونسٹھ (۱۶۶۴) میل۔ عدن سے سوئس

اکہزار تین سو آٹھ - سوئس سے پرتہ سعید ستاسی میل - پرتہ سعید سے مالٹا نوسو پینتیس میل مالٹا سے جبرالٹر نوسو اکیاسی میل - جبرالٹر سے پلمٹ اکہزار چون میل - پلمٹ سے لندن دوسو پچانوے میل -

**فائدہ** بمبئی سے عدن تک بحر ابیض ہے اسکو انگریزی مین (عربیانسی) کہتے ہین یہ دریا اکہزار چھ سو چونسٹھ میل ہے اور عدن تک ہے - یہان سے دوسرا دریا شروع ہوا جسے بحر احمر اور بحر عرب کہتے ہین - اور انگریزی مین (ریڈسی) اس دریا کا عدن سے سوئس تک اکہزار تین سو آٹھ میل طول ہے - تیسرا دریا پرتہ سعید سے شروع ہوا جبل طارق تک اسے (میڈی ٹرنین) کہتے ہین - چوتھا دریا جبرالٹر سے پلمٹ تک - بحر قلزم کا کنارہ ہے جسے انگریزی مین (اٹلانٹک اوشن) کہتے ہین - یہ بارہ ہزار میل کا دریا تمام دنیا کو حاوی ہے - امریکا یہان سے تین ہزار میل ہے (تنبیہ) اگر بنظر غور دیکھو تو اس سرکار دولت مدار انگریزی کا قبضہ در پردہ تمام ربع مسکون پر ہے - اور جو مسالک اور منافذ اور مقامات آمد و رفت دول اور بہ کے ہین - انپر اس سرکار نے بخوبی قبضہ کر لیا ہے - اور چارون طرف ایشیا کو گھیر لیا ہے - مثلاً یورپ اور افریقہ کے اس سرے پر جبرالٹر ہے - بیچ مین مالٹا - اس سرے پہ جزیرۂ سیپرس ہے - اور انمین اس کثرت سے سامان جنگ موجود ہے کہ برسون لڑا کرو اُدھر خود لندن ہے - اب آگے چلیے ایشیا عرب اور افریقہ - اِدھر پرتہ سعید اور سوئز منتہا پر عدن - اب اس سے فارغ ہوئے - بمبئی - سیلان - رنگون - جاپان ہانگ کانگ - ان سب مقامات مین کافی حصہ لڑائیکا ہے - اور دریا یعنی اس سمندر مین کوئی بجز استرضاے اس سرکار کے جہاز رانی نہین کر سکتا نکتہ بالفرض اور دول اور بہ کو بھی طاقت ہے - لیکن سمندر مین بجز جہاز کے لڑائی کیا آمد و رفت تک ممکن نہین - اور یہ بھی فرض کیا - کہ جہاز بھی لا سکتے ہین - تو بادی جہاز - وہ تو محض بیکار ٹھہرے - اب رہے دھوئین کش یہ بغیر کوئلے کے بیکار ہین - تو اُنکے لیے کوئلے کا ذخیرہ ہونا ضرور ہے

پس کسی دولت کا ذخیرہ نہین۔ بجز سرکار کے۔ کہ برسون کی جہازرانی کو کفایت کرتا ہی جبرالٹر سے لیکر مالٹا۔ عدن۔ کلمبو۔ رنگون۔ چین تک پھر کوئی کسطرح مقابلہ کر سکیگا۔ یہ فائدہ ہمارا ضمیمہ ہی۔ اُس آرٹکل کا جو ہمنے لکھا تھا۔ کہ کوئی دولت اس دولت کے متقابل نہین اگر بنظر غور دیکھو تو یہ سرکار کسی کی کسی شی مین محتاج نہین ہی۔

سن بالسن جو بندر پرتگال ہی۔ اس سے جب ہمارا جہاز روانہ ہوا۔ تو دو دن دورات جہاز کو کمال تلاطم رہا معلوم ہوا کہ یہان سمندر کی چوڑائی دو ہزار میل ہی۔ اور یہان ہمیشہ ہوا کی شدت اور تموج رہتا ہی۔ بلکہ اب تو بہت کم ہی۔ جب کہ بیڑا جہازات جنگی کا مالٹا کو آتا تھا۔ تو اسی جگہ ایک جہاز دخانی جسکے کپتان گورنر سابق ہند نارتھ بروک صاحب کے برادر زادہ تھے ٹوٹ گیا۔ اور وہ مع تمام راکبین جہاز کے ڈوب گئے۔ اور سب لوگ فنا فی الماء ہوے۔ یہ جگہ سمندر مین بطور دور کے واقع ہوئی ہی۔ اُسکا نام بیٹولسکی ہی (بیو) دور کو کہتے ہین۔ اور جب دو دن کا راستہ پلمٹ رہ گیا۔ تو پانی برسنا شروع ہوا۔ معلوم ہوا کہ یہان بے موسم بھی اکثر پانی برسا کرتا ہی۔ (مگر پھوہار کی طرح) اور اندھیرا ہو جاتا ہی۔ تاریخ ہفتم ذیقعدہ روز دوشنبہ وقت صبح پلمٹ مین پہونچے۔ ہم جہاز مین سے بذریعہ کشتی پینو کمپنی کے اوترکر کنارۂ اسٹیشن پر آئے۔ پہلے ایک ایک پرچہ لکھا ہوا سب کو دروازہ پر دیا گیا مضمون اُسکا یہ تھا۔ کہ اگر تمھارے پاس کچھ محصول کی چیز ہو تو ظاہر کرکے اُسکا محصول دیجاؤ۔ ورنہ دریافت ہونے پر وہ شی نیلام ہوگی۔ اور محصول کی تین چیزین ہین۔ تمباکو۔ شراب۔ افیون شاید محصول پانچ روپیہ پونڈ ہی۔ یہان کنارہ پر پہاڑ چھوٹے چھوٹے دیکھے۔ جن پر جہاز تھے بندر مین بھی آٹھ دس ہزار آدمی کی آبادی ہوگی۔ دس بجے دن کے یہان سے سوار ہوے شام کے چھ بجے لندن پہونچے الحمد للہ۔

راستہ کا حال مجملاً یہ کہ اکثر پہاڑ مین بہت تو نشیب و فراز کہین برابر بھی ہین۔ تمام سبز درخت اوگے ہوے قرینہ سے۔ نشیب و فراز پہاڑ سب آباد۔ یا کھیت یا زراعت

یا عمارت - یا باغ - جگہ جگہ بیچے اوپر دریاے ٹیمس کی نہرین جاری - اپنے اپنے احاطہ سٹدولی سے بنے ہوے مثل جدولون کے نظر آتے تھے - اور پہاڑون پر دونی کیفیت کرتے تھے جگہ جگہ اپنے اپنے احاطون مین گاے - گھوڑے - بکریان چرتی تھین - کوئی بیل خالی نہوگا - کہ گانون نہو - اور کوئی پڑاو نہ بچا ہوگا - کہ شہر نہو غرض کہ ایک بالشت بھر بھی زمین آبادی سے نہ بچی ہوگی - فی الحال جو اشیا کہ اثناے راہ مین نظر آئے اُنکو مجملاً لکھتا ہون گھوڑے ایسے دیکھے کہ نہ دیدنہ شنید - ایکہزار روپیہ سے بھی ہندوستان مین کسی کی قیمت کم نہوگی وہان ارزان - گائین سُرخ بہت - کبہی اُس سے کم - سپید اور کم - سیاہ شاذ و نادر ہونگی - جسم پر روان - کاندھور (یعنی کوہان) ندارد - دودھ کا گھر - یعنی دودھ بہ افراط دیتی ہین - بہت چھوٹی نہ بڑی - دنبہ سپید اور بعض شنجرفی - اُنکی دُم پر چکتی نہین - سیاہ کلاغ - خنزیر چھوٹے زیادہ بڑے کم جنکے بڑے بڑے کان - مرغیان - بطخین - لندن مین اور لسپو - اللہ ری ہمت واہ ری جرأت زراعت باجرے کی کٹتی جاتی تھی - وہان چیت تھا - آلو بہت بڑے شاید سیر سیر بھر سے بھی ایک ایک زیادہ کا ہوگا - شلجم - مولی - مٹر - رمیلی جسکا تیل نکلتا ہے - میوہ بہ جسکا بہدانہ ہوتا ہے - ناشپاتی بہت نایاب (مین نے بغیر دانتون کے کھائی) سیب پاؤ پاؤ بھر سے بھی زیادہ ہونگے - آلو - شفتالو - انگور ہر قسم کے بہتر - اول تو سیاہ بطور حبشی کے ملا - پھر زرد مثل مصر کے اور کرانچی بندر کے پھر سفید - زمین کی رنگت سُرخ و صندلی - پہاڑون پر مٹی ہے مگر یہ مٹی بہت سخت ہے - اور پرت دار پتھر سلٹ کی طرح لندن مین بہت ہوتے ہین - خشت گلی سُرخ اور صندلی اور سیاہ رنگ کی بنتی ہین -

## کیفیت شہر لندن

رائل ہوٹل مین آکر اُترا - یہان عمدہ مکانون کا جو نہایت بلند ہین یہ قاعدہ ہے کہ ایک کوٹھری مختصر مین چند اشخاص اوپر جانے والون کو بٹھا دیتے ہین اور ایک رسّی کو

دروازہ بند کر کے حرکت دیتے جاتے ہین وہ کوٹھری خود بخود اوپر چلی جاتی ہی- جو شخص جس درجہ کا ہی
اسمین اوتارتے ہوے چلے جاتے ہین اسمین یہ منفعت ہی کہ آدمی سیڑھی کے چڑھنے کی محنت سے
بچ جاوے جب پھر کر آوے یہی طور ہی-

**لندن** اہل اسٹریالان اور عرب اور ترک اسے لُندرہ کہتے ہین- انگلستان کا
پایۂ تخت ہی- دنیا مین اس سے بڑا دوسرا شہر نہین- اندازاً پینتالیس لاکھ آدمی کی آبادی ہی-
ایک اخبار مین دیکھا تھا کہ اگر شہر کی سڑکین لنبی کیجاوین- تو کلکتہ سے پشاور تک ہون تخمیناً
چار کروڑ روپیہ اسکی صفائی کا صرف ہی- بارہ ہزار جوان پولس ہی- شہر کی عظمت اور آدمیون کی
کثرت اسپر قیاس کر لو- کہ شہر مین ریل پر آمد و رفت ہی- اوپر ریل نیچے ریل- اور ریل کا
یہ حال کہ یہ گئی وہ آئی- اور بعض جگہ چار چار ریلین ساتھ چلتی ہین- ایک کوچہ ہی کلیپم جنکشن
اسمین قریب چودہ سو ریل کے روزانہ جاتی ہین اُنمین سے ایکہزار ریل دن بھر مین نکلتی ہین
اور چار سو رات کے وقت- راستہ مین کمپنی کی گاڑیون کے سوا (جنھین ٹرمیو کہتے ہین) جو
دو منزلہ ہین- بگھیون کے مارے رستہ چلنا مشکل ہی- بڑی دقت سے آدمی اسطرف سے
اُسطرف جاتا ہی- سڑکین وسیع- دونون بازوون پر پتھر کی تختہ بندی- بیچ مین کہین مرمر
کہین پتھر کا گھوڑا- کہین لکڑی کا گھوڑا- شہر مین بعض سڑکون پر بجلی کی روشنی- گھر گھر تار
اور بلند مکانون پر پانی کی کل- آگ لگنے کی حفاظت کے واسطے- کل مکانات کا اندر سے
پٹاؤ لکڑی کا- باہر سے دیوار اینٹ اور پتھر کی- شہر مین ہواخوری کو باغات- اور میدان
جسکو وہان پاک کہتے ہین- بیچ مین دریاے ٹیمس کہ عرض اُسکا اندازاً- پانسو قدم کے
برابر ہوگا- اسمین بسبب قرب سمندر کے مد و جزر ہوتا ہی- جگہ جگہ پل بنے ہوے (تالاب
کی کیفیت دکھا رہے ہین) بیچ مین ہزارون کشتیان اور جہاز دو طرفہ- کنارے پر مکانات بھلے
معلوم ہوتے ہین اُنکی تفصیل مع پلون کے شہر کی عمارت کے ذیل مین درج کیجاوے گی-
یہان کے کل مکانات قابل دید ہین- لیکن جو بہت مشہور اور نامی ہین- جنکو راقم نے

دیکھا ہی اُنکا حال مختصر لکھتا ہون-

اول مکان پارلیمنٹ اسکو ہوس آف پارلیمنٹ کہتے ہین- اسکے گوشہ مین ایک برج ہی- بہت بلند جسپر ایک بڑا گھڑیال لاثانی آویزان ہی- جسکی آواز تمام شہر مین جاتی ہی- یہ مکان بہت بلند سہ منزلہ ہی- باہر سے سنگ سیاہ ہیگون سے بنا ہی- اندر اقسام کا پتھر اور لکڑی کا کام ہی- وسط مین ایک کمرہ عظیم الشان ہی- جسمین دس پندرہ ہزار آدمی جمع ہوسکین- اس کمرہ کی سیدھی طرف لارڈ ہوس ہی جسمین کہ بادشاہ اور بادشاہی وزیر اجلاس کرتے ہین- اور بائین طرف کامنس ہوس ہی جہان ہر شہر کے وکلا اور رعایا گورنمنٹ اجلاس کرتے ہین- طرز دونون کا ایک ہی- مگر پہلے مین زیادہ تکلف ہی- ان دونون مکانون کی بیضاوی شکل ہی- طول مین میز ہین کرسیان سُرخ چمڑے سے منڈھی ہوئی رکھی ہین- پانچ درجہ ہین- دیوار تک پہلے سے دوسرا درجہ اونچا- اُس سے- تیسرا- اسی طرح دیوار تک سب سے نیچے پر وزیر گلاڈاسٹون اجلاس کرتے ہین اور دونون کے عرض کمرہ مین ایک شہ نشین ہی- اُسپر کرسی طلائی بنی ہوئی ہی - روبرو دو بڑے شمعدان طلائی ہین لارڈ ہوس ہین- تو ملکہ معظمہ اجلاس فرماتی ہین اور کامنس مین لارڈ میو (یعنی مجسٹریٹ اعلیٰ) اور دونون کمرون کی نصف بلندی پر چوطرفہ بطور برآمدہ کے بنا ہوا ہی- لارڈ ہوس مین اُس برآمدہ پر معزز لیڈیان ملکہ معظمہ کی قرابتی اجلاس کرتی ہین اور کامنس مین بالسٹر (یعنی وکیل) لوگ بیٹھتے ہین- اور ملکہ معظمہ کی سیدھی طرف ولیعہد کرسی پر اجلاس کرتے ہین- اور بائین طرف جب تک آپ کے شوہر زندہ رہے وہ بیٹھا کیے- اور دونون بازوون پر دونون صاحبزادیان کھڑی رہتی ہین- اجلاس کی جگہ تین سیڑھی قدرے مدور ہین- اخیر کی سیڑھی پر وزیر اور سیدھے بازو کی بنچون پر- پہلے سات پادری- باقی وزرا- اور امرا- اور عہدہ دار- مقابل آپ کے

ڈیوک اور قدیم امیر جنکا خاص سلطنت سے تعلق ہی - اور شہ نشین کی داہنی جانب لوہے کی جالی بطور کٹ سوٹی ہی - کہین کے شاہزادے آکر آئے ہین - وہان بٹھائے جاتے ہین - گویا وہ حد اجلاس سے علیحدہ ہی - اور سامنے گوشہ نشین کے مقابل پس پشت ڈیوکون (یعنے شہزادے کے) جو کامنس کے وکلا - اور وزرا آتے ہین - وہین کھڑے رہتے ہین - اندر نہین آسکتے - اور انکی لیڈیان انکے پس پشت بیٹھتی ہین - اور اجلاس کا حال - اور گفتگو کرنے کا - اور تبدیل جگہ کا - اور کل تقریر و تحریر کے چھپنے کی کیفیت بسبب اختصار کے یہان نہ لکھی ناظرین کے ملاحظہ پر موقوف رکھی - اور بادشاہی مکان کے متصل کمرہ مین بادشاہی باڈی گارڈ کھڑا ہوتا ہی - اور اُس کمرہ کے متصل کئی کمرہ آرام کے لیے مقرر ہین - جنمین بیٹھکر بات چیت کرتے ہین - وہان کوئی بول نہین سکتا - اسمین ایک کمرہ بنام فاترلو ہی - جب بادشاہ تخت نشین ہوتا ہی - تو ایک رات یہان سوتا ہی - اسکی دیوار پر پردے لڑائی کے پڑے ہین - ہر پردے سے ایک ایک قصہ متعلق ہی - منجملہ اُنکے دو پردے ہین - ایک مین اسپین والون کی لڑائی مع فرانس کے نقش ہی کہ جو جہازون پر چڑھکے آئے تھے - اور نلسن نے باوجود مارے جانے کے انکو شکست دی تھی - اس لڑائی کو ترافاکار کہتے ہین - اور دوسرا پردہ واٹرلو کی لڑائی کا ہی - اُسمین ڈلسنگون نے نپولین کو شکست دی ہی - اور گھوڑے پر سے فرشال و لوکر شی سے جو جرمن کی فوج کا افسر اور مدد کو آیا تھا ہاتھ ملایا ہی - انہین معلوم ہوتا ہی کہ سچ مچ کے زخمی ہین - اور زخمون سے خون بہ رہا ہی - اور نلسن کی لاش اوٹھا رہے ہین - غرض کہ آٹھ سو برس سے پہلے کا یہ مکان ہی - اور بارہ کرور روپیہ اسمین صرف ہوا ہی اور اسی مکان مین تمام کتب خانہ ہی - ہر ہر سال کے قانون کی کتابین جدا جدا الماریون مین رکھی ہین - ہر ہر ملک کا نقشہ - ممکن نہین کہ آدمی اُسکے کمرون کی جدا جدا کیفیت - اور لکڑی کا عمدہ عمدہ کام اور طرح طرح پتھرون کی منبت کاری کا حال - اور اُسکا عالیشان لداو - اور لکڑی کی

کمانی دار میالین اور گل پردون کی کیفیت بیان کر سکے۔ یہ جملہ کیفیت دیکھنے سے تعلق رکھتی ہی۔ اور اکثر کمرون مین تہ خانہ ہی۔ اور اُنپر لوہے کی جالی کا فرش۔ موسم گرمی مین تہ خانون مین برف خنکی کے واسطے۔ اور سردی مین انگارے گرمی کے واسطے رکھدیتے ہین۔ یہان اکثر عمدہ عمارات کا یہی دستور دیکھا۔ اس عالی شان عمارت کے کل کمرون کا طول از روے پیمایش کے۔ تین میل کا ہی۔

دوم اسکے قریب پُرانا گرجا ہی۔ بہت بلند ویسٹ منسٹر بہت وسیع سنگ سیاہ سے بنا ہی۔ طول اسکا پانسو تینتیس قدم ہی۔ اسمین شاہان سلف یعنی ہنری پنجم اور ہفتم کی قبرین ہین۔ اور تمام اقربا اُنکے یہین مدفون ہین۔ اور اکثر عمائد اور شعرا یہین گڑے ہین۔ اور الیزابٹ سٹوار کا خانوادہ یہین ہی۔ اور پتھر کندہ اُنکے عمار وہین لگے ہین۔ اور اُسمین ایک تخت ہی کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے وقت کا پتھر کہ جسپر آپ لیٹتے تھے اُسپر رکھا ہی۔ مصر سے آیا ہی۔ بیچ مین اُسکے ایک بہت وسیع کرہ ہی۔

تیسرے اسپتال ٹوماس دریاے ٹیمس کے پار پارلیمنٹ کے مقابل سات مکان سہ منزلہ گنبد دار ملحق بنے ہین۔ اُنکے بیچ مین کچھ چھوٹے چھوٹے بھی ہین ہر ہر قسم کے بیمار جدا جدا مکان مین رہتے ہین۔ مثلاً نجار والے الگ۔ طحال والے الگ۔ چھوٹے مکانون مین لڑکے اُن مکانون کے پس پشت فی دو دو مکان ایک ایک ڈاکٹر کا مکان ہی۔

چوتھے لارڈ ناتھ بروک صاحب کا دفترخانہ۔ جنگی جہازات قابل سیر ہین۔

پانچوین زولاجیکل گارڈن یعنی جانورون کا باغ ریجنس پارک مین واقع ہی طوطے بیسیون قسم کے ہرے سُرخ زرد نافرمان سپید پچرنگی۔ گدکئی قسم کے۔ شیر پانچ چھ قسم کے۔ ریچھ سفید و سیاہ بھورے صندلی۔ زرّافہ۔ دریائی گھوڑا جسے ہپوپو کہتے ہین۔ دریائی آدمی۔ سانبھر نیل عجیب قسم کی بھینسین گائین۔ اقسام کی مرغیان۔ طرح طرح کے ہرن چکارے کئی قسم کے۔ ایک قسم کا جانور ہی جسکے اگلے پانون دونون بہت

چھوٹے اور پچھلے بہت بڑے - چار قسم کے چار ہاتھی ایک بہت چھوٹا اور ایک سفید غرض کہ دنیا
مین کوئی ایسا جانور نہوگا جو یہان نہین ہی -

پچھٹے مڈم توسہ کا مکان ہی - اُسمین موم کے آدمی ایسے بنائے ہین کہ ہرگز مبصر تمیز نہین
کرسکتا - کہ یہ مصنوعی ہین یا اصلی - اس مکان کے تین کمرے ہین پہلے مین گورنر پن کا دربار ہی
اُسمین گورنر صاحب او مہاراجہ گوالیار او رمہاراجہ کشمیر اور امیر یعقوب خان اور امیر شیر علیخان اور
مہاراجہ بڑودہ اور بیگم شاہجہان صاحبہ بھوپال اور شاہ ایران وغیرہ مع لباس خاص اور
صاحبان لوگ ہین اور اُسکے پس پشت ملکہ معظمہ اور ولیعہد اور اُنکے وزرا اور اقربا ہین
اور اُنکے پیچھے افریقہ حبش کے لوگ اور اُنمین تھیوڈورس کا لڑکا ہی - دوسرے
کمرے مین نپولین اول او ثالث ہی اور اُسکے اقربا اور میم اور اُسکے پس پشت شاہ
جرمن اور اُسکے وزرا اور کونسل کے لوگ جو استافانوس کے عہدنامۂ ترکی اور روس مین شریک
تھے اور اُسکے بازو پر احمد مختار پاشا اور عثمان پاشا اور سلیمان پاشا ہین - تیسرے
کمرہ مین اُن لوگون کی مجسّمہ ہین جنسے افعال قبیحہ مثل سفک دما صادر ہوے ہین
اور ناحق لوگون کا خون کیا ہی بطور محبوسون کے واسطے عبرت کے بنائے ہین - اور
مقتولون کے فقط سر ہی ہین جنسے خون ٹپک رہا ہی - اور اسی کمرہ کے بازو پر خاص
نپولین کی گاڑی اور اُسی کا خاص پلنگ ہی جسپر وہ مرا تھا - اور اُسپر نعش مصنوعی - اور
اُسکا تمام لباس اور پہلے دربار کے لب فرش کے قریب ایک عورت لیٹی ہوئی ہی
جو سانس لے رہی ہی - اور ایک آدمی آہستہ آہستہ منھ پھیرتا ہی - اور دونون طرف
دیوار کے تمام بادشاہان یورپ اور مشہور آدمیون اہل کمال کی مجسمہ ہین -

ساتوان فسٹری ہی - یہ ایک نمایش گاہ ہی - اُن اشیا کی جو دریا سے
تعلق رکھتی ہین - اتفاقاً وہان روشنی بھی تھی - یہ ایک بہت بڑا وسیع مکان دو
میل کے گرد مین ہوگا - بیسیون کمرے کسی مین ہزارون مچھلیون کی تصویرین کسی مین

ثابت مچھلیان۔ کسی مین جال۔ سیکڑون قسم کے مچھلی رکھنے کے ٹوکرے۔ بنسی مچھلی پکڑنے کی تمام اقسام کی جو اشیا کہ دریا سے پیدا ہوتی ہین وہ ایک جگہ۔ دریائی پتھر ہر قسم کے۔ جہاز اور کشتیون کے نمونے۔ غرض کہ دنیا مین اس قسم کی کوئی ایسی چیز دریا کے متعلق نہ ہوگی جو یہان موجود نہین۔ اسکے بیچ مین ایک میدان اور کئی حوض ہین اسمین خوب روشنی تھی ملکہ معظمہ کا نام روشنی سے بنا تھا۔

منجملہ مکانات شہر کے ٹپ نگل گرجا ہی جسمین چھ ہزار آدمی سے زیادہ وعظ سُننے کو مجتمع ہوتے ہین دریائے ٹیمس کے پار ہی اسپرجن صاحب پادری جو بڑے واعظ اور لسّان فصیح البیان انگلستان مین مشہور ہین اور جنکا مجسمہ مادام ٹسو کے مکان مین بنا ہی اتفاقاً اُنسے ملاقات ہوئی شب کو وہان جانا ہوا۔ بڑے اخلاق سے پیش آئے اپنے پس پشت جہان وزرا اور عمایدہ بیٹھتے تھے بٹھایا۔ سہ منزلہ مکان آدمیون سے بھر گیا۔ مجھے دیکھکر تمام لوگ متعجب ہوئے (محمڈن) یعنی (یہ مسلمان ہی) پادری صاحب نے کھڑے کھڑے وعظ کہا حالت وعظ مین مجھے دعا اسطرح دی کہ ہمارے یہان لوگ فقط اپنی اپنی غرض کو آتے ہین۔ آج ہمارے یہان ایک شخص بے غرض آیا ہی جو بالکل ہماری زبان نہین جانتا خاص اسکے حق مین دعا کرتے ہین۔ کہ خدا اُسپر بڑی مہربانی کریگا۔ اور اُسکا مطلب پورا کریگا۔

منجملہ اسکے ڈلیج کالج ہی جہان سات سو لڑکا پڑھتا ہی۔ ندی کے اُسطرف اُسکے ماسٹر ڈاکٹر ولڈن صاحب سے جو کم سن اور بڑے عالم ہین ملاقات کی اس راہ مین نامی بازار یہ ہین ۱۔ ریگسٹن ۲۔ کیمبو ۳۔ مابک فرس۔

منجملہ اسکے ڈاکخانہ جنرل پوسٹ آفس ہی جہان سات سو آدمی کام کرتے ہین عمارت عظیم الشان ہی۔ و اقعہ منزلِ ٹیلگراف آفس ہین اسکے مقابل تار گھر ہی۔ یہان چار قسم کے تار ہین۔ ایک آواز کا دوسرا زبان کا جو زبان پر معلوم ہوجاتا ہی تیسرا حروف کا نقشہ بطور لفظون کے جو باریک دبجی کا غذ پر چھید ہو جاتے ہین۔ اسطرح :۔ آڑے اور کھڑے

اور اُنکی تعداد سے شمار حروف کا ہوتا ہی چوتھا۔ ہوا کا ہو بجنسہ چھٹی پہونچاتا ہی۔ ایک ربڑ کی پونگلی مین جسپر اُون لپٹا ہی۔ چھٹی لکھکر اُسکو نلی مین رکھدو۔ نل کے حرکت دینے سے فی الفور وہ پونگلی جہان بھیجنا ہی وہان پہونچ جاویگی اور اُسی طرح وہان سے جواب آجاویگا۔ تمام لندن مین نل لگے ہوے ہین اِسکے چھ انجن ہین۔ پانچ ہر روز چلتے ہین ایک کو آرام دیا جاتا ہی۔ یہان اُس کاغذ پر کارروائی ہوتی ہی جو ایک پر لکھو اور بیس پچیس تہ پر لکھ جاوے بسبب سیاہ مصالحہ دار کاغذ کے جو تہ مین ہوتا ہی۔ اور ہر صبح کو تار کی خبرین نقشے اخبار والون کو دیے جاتے ہین وہی کاغذ کی دھجیان منقوش۔

منجملہ اِسکے مکان گلڈ ہال ہی۔ یہ خاص لندن کا پارلیمنٹ ہی اسمین لارڈ میئو اجلاس کرتے ہین۔ یہ مکان نیا بنا ہی۔ اسمین بھی پردے عجیب عجیب واقعات کے لگے ہین اسکا طرز بھی بطور پارلیمنٹ کامنس ہوس کے ہی۔ اور کچھ پرانے باسنون اور تھپرون کے نمونہ ہین

منجملہ اُسکے بکنگہم محل شاہی ہی۔ جسمین شاہ ایران اُترے تھے بڑی عالی شان عمارت ہی اسکے روبرو میدان ہیڈ پارک فسیح الفضا ہی۔ بیچ مین میدان کے نہر ہی اسمین چھوٹی چھوٹی کشتیان پڑی ہین اور اسی کے روبرو میدان کے سرے پر انڈیا آفس ہی۔ اور دوسرا ہوس گارڈ ہی اور بائین بازو پر اسی پاک کے بادشاہی دربار کا مکان ہی۔ اُسکے برابر ولیعہد پرنس آف ویلز کا مکان اور مختصر باغ ہی۔ اور داہنی طرف مکانات متعدد ہین۔

منجملہ اُسکے مکان مسلے کو یَین این منجس بارہ منزلہ بہت بلند ہی جسپر سے اکثر مقامات لندن نظر آتے ہین۔ مین واسطے ملاقات کنگیٹ صاحب بہادر کے جو ہمارے صاحب پولیٹکل اجنٹ کے بھائی ہین گیا تھا۔ اسی میدان مین فاتحان مصر افسران ہند کو تمغے انڈیا آفس سے تقسیم ہوے۔

منجملہ اُسکے طاور آف لندن ہی۔ قلعۂ قدیم لندن شہر مین لب دریاے ٹمیس واقع ہی۔ دیوار اور برج سنگین گرد خندق ہی خشک جب چاہین پانی سے بھر سکتے ہین اسمین دو تین

پلٹنین رہتی ہین اسکے بیچ مین ایک مکان قدیم بطور برج کے بنا ہی اُسمین سامان طلائی گرد رکھا ہی۔ بیچ مین تاج شاہی مکلل بالماس ہی۔ اور اُسمین کوہ نور الماس بھی رکھا ہی۔ قدیم بادشاہون کے باندھنے کی کرچین جنکے قبضے سُنہرے ہین اور تاج طلائی وغیرہ اشیا رکھی ہین۔ پھر اُس سے اوپر ایک پرانا گرجا ہی۔ اُسکے اوپر سلیح خانہ ہی جسمین ہتھیار بہت خوش وضعی سے چنے ہین دستور کے موافق اُسمین قدیم وضع کے سوار مع گھوڑے آہن پوش از سرتا پا ہاتھون مین بھالے لیے ہوے۔ اور ہر قسم کے ہتھیار وہان رکھے ہین۔

منجملہ اُسکے ایک سرنگ ہی لوہے سے بنی ہوئی قلعہ کے قریب جو پانی کے اندر سے دریاے ٹمیس کے پار چلی گئی ہی۔ اوپر سے جہاز کشتیان چلی جاتی ہین اندر روشنی ہی جگہ جگہہ بتیان روشن ہین چھ سو قدم کا طول ہی۔

منجملہ اُسکے برٹش موزیم یعنی عجائب خانہ ہی بہت وسیع مکان ہی پہلے کمرے کتب خانہ بھرے ہین لاکھون کتابین ہر ہر قسم کی رکھی ہین۔ ازانجملہ ایک قرآن مجید مطلا اور یوسف زلیخا مع تصویر جو کھلی ہوئی رکھی تھی۔ مین نے دیکھی پھر ہر ہر ملک کے پتھر کندہ کتبون کے سیکڑون لعبت سنگین اور نعشون کے صندوق اور نعشین جو زمین سے برآمد ہوئین۔ اور طرح طرح کے ظروف از قسم پتھر و لکڑی و گلی و چینی۔ لباس ہر قسم کا ہر ملک کا زیور طلائی و نقرہ۔ ہر ہر ملک کے گھوڑون کے زین۔ ہاتھیون کی جھولین پالان۔ تصویرین اقسام صنائع کی غرض کہ جہان تک جو شی اُنکو میسر آئی اُسے لاکر یہان رکھا ہی۔

منجملہ اُسکے (سوتھ کنزنگٹن میوزیم) یعنی جنوبی عجائب خانہ۔ یہ نیا تیار ہوا ہی۔ بلکہ ابھی تک بن رہا ہی اسمین بھی عجائبات اقسام کے ہین اُسی قسم کے اور ایک دروازہ سنگین بڑے پتھرون کا ہندوستان سے لیجاکر وہان لگایا ہی اور یہ عجائب خانہ وہین بنا ہی۔ جہان ۱۸۶۲ء مین البرٹ نے نمایش گاہ کی تھی۔

منجملہ اُنکے (البرٹ ہال) ہی جو ملکہ معظمہ نے بنوایا ہی۔ فسبرے کے متصل نونجبس پارک کی سڑک پر یہ مکان مدور عالی شان واقع ہی۔ بیچ مین ایک گول کمرہ دربار کی جگہ جو بہت وسیع ہی اُسمین شہ نشین چارون طرف سہ منزلہ وسط مین گنبد بیٹھون سے منڈھا ہوا گردے کمرے مین تمام تصویرین ہزارون قسم کی رکھی ہین۔ اسکے روبرو سڑک کے اُسطرف نونجبس پارک مین البرٹ کا لعبت ہی۔ جو سُنہرے گنبد مین بلندی پر واقع ہی اُسکے چڑھنے کی چالیس سیڑھیان ہین۔

منجملہ اُنکے ضرب خانہ ہی۔ ضرب خانہ اُسے کہتے ہین جہان روپیہ پیسہ اشرفی بنتا ہی۔ پہلے بڑے ظرف آہنی مین چاندی وغیرہ گلتی ہی پھر اُسکو بذریعہ کل کے اُٹھاکے لانبے ہونے کے نل مین ڈالتے ہین۔ جہان اُسکے موٹے سرے ہوجاتے ہین۔ پھر اُنکو چرخیون مین لگاتے جاتے ہین درجہ بدرجہ جہان لانبا ہوا اُسکو قینچی کی کل سے کاٹا جہان تک کہ تختہ نقرہ کا ول روپیہ وغیرہ کے اندازے رہجاتا ہی۔ تب ایک مدور کل مین حلقے روپیہ کے اندازے ہوجاتے ہین۔ پھر سکہ کی کل کے قریب پونگلی مین بھرتے جاتے ہین۔ جسکے تلے کے سوراخ مین سے ایک ایک روپیہ ضرب پر آتا جاتا ہی۔ اور کل کی حرکت کے سبب سے سکو کہتے جاتا ہی تھوڑے عرصے مین لاکھون روپیہ بنجاتے ہین۔ یہی حال اشرفی کے بننے کا بھی ہی۔

منجملہ اُنکے قریب نبک گھر ہی جہان نبک کا کاغذ چھپتا ہی اُسکی کلین بھی قابل دیکھنے کے ہین۔

منجملہ اُنکے سینٹ پولس گرجا ہی۔ یہ گرجا عظیم الشان ہی جسکا بہت بلند گنبد اونچا دو سو چالیس فٹ ہی۔ اور اُس گنبد پر مینار ہی جسپر سے تمام لندن نظر آتا ہی۔ ایک بہت بڑا گھنٹہ اوپر کے درجہ مین رکھا ہی۔ بڑے ہاتھی کے برابر ہوگا۔ جو بذریعہ کل کے بجتا ہی تھوڑا عرصہ یعنی چھ مہینے کا ہوا۔ کہ شہر جولفٹ براسے نبکر آیا۔ اور بذریعہ ریل کے گرجا مین لےگئے اور کل کے ذریعہ سے جنوبی برج کے اوپر چڑھایا۔

منجملہ اُنکے ریل ہی جو دریا کے اندر سے پار گئی ہی اوپر سے جہاز جاتے ہین۔

منجملہ اُنکے کوک صاحب کے مکان کے روبرو ایک صاحب کا مکان ہی اسمین ایک کل آواز چھپ جانے کی ہی اسمین ایک رانگ کا تختہ مصالح لگا ہوا گھماتے ہین۔ پھر اسمین ایک ٹین کا تختہ مخروطی شکل کا لگا کر کچھ تھوڑی دیر کے بعد جب اُسے گھماتے ہین بعینہ وہی آواز پونگلی مین سے آتی ہی۔ اس سے یہ فائدہ ہی کہ کسی سے وصیت کرا کے اسی طرح رکھ چھوڑو کاغذ کو جب چاہو اُسکے ورثا کو وہ تقریر مختصر سنوا دو۔ اُسکے مکان مین اور بھی آثار صنادید مثل لعبت قدیم اور پُرانے مردہ وغیرہ رکھے ہین۔

منجملہ اُنکے شہر کے قریب آبادی کی تھوڑی دور شیش محل ہی۔ یہ محل بہت وسیع دونون طرف اُسکے دو مینار ہین۔ تمام مکان پر شیشہ لگا ہی در و دیوار یہان سب شیشہ ہی کے ہین بیچ مین دربار شاہی اور شہ نشین ہی اور اُسکے روبرو تماشا خانہ جسکو سوانگ کہتے ہین اُسی مکان کے اندر مینا بازار ہی۔ سب قسم کی دوکانین آراستہ۔ وہان عورتین خرید و فروخت کرتی ہین بیچ مین حوض۔ فوارے بہت بلند اوڑتے ہین چوطرفہ باغ لگا ہوا ہی۔ ہر ہر ملک کے آدمیون کے مجسمہ ہر ہر ملک کے مکان اُسی وضع کے بنے ہوے ہین اسپین کے جدا مصر و روم و شام و ہند کے علحدہ جنپر قرآن مجید کا طغرا کندہ ہی کہان تک لکھون۔ دیکھنے ہی سے متعلق ہی۔ ایک دریائی گھوڑا اور ایک مگر۔ اور ایک گھڑیال اور ایک زرافہ مردہ وہان ہین۔ اُسی شب کو وہان روشنی تھی۔ اور آتش بازی کئی قسم کی چھوٹی۔ اول ایک سانپ کیڑا پکڑتا تھا جب وہ قریب آتا تھا۔ وہ بھاگ جاتا تھا۔ دوم بطور فوارون کے آتش بازی چھوٹی سوم ستارون کے گولے چلے رنگ برنگ کے۔ پھر انار چھوٹے۔ اُنکے پھولون مین سے ستارے سرخ سبز پیدا ہو جاتے تھے۔ پھر پہاڑ پر سے آتش بازی کی بارش ہوئی۔ پھر تین جہاز روشنی کے ایک طرف تھے اور دوسری سمت اسکندریہ کا قلعہ بنا تھا دونون طرف سے توپین چلنا شروع ہوئین آخر جہاز کے گولون سے دو میگزین

قلعہ کے اوڑ گئے اور فتح ہوئی - کہان تک سمع خراشی کرون دیکھنے ہی سے تعلق ہی
وہان سے لوٹ کر ہوٹل پر آیا اس عرصہ مین سردار دلیر جنگ بہادر عبدالحق حیدرآباد کو
کپتان ویلی صاحب بہادر اسسٹنٹ ریذیڈنٹ حیدرآباد نے جو جہاز مین ہمراہ تھے
چٹھی اطلاعی لکھ بھیجی تھی تشریف لائے اور میری عجلت روانگی کا حال سنکر نہایت
افسوس کیا - اور کہا کہ مین یہان نہ تھا اسکاٹ لینڈ مین تھا ورنہ ضرور حاضر ہوتا -
میرے لائق جو کام ہو اسمین مین مدد دونگا مین نے اُنکی شکرگزاری کی - ابھی گفتگو
تمام نہونے پائی تھی کہ کرنیل کنکیٹ صاحب جو ہمارے صاحب ایجنٹ بہادر کے
بھائی ہین - حسب وعدہ واسطے سیر کرانے ہمیٹن کوٹ باغ شاہی وغیرہ کے تشریف
لائے مین دلیر جنگ سے رخصت ہوکر اُنکے ہمراہ بگھی پر سوار ہوگیا - اسکی کیفیت مکانات
و باغات ملحقہ لندن کی ذیل مین درج ہو گی -

## ضمیمہ مکانات لندن

منجملہ اُنکے لاٹ اکڈال پتھر کی ہی جو مصر سے آئی تھی اور لب دریاے ٹیمس
اُسے نصب کیا ہی -

منجملہ اُنکے ایک منارہ ہی جسکی گُمزی مطلا ہی آتش زدگی کے یادگار مین بنا ہی جب کہ
شہر لندن نصف سے زیادہ جلگیا تھا -

منجملہ اُنکے کسٹم ہوس ہی یعنی خانہ محصول جہازات -

منجملہ اُنکے پارلیمنٹ کے قریب ایک وسیع میدان پُر فضا مین نلسن کا مجسمہ ہی
اور ایک حوض مین چار لطیف فوارے کی بنی ہین بہت بلند فوارہ اوڑا کرتا ہی اسی کے
روبرو بازار ہی رات کو یہان روشنی کی نہایت کیفیت ہوتی ہی -

منجملہ اُنکے پل دریاے ٹیمس برج لندن سے لیکر ہمبٹ برج تک اندر شہر کے
اکیس ہین وضع وضع کے آہنی اور سنگین اور چھوٹے کے - پل کو انگریزی مین برج کہتے ہین -

منجملہ یہاں کے عجائبات کے سوانگ گاہین ہین - یعنی تماشا خانہ مجملاً ایک کا بیان
کرتا ہون ایک کمرہ وسیع مدور مین جہان چھ سات ہزار آدمی کا مجمع تھا - انگریزی تیس چالیس
آدمی انگریزی باجا بجا رہے تھے پہلے باجا بند ہوا پردہ اُٹھا اندر ایک مسجد اور اُسکے قریب
ایک درخت اور اُسکے برابر بالاخانہ اور ایک کھجور کا درخت اور بازو پر زینہ اور اُسپر کمرے
دکھائی دیے کچھ عرب اور مصریون نے وہان تماشا کیا پردہ گرا باجا شروع ہوا پھر پردہ
اُٹھا ایک بارہ دری نمود ہوئی ایک انگریزی مس کی شادی ہوئی اسی عرصہ مین اسکندریہ مین
بلوہ ہوا اُسکا خاوند بھی لڑائی کو چلا - عورت بھی جانے کو ہمراہ ہوئی ایک مصری عورت
اُسکی پردہ داری کی متکفل ہوئی - بوجہ زرکار مین بٹھا کے اپنے ہمراہ لیگئی - پھاٹک کا
دروازہ بند تھا اُسکو بلوائیون نے توڑنا چاہا ادھر سے روکا آخر کواڑ توڑے اور
بلوائی بندوقین چلاتے ہوئے گھس آئے خوب تلوار اور بندوق چلی - اس عرصہ مین جہاز
آگیا اور توپ اور بندوق کی باڑھ ماری مصریون کو بھگا دیا - اُسمین اُسکا خاوند بھی تھا مصری
عورت اُس عورت کو بھی لے آئی - پردہ گرا باجا شروع ہوا - تیسری مرتبہ پھر پردہ اُٹھا
ایک پہاڑ سے قافلہ اُترنا شروع ہوا - عرب اور مصری تھے کوئی اونٹ پر سوار کوئی خچر پر -
کوئی بوجھ اُٹھائے ہوے کوئی عورت لڑکے کا ہاتھ پکڑے ہوئے اُسمین چند انگریز قیدی بھی
بندوقین کاندھے پر رکھے ہوے - سوار اور کچھ پیادہ تو ایک بڑے دروازے کی راہ سے
چلے گئے - اور تھوڑا سا قافلہ جسمین انگریز قید تھے - وہ ایک ریگستان مین بیٹھ گیا - بعض اُنمین
دورقون سے پانی بھر بھر کر پلانے لگے - ایک انگریز مارے پیاس کے تڑپ رہا تھا -
اُسے عربی پاشا کا حکم نہ تھا کہ کوئی پانی پلاوے آخر ایک لڑکے کو ترس آیا اور اُسنے اُسکو پانی
پلایا - اس عرصے مین عربی کو جو کوڑا لیے قیدیون کو مارتا پھرتا تھا یہ حال معلوم ہوا - اُس
لڑکے کو مارنا چاہا اُس لڑکے کی مان کمر سے لپٹ گئی اور بچا رہی تھی کہ اس عرصے مین
انگریزی جہاز آگئے - اور گولا چلنا شروع ہوا اور خلاصیون نے جہاز پر سے اُترکے

بارہ ماری اوہعربی کو گرفتار کرکے جہاز پر لے گیے پردہ گرا یہ ایک شمہ ہو اُن عجائبات کا جو
سوانگ گاہون مین ہوا کرتے ہین آناً فاناً مین کچھ کا کچھ ہوجاتا ہو دیکھکے عقل حیران ہوتی ہو - کہ یہ
کیا عالم طلسمات ہو -

اب ضرور ہو کہ ہم اطراف محلات لندن کا حال بیان کرین - پھر قریب کے شہرون کا -
منجملہ اُنکے لجمن ایک قصبہ ہو شہر سے متصل - اور اُسمین ایک پُر فضا میدان ہو
جسے لجمن پاک کہتے ہین - دریاے ٹیمس کے کنارے اسمین لارڈ رسل کا مکان ہو اور اُسمین
ایک چبوترہ مٹی کا نشان بنا ہو جہان سے ہنری نے آواز توپ کی سُنکر کھانا کھایا تھا اور توپ
اسلیے چلی تھی کہ بموجب اُسکے حکم کے اُسکی عورت باشتباہ زنا توپ سے لندن مین اوڑائی گئی تھی -
دوسری طرف قریب باغ شاہی ہو - اُسکو (کیو گارڈنس) کہتے ہین - بہت وسیع ہو ہر قسم کے پھول ملک
ملک کے درخت باغی اور جنگلی طرح طرح کی کیاریان اُنمین رنگ برنگ کے پھول متعدد شیشون کے
مکان جنمین گرم ملکون کے پھول بیل درخت ہر ہر ملک کے جدا بیچ مین ایک آئینہ کا مکان وسیع
چوپڑ کا جسکے وسط مین گنبد بہت بلند کہ جسکے اندر تاڑ کھجور وغیرہ بلند بلند درخت لگے ہوے
اُسکے روبرو چھوٹا سا تالاب جسمین بطخین اُسکے بازو پر جنگلی درختون کا جنگل قرینہ سے اُسکے
روبرو ایک منارہ بطور چین کے دس منزلہ بہت بلند بنا ہو - اُسکے قریب شاہی جھنڈا ہو جسکے
بانو ٹی کی دو سو فٹ کی لنبی ایک ہی لکڑی امریکا سے آئی تھی اس سے آگے ایک میل کے
فاصلے پر ونزرہ قلعہ دار السلطنت ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا ہو بارہ ہزار دو سو تہتر کی مردم شماری ہو
قلعہ سنگین لب ٹیمس ہو - اور گرد قلعہ کے بازار دو برج قدیم کے بنے ہوے ابھی تک ہین دروازہ
اندر گرجا ہو جہان البرٹ شوہر ملکہ کے مرے تھے اور وہین اُنکی نعش کچھ عرصہ تک رکھی رہی تھی
پھر لندن کو لیجا کر دفن کی تھی جہان البرٹ منہری بعبث ہو اُسکے قریب دروازہ محل شاہی ہو
لیکن بہ سبب ہونے حضور ملکہ معظمہ کے سب مقفل تھے - اسلیے اُسکی کیفیت مفصل
تحریر کرنے سے قاصر ہا اس قلعہ سے ملا ہوا رمنہ ہو جسمین ہزارون ہرن چیتل پاڑے ہین

اوراسی طرح اور جانور زیجبس باگ مین بھی نظر آئے تھے اور اسی دریاے ٹیمس کے کنارے
دوسرا باغ بادشاہی ہی اسمین عمارت شاہی بھی بنی ہی اسکا نام ہیمٹن کورٹ ہی - اسکا ثانی بجز فیٹن بلو
پارس کے جہان مین دوسرا نہین اسمین دو چوک بطور باڑہ ہندوستان کے ہین اونپر
مکانات - دوسرے چوک مین فوارے اوپر کے تمام کمرون مین پردے واقعات کی
ہزارون تصویرین لعبت سنگین مجسمہ آہنی کرسیان کوچ چھپر کھٹ مطلا منبرین سنگ مرمر
وسماق وغیرہ کی جارج اور بیگم کی شب خوابی کا سامان اسی وقت کا اُسی طرح رکھا ہی
مع چھپر کھٹ اور پردہ کے اوپر سے باغ کی کیاریون اور روش بندی کی کیفیت آدمی کو
حیران کرتی تھی - ممکن نہین کہ ہزار مین سے ایک بھی بیان ہوسکے بجز اسکے کہ اُس
کیفیت کو بچشم خود دیکھے

منجملہ ملحقات شہر کے ( وولچ ، ہی مردم شماری اسکی شہر مین ہی - یہان توپ مین
ڈہلنے کا محکمہ ہی - بغیر اجازت محکمۂ جنگی کے کوئی شخص نہین جا سکتا غرض کہ مین
محکمۂ جنگی کا سرخ ٹکٹ لیکر وہان گیا اور ایک کپتان صاحب خود اُس ٹکٹ کو دیکھکر
میرے ہمراہ ہوگئے - پہلے پٹاخہ اور کارتوس بنانے کا کمرہ دکھایا - سیکڑون کلین
چل رہی تھین - کہین تختے پتیل کے بن رہے تھے - کہین وہ کٹ کے اُسکے لمبے
ٹکڑے باندازہ کارتوس بنجاتے تھے - پھر وہ ایک کل مین لپٹ کر گول کارتوس ہو جاتے تھے
پھر ایک کل اسکا پھیپک دیتی تھی - کہین اُسمین لکڑی کا ڈاٹ لگجاتا تھا - اسی طرح پٹاخے
بن رہے تھے - کئی نمبر کے کارتوس لاکھون - اور پٹاخے کرورون ایک دن مین تیار
ہوسکتے تھے - غرض کہ سب کا نمونہ ایک ایک مجھے دیا پھر دوسرا کمرہ دیکھا
جہان گولیان سیسہ کی بنتی تھین اول سیسہ کو گلا کے بطور رسی کے ڈھالتے تھے
پھر کل مین سے گولی کے اندازے سے کٹ کر گرتی جاتی تھین - پھر گولی کی نوک نکلتی ہی اور لکڑی
ڈاٹ لگجاتی ہی - تھوڑے عرصے مین لاکھون گولیان تیار ہو جاتی تھین - پھر تیسرا کمرہ دیکھا

جہان پرانی توپین کلون سے کٹ رہی ہین اور انکا لوہا گل کر بطور پانی کے ہو رہا ہی اور اسمین ریت ملا کر گولے ڈھالے جاتے ہین پھر چوتھے کمرہ مین گیا - جہان پرانے قسم کے گولے بطور نمونہ کے رکھے ہین - اور اب جو نئی قسم کے ایجاد ہوے ہین - وہ بھی نمبروار رکھے ہین - کہ جس نمبر کی ضرورت ہو فی الفور اُسی قسم کے حسب فرمایش روانہ ہون - اور اُسی قسم کے تیار کیے جاوین - اور ایک کل وہان رکھی ہی جس قسم کی بندوق ایجاد ہوتی ہی تو پہلے پہل احتیاطاً اُسمین رکھکر چلاتے ہین کہ آدمی پر ضرب نہ آوے اور ایک قسم کے مصالح کا کپڑا ہی کہ جب اُسے اندھیری رات مین جلاؤ روشنی ہو جاتی ہی اور وہ بطور مہتاب کے عرصے تک آسمان پر قائم رہتا ہی تاکہ دشمن کی کیفیت معلوم ہو سیل کے گولے اور مجوف گولے یعنی جسمین گولیان بھری جاتی ہین - اور آگ لگانے کے گولے جن مین تین طرف سے مصالح آتشین بھرا ہوا ہوتا ہی دیکھے پھر پانچوان کمرہ دکھایا جہان توپون مین شرفان ہو رہا تھا - بطور رفل کے خاردار اب کل توپین خاردار بنتی ہین اور قرینہ سے رکھی ہین - پھر چھٹا کمرہ دکھایا جہان ہر ہر قسم کی ایک ایک توپ بطور نمونے کے رکھی تھی اور اُنمین پیچدار توپ پہاڑی بھی تھی - جب بانس مین ایک بتی روشن کر کے توپ کے اندر رکھتے تھے - تو تمام خار اندر کے دکھائی دیتے تھے پھر ساتوان کمرہ دکھایا جہان لوہا بطور پانی کے پگھل رہا تھا - اور ہر قسم کے سانچے ہین جو شی منظور ہو ڈھال لو - مین نے پوچھا کہ اسی لوہے سے توپ بھی ڈھالی جاتی ہی - کہنے لگے کہ نہین بیچ مین کا موسلا اسپات سے بنلتے ہین پھر اوپر سے اس لوہے کی کچھ کم و زیادہ ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ کی بنگریان ڈھال کے اوپر سے چڑھاتے ہین - آج سینیچر کا دن ہی دو پہر سے تعطیل ہو گئی - بڑے بڑے کام سب موقوف ہین مگر صرف توپ پر بنگری چڑھانے کا حکم دیکر - آٹھوین کمرہ مین لے گئے جہان توپون کی پھڑ بنتی تھی - کہین لکڑی چرتی تھی - کہین گول ہوتی تھی - کہین ملائی جاتی تھی - کہین پہیے پر لوہے کے ہال چڑھتے تھے - پھر نوین کمرہ مین لے گئے جہان نمونے ہر مین کے نمبروار رکھے تھے - اسپتال کی گاڑیان - ایک گاڑی دوائی کی - ایک زخمیون کی اور اسمین چھوٹی

کہ زخمی کو تکلیف نہو - کشتی کی گاڑی - تار برقی کی گاڑی - غرض کہ جو جو ضروریات کہ لڑائی مین بکار آمد ہین اُن سب کی گاڑیان موجود - المختصر لوٹ کر وہان آئے جہان لنگری تیار تھی اور توپ کا موسلا جو حوض مین رکھا تھا اُسپر چڑھائی گئی - کچھ ڈھیلی تھی - اور اُسکے گرد پانی چھڑکنے کا حلقہ گول سوراخون کا لگا تھا - اُسمین بطور پھوارے کے تھوڑا تھوڑا پانی نیچے سے چلنا شروع ہوا - اور جسقدر ٹھنڈی ہوتی جاتی ہی اُسمین چسپان ہوتی جاتی ہی - کہنے لگے - کہ یہ کئی گھنٹے مین ٹھنڈی ہوگی - اور ایک لخت بجھانے مین اسکے ٹوٹنے کا خوف ہی کہ اسکے جوف مین پانی سرایت نہ کر جاے - اسلیے تھوڑا تھوڑا پانی نیچے سے دیا جاتا ہی - پھر دروازہ کے قریب دو توپین دکھائین جو سیباسٹاپول کی فتح مین روس کی لائے تھے - دو گولے ایک توپ کے مُنہ پر لگے تھے - اور بہت توپین وہان رکھی ہین جو قصہ طلب لڑائیون مین سے لائے ہین - گولون اور توپون کا کارخانہ زیادہ ہی - کہنے لگے کہ چالیس حد پچاس پونڈ کی توپ بکار آمد ہی - باقی بےکار ہین ہماری سرکار نے دو توپین سوسو پونڈ کی بنوا کے نمود کے واسطے مالٹا کو روانہ کی ہین - اسلیے کہ اٹلی مین سو پونڈ کی توپ بنتی ہی - اب یقین ہی کہ دو سو پونڈ کی دو توپین براے یادگار اور تذکرہ مردم نیسلد کیجائین - مصافحہ کرکے رخصت کیا - اور ایک آدمی آگنبوٹ پر سوار کرانے کو ہمراہ کر دیا

اس عرصہ مین جواب چٹھی لارڈ ناتھ بروگ صاحب بہادر مع حکمنامہ سیر بندر پوسمت آگیا - اسلیے کہ کل کارخانہ جہازات جنگی کا آپ سے تعلق ہی - اور وہان بھی بغیر اجازت کے کوئی جا نہین سکتا - غرض کہ ریل مین سوار ہو کر بندر پوسمت پہونچا - یہ برلب دریاے چینل ہی لندن سے پچاس میل پر واقع ہی - ایک لاکھ سینتالیس ہزار (۱۴۷۰۰۰) آدمی کی اسمین آبادی ہی صبح سات بجے سوار ہوا تھا - دس بجے وہان پہونچا - مہتمم جہازات بلاحظہ حکمنامہ کمال اخلاق اور اعزاز سے پیش آیا مین نے تعداد جہازات جنگی کی پوچھی کہنے لگے چھوٹے بڑے سات سو کے قریب ہونگے اور اکثر جہازات اور دولتون کو یہین سے بنکر جاتے ہین لیکن ہم انکو اسقدر مضبوط نہین بناتے کہ ہر وقت لڑائی کے دقت واقع ہو غرض کہ اُسنے ایک معتمد میرے ہمراہ کر دیا

وہ ایک جہاز پر لے گیا کپتان جہاز کا آیا مجھے اندر لے گیا سب نے دستور کے موافق ٹوپی اُتار کے
سلام کیا کئی جہاز دکھائے ایک جہاز جنگی پر چار توپیں بڑی بڑی چڑھی تھیں جو دو دو آدمی کی
آغوش میں آئیں گولے اُنکے نوکدار ایک من سے بھی زیادہ کے جو بذریعہ لوہے کی گاڑی کے
پہونچتے ہیں اور اُس گاڑی کے واسطے توپ کے مہارہ تک لوہے کی سڑک بنی ہے اور بذریعہ
چھوٹی سی گاڑی کے توپوں میں بھرے جاتے ہیں - جہاز وینس ڈیڑھ ہاتھ کے دل کے لوہے کے
تختے اس جہاز میں لگے ہیں - اور توپ بجلی کے تار سے چلتی ہے - منجملہ اتواب جہازات پونڈیل کی
طرف سے بھرنے والی لانبی لانبی بہت دیکھی ہیں - جنکے ذرا حرکت دینے سے پینیدی باہر
نکل آتی ہے - منجملہ اُنکے سولہ فیری ہے - دو قسم کی - اور صندوق کارتوس کا بھرا ہوا رکھ دو -
اور کل جو بطور پہیہ کے اُسمیں لگی ہوئی ہے اُسے گھماتے جاؤ - توپ چلتی جاویگی - اور خالی کارتوس
تلے گرتے جاوینگے - ایک جہاز منجملہ فاتح مصر بھی وہیں تھا - ایک اور چھوٹا سا جہاز ہے بطور سوداگری کے
جب ذرا حرکت دو توپیں اوپر آجاتی ہیں دشمن کے دھوکا دینے کو - غوطہ کے جہاز علٰحدہ -
اور تارپیڈو کی کشتیاں لانبی لانبی علٰحدہ - اور دشمن کے گرفتار کرنے کے تار علٰحدہ -
تارپیڈو کے کارخانہ کا جہاز علٰحدہ - دو جہاز پرانے ہیں جنپر مشق ہوتی ہے - اسامی مفصلہ
جہازات جنکو اندر جا کے دیکھا (۱) ہکیا (۲) ریڈیاٹ (۳) ڈالچہ (۴) مکلا
یہ جہاز تارپیڈو کا اسکندریہ کی لڑائی میں تھا (۵) وریاد (۶) بکنٹ (۷) اکسنٹ
جہاز کہنہ مشقی - (۸) کلکتہ جہاز کہنہ مشقی (۹) وینس (۱۰) کلاسن (۱۱)
گلیٹن - یہ دو جہاز ہمراہ شہزادہ صاحب کے ہندوستان گئے تھے (۱۲) اسپین
(۱۳) سپرنبس (۱۴) ڈکٹری یہ پرانا جہاز - اسی پر نلسن اسپین کی لڑائی میں مارا گیا
(۱۵) ڈیوک ولین اسقدر جہاز دیکھے - پھر اُنکے لوہے کے آلہ بنانے کا مکان اور
کلیں دیکھیں - (خدا کی پناہ) ایک لنگر اتنا بڑا ہے کہ ہاتھی سے بھی نہ کھنچ سکے - پھر جہاں جہاز
بنتے ہیں جسے گودی کہتے ہیں - وہ جگہ دیکھی تین طرف دیوار اُسپر نمبر لگا ہے - اور چوتھی طرف

کھلا ہوا بطور دروازہ کے اور نیچے زمین مین قدآدم متعدد دیوارین بنی ہین جسکے تلے آدمی کھڑے ہوکر کام کرسکتا ہی جب جہاز کو وہان مرمت کے لیے لاتے ہین یا نیا بناتے ہین تو پہلے پانی وہان کا بذریعہ کل دروازہ بند کرکے نکالڈالتے ہین- اسی طرح کلکتہ اور بمبئی مین بھی ہی- اور پانی کے قریب کی جو دیوار ہی اُسپر فٹ لکھے ہین کہ تعداد عمق پانی کی اُس سے معلوم ہوتی ہی- اتفاقاً ایک مرتبہ وہ دروازہ پانی کے زور سے کھلگیا- اور قریب سات سو آدمی کے غرقاب ہوگئے- اب ایک پل بنایا ہی جب اُسکی کلون کو حرکت دو وہ پل تلے بیٹھ جاتا ہی- جہاز کو اوپر سے لیجاؤ- پھر حرکت دو- وہ پھر آکے بطور دروازہ کے بند کردیگا وہان سے سرکاری اگنبوٹ پر بندر ایل آف وِیٹ کو گیا- پوسمت سے بفاصلہ پانچ میل یہ جزیرہ ہی- پانی مین تین برج بطور قلعہ کے بنے ہین- ایک ایک میل کے فاصلہ پر- اُنپر توپین چڑھی ہین- اس جزیرہ کے سرے پر ملکہ معظمہ کا محل ہی آسبن- اسمین دو برج ہین بطور منارہ کے کبھی ملکہ معظمہ واسطے ہوا خوری کے تشریف لاتی ہین- وہان سے ریل ہی رائیڈ تک- جو مثل قصبہ کے ہی- یہان جرنیل ڈیلی صاحب بہادر سابق رزیڈنٹ اندور کے رہتے ہین- مین نے واسطے ملاقات کے انکی تلاش کی مگر ملاقات نہوئی- وہ کسی طرف چلے گئے تھے- شاید ملک فرانس کو- وہان سے اُسی اگنبوٹ پر سوار ہوکر پورٹسمٹ آیا یہان سے ریل مین سوار ہوکر لندن پہونچا- پھر دوسرے دن بتاریخ پانزدہم ذیقعدہ روانہ منچسٹر ہوا- یعنی دس بجے- ریل مین سوار ہوکر چار بجے وہان پہونچا- راستہ مین جو بڑے بڑے اسٹیشن ملے اُنکی تفصیل

(۱) بدفورڈ جہان پادری بیبن صاحب مشہور- جنھون نے کتاب پل گرمس پروگرس بنائی تھی- اور وہان قید ہوے تھے (۲) کسٹر جہان کوک صاحب اور اُنکے والد رہتے ہین- (۳) ڈربی جسمین سی میڈلن ریلوے کا دفتر ہی (۴) اسٹاک پورٹ (۵) منچسٹر یہ بڑی منڈی سوداگری کی ہی- تین لاکھ اکتالیس ہزار چار سو چودہ آدمی یہان

آباد ہین - یہان ٹون ہال دیکھا (ملکی پارلیمنٹ) نہایت عمدہ مکان ہی - پھر اس ساٹر کاٹ (عدالت کا مکان) دیکھا - یہان ظروف طلائی اور نقرئی قیمتی تین لاکھ روپیہ رعایا نے واسطے دعوت کے جمع کیے ہین - اسمین جو میو (اعلے مجسٹریٹ) شہر کا ہوتا ہی - وہ اجلاس کرتا ہی - اور پہلے ٹون ہال مین جج پارلیمنٹ لندن سے ہوکر آتے ہین - اور یہان بڑے شہرون مین قاعدہ ہی - کہ رعایا مین سے ہر سال ایک میو (مجسٹریٹ) ہوتا ہی اور ہر سال آیندہ مین دوسرا - اور جو لندن مین ہوتا ہی اُسکو لارڈ میو کہتے ہین - اسی طرح ہر شہر مین دو مکان عمدہ ہوتے ہین - ایک ٹون ہال اور دوسرا اس ساٹر کاٹ - القصہ وہان ولکیس کمپنی کی شاپ (دوکان) دیکھی سیکڑون روپیہ کا کپڑا ہر قسم کا موجود مالک دوکان ہائل صاحب سے ملاقات ہوئی - اُنھون نے ایک کتاب سامان دوکان کی دی - اور کہا کہ - اسکی فہرست کے بموجب جو سامان چاہیے طلب کرلین - وہ فی الفور روانہ کردیا جاویگا - وہین قریب چھینٹ چھپنے کی کل تھی - ایک آدمی ہمراہ کرکے اجازت دیکھنے کی دی - ہر شخص کو وہان نہین جانے دیتے - اور مخمل کی کل کا حال جو دریافت کیا گیا - تو بیان کیا کہ وہ کل یہان نئی آئی ہی اُسمین سوتی ہلکا مخمل بنایا جاتا ہی - ریشمی فرانس مین بنتا ہی - الغرض چھینٹ کی کل دیکھی - ہر سال نئی قسم کا نقشہ بنتا ہی - پہلے کاغذ پر چھوٹے چھوٹے پھول بناتے ہین اور ایک اندھیرے مکان مین اُسکو ایک نل مین جو بطور دوربین کے ہوتا ہی اور بیچ مین آئینہ ہوتا ہی رکھکر اوپر اُسکے روشنی کردیتے ہین - اُس پھول کا عکس بہت پھیلا زیادہ زمین پر پڑتا ہی - اُسکا نقشہ یہان کھینچ لیتے ہین - اُس کاغذ منقوش کو دوسرے کمرے مین لیجاکر ایک لوہے کے تختے مین جو ٹاپدار ہی رکھکر پھول بناتے ہین - اسی طرح ایک کل مین دو کانٹے لگے ہین - اور اوپر ایک تانبے کا پونگا ہی جب تلے کے کانٹے سے نیچے لوہے مین جہان پھول ہی نقش آگرتے ہین تو اُسی طرح اوپر کا کانٹا اُس تانبے کے پونگلے مین نقش کردیتا ہی - فرق اتنا ہی کہ اس سے پانچوان حصہ کم وہان بنتا ہی - جب یہان کام تمام ہوتا ہی -

وہان بھی اُسی طرح کا پھول بنجاتا ہی - مگر نیچے کے پھول سے پانچ حصہ کم - اور تانبے کے موسلے چھاپنے کے سات سو ہین - اور بتیس ۳۲ کلین - اور اُس تانبے کے موسلے مین موم لگا ہوتا ہی جب اُسمین خط پھول کے بنجاتے ہین - تو اُسمین تیز آب لگا دیا جاتا ہی - وہان پھول کُھد جاتے ہین باقی جہان موم ہی وہان صاف رہجاتا ہی - پھر اُن پھولون نقوش مین رنگ موافق نمونہ سابق کے بھر دیتے ہین اور چھاپنا شروع کرتے ہین - اُس پونگھے سے سفید تھان لپٹتا جاتا ہی - اور چھپتا جاتا ہی مگر پہلی مرتبہ رنگت پھیکی آتی ہی - دوسری اور تیسری مرتبہ - جب اُسپر مارِی چڑھتی ہی اُسوقت خوب تیز ہو جاتی ہی - پھر سفید کپڑے دھونے کی کل - پھر صاف ہونے کی کل دیکھی - کاغذ بنانے کی کل انجن بنانے کی کل - جو جو منچسٹر خاص مین تھین وہ دیکھین - باقی اطراف مین -

عذر معقول کیفیت مفصل کلون کی لکھنا محض فضول ہی - اسلیے کہ وہ امور ایسے ہین کہ کسی طرح جب تک کہ اُسکا ماہر نہو سمجھ مین نہین آتے - پھر جو باتین سمجھ مین نہ آئین اُنکو کسطرح لکھے - اور اگر غٹ پٹ لکھا بھی تو ناظرین کا سمجھنا دشوار - ابھی تک اُنکے اُردو مین اسما ہی مقرر نہین ہوے پھر کیا نام لکھے - اور لکھا بھی تو جس شی کو دیکھا نہو کسطرح سمجھے - اس باعث سے جا بنین کی تضیع اوقات سمجھکے تفصیل موقوف کی - پھر وہان سے سوار ہو کر ڈیڑھ گھنٹہ مین لیورپول پہونچا راستہ وارنٹن ملا - جہان کوئلے کی کان ہی - منچسٹر شہر - سمندر کے کنارہ آباد ہی - پانچ لاکھ باون ہزار دو سو آٹھ آدمی ہین - لندن سے سیدھا ایک سو ستر میل ہی - اسلیے جسیجے جاتے ہین منچسٹر اسٹیشن بازو پر رہجاتا ہی - اس شہر کی راہ سے امریکا کو جاتے ہین - اُسی روز ایک جہاز اسپین نامے امریکا کا آیا تھا - وہان سے ایک اگنبوٹ مین سوار ہو کر نیو برٹن اور اکسن بج جو اسکے برابر آباد ہین بطور سیر وہان گیا - یہان دریا پر حفاظت کے لیے قلعہ بنا ہی - اور توپخانہ ہی نیوٹن مین ریت کے پہاڑ دیکھے - وہان دریا کے طوفان سے ریت جمع ہو جاتی ہی اس سبب سے اکثر جہاز تباہی مین آجاتے ہین - پھر لیورپول سے لندن آیا - باوجود اس کثرت آدمیون کے نہ کسی کی بلند آواز سنی نہ کہین شور و غل پایا ورنہ ہندوستان کے

ادنے ادنے بازارون مین وہ شور ہوتا ہی کہ معاذ اللہ گھی والے بھی جو کسی کو بلاوینگے تو انگشت شہادت اُٹھاوینگے یا چابک - مگر آواز نہ دیوینگے - کتنا ہی مجمع ہو ممکن کیا کہ دھکا لگے - یا کوئی دھکّا دینے کے صف چیر کے آگے نکلجاے - اتنے دن رہا مگر کسی کو گالی گلوج وفحش بکتے نہ دیکھا -

فائدہ ہرچند کہ لندن تمام یورپ کے اشیا کی منڈی ہی لیکن تمام وکمال اشیا جو ہندوستان مین آتی ہین وہ سب انگلستان کی نہین - اُنمین سے اکثر انگلستان کی ہین اور بعض ملک یورپ کی گو کہ یہان کے لوگون کو مادہ بوجہ اتم ہی بوجہ ہوشیاری اور بعید از مغزی کے ایسے کام کو کرتے ہین جسمین فائدہ کثیر ہو - اور حتی الامکان وہ شی بھی پائدار ہو دیکھو امریکا کی کم قیمت گھڑیان - فرانس کی کامدانی - وغیرہ وغیرہ - تھوڑا عرصہ ہوا کہ ملکہ معظمہ نے پردون کا کارخانہ جاری کیا تھا - لیکن بسبب صرف کثیر اور فائدہ قلیل کے موقوف کردیا - یہ لوگ اُس کام کو کرتے ہین کہ ہم پائدار رہو اور ہم فائدہ کثیر رکھتا ہو اور ہم ملکی قوت بڑھے - ماشاء اللہ جیسے جہازون کا کارخانہ پوسمت اور اِڈھنبرا اور گلاس گو مین توپ بندوق کا کارخانہ ہی وولیچ اور انفیلڈ جہان ہنری مارٹینی رفل بنتے ہین - ریل کا سامان منچسٹر وغیرہ مین تلوار چاقو وغیرہ شفیلڈ مین جہان راجرس کی دوکان ہی گلاس گو ہٹیین مین تنزیب اعلے مدراس رخ وغیرہ بنتا ہی برمنگھم مین چینی کے باسن گلاس ہانڈی وغیرہ اور لیڈز اور براڈفوڈ اور ہڈرس فیلڈ مین بانات فلالین الپاکا وغیرہ کُل اُون کا سامان بنتا ہی - منچسٹر مین سپید کپڑا کل لٹھا جگناتی وغیرہ اور چھینٹ اقسام اقسام کی بنتی ہی -

فائدہ اب ہم بقید تاریخ اُن کارخانون کو لکھتے ہین جو سلاطین قدیم انگلستان کے زمانہ مین جاری ہوئے ہین بہ تفصیل ذیل اون کا کارخانہ ۱۳۳۲ع مین بادشاہ ہنری اول کے عہد مین قائم ہوا شیشہ ۱۱۸۰ع مین بعہد حکومت شاہ ہنری دوم مکانون کی کھڑکیون مین شیشہ لگانے شروع ہوے لیٹرز اف کریڈٹ شاہ جان کے وقت مین ۱۲۰۲ع مین

جاری ہوئین بل آف اکسیچنج بادشاہ اڈورڈ دوم کے زمانہ مین سنہ ۱۳۲۷ع مین جاری ہوا۔ اور
شاہ رچرڈ دوم کے عہد سنہ ۱۳۸۰ع مین استعمال کیا گیا بارود پادری شاہ ریز صاحب نے
سنہ ۱۳۲۰ع مین ایجاد کی اُسوقت شاہ اڈورڈ سوم انگلستان حکمران تھے۔ اور اسی بادشاہ کی
حکومت مین بندوقون اور توپون کے استعمال سے بڑی بڑی جنگی ترقیان ہوئین جہازون کی
بنیاد شاہ ہنری پنجم کے عہد سے جو سنہ ۱۴۸۵ع مین حکمران تھا خیال کیجاتی ہی۔ قبل حکمرانی اس
بادشاہ کے باشندے یہان کے غیر ممالک سے کرایہ پر جہاز لاتے تھے شہر بیونی مین اس بادشاہ نے
اول اول اپنے واسطے ایک بڑا جہاز تیار کرایا تھا چھاپہ سنہ ۱۴۷۶ع مین شاہ ہنری ششم کے
عہد مین فوسٹ صاحب نے چوبی تختون سے چھاپنا شروع کیا اور سنہ ۱۴۵۰ع مین پریس
ایجاد ہوا ولیم کیکسٹن صاحب نے ہولنڈ مین یہ ہنر سیکھا تھا ایک فرانسیسی کتاب کا ترجمہ
کرکے اسکوگینٹ مین چھاپا اول یہی کتاب انگریزی زبان مین چھاپی گئی صاحب ممدوح نے
سنہ ۱۴۷۴ع مین ایک چھاپہ خانہ ولیمنسٹر مین قائم کیا تھا۔ رفتہ رفتہ اسکاٹ لینڈ مین
سنہ ۱۵۰۸ع مین اور ایرلینڈ مین سنہ ۱۵۵۱ع مین چھاپہ خانہ جاری ہوگئے ڈاک اول
مرتبہ لندن سے اسکاٹ لینڈ تک ڈاکخانے اسی بادشاہ کے عہد مین جاری ہوئے تھے
اخبار اخبارون کا شائع ہونا ملکہ الزبتھ کے عہد سے مشہور ہی جو سنہ ۱۵۵۸ع مین تخت نشین ہوئی تھی
چنانچہ انگلستان مین گزٹ نامے اخبار جولائی سنہ ۱۵۸۸ع مین جاری ہوا اور اُسکے پرچے اب تک
عجائب خانہ لندن مین موجود ہین تھرمامیٹر جس سے آفتاب کی گرمی جانچ ہوسکے اور
میکراسکوپ شیشہ کلان اور بیرومیٹر ہوا دیکھنے کا آلہ عہد چارلس اول سنہ ۱۶۲۵ع مین
ایجاد ہوا۔ اور اُسی زمانہ سے قہوہ کا استعمال شمار کیا جاتا ہی بینک پٹرسن صاحب ساکن
اسکاٹ لینڈ نے سنہ ۱۶۹۴ع مین اور بنک انگلستان کی بنیاد ڈالی۔ اور پیپر منی (کاغذات زر)
اسی وقت سے استعمال مین آنے لگے یہ ایڈورڈ شاہ جیمس دوم کے عہد مین آئے
ٹیکا لگانا سنہ ۱۷۲۱ع سے شروع ہوا۔ اور ٹیکا لگانے کی آزمایش اول جانورون پر کی گئی

گیاس۔ جارج سوم کے زمانہ مین ۱۸۰۷ع مین بمقام لندن گیاس کی روشنی سے سڑکین منور کی گیئن اگنبوٹ ۱۸۱۲ع مین ہنری بیل صاحب نے اگنبوٹ ایجاد کیا اور ۱۸۲۲ع مین آہنی دخان کش دریاے ٹیمز پر چلایا گیا۔ دخان کش کے ذریعہ سے ہندوستان کو اول سفر ۱۸۴۵ع مین ہوا ریلوے بعہد شاہ ولیم چہارم ۱۸۳۰ع مین جاری ہوئی اور اول مابین شہر لیورپول اور منچسٹر کے چلائی گئی تھی فوٹوگراف شروع سلطنت جناب ملکہ معظمہ ۱۸۳۹ع مین فوٹوگراف کا کام جاری ہوا۔ کہ جس سے زیادہ تر مشہور کوئی ایجاد نہین شمار کیجاتی۔ اہل ولایت نے جسقدر شہرت حاصل کی ہی محض تجارت کے سبب۔ اور اسی سبب سے مالا مال ہین۔

فائدہ لندن کیا بلکہ کل ملک یورپ مین یہ دستور ہی کہ جو عورتین ترک دنیا کر کے باخدا ہونا چاہتی ہین وہ شوہر نہین کرتی ہین اور قومی خدمت مین اپنی عمر بسر کرتی ہین۔ یعنی بیمارون کی تیمارداری زخمیون کی مرہم پٹی اور اُنکا سپید لباس ہوتا ہی اور جو گوشہ یہ رومال دبیز سر پر باندھتی ہین۔ اور ایک بڑے بڑے دانون کی تسبیح اُنکی کمر سے لٹکی ہوتی ہی۔ یورپ مین سنیچر کو دوپہر سے تعطیل ہوجاتی ہی اتوار کی شام تک کوئی کچھ کام نہین کرتا۔ شام کو باغات اور دریا کی سیر کرتے ہین اتوار کو باسی کھانا کھاتے ہین چولہا نہین سلگتا۔ لندن مین تیل والے کی ریل۔ روٹی والے کی ریل۔ غرض کہ ہر ہر تاجرون کی ریلین یہ خود علٰحدہ علٰحدہ ہین۔ ایک گھر کی لڑکیون کا یعنی بہنون کا ایک ہی طرح کا لباس ہوتا ہی اُس سے ہر ایک شخص بخوبی پہچان سکتا ہی۔

## گریٹ برٹن سلطنت برطانیہ

یہ سلطنت تین صوبون سے مشتمل ہے - اول ویلس - دوم آرلینڈ سوم اسکاٹ لینڈ - اور علاوہ ہندوستان کے بہت جزائر اور ملک اس سے متعلق ہین - ابتدا ٕ آبادی اس ملک کی قوم گال یعنی فرانس سے شروع ہوئی باشندہ یہان کے مطلق جاہل تھے ننگے رہتے جسم کو رنگتے تھے - مچھلی کی خورش تھی اُنیس سو برس کا عرصہ ہوا کہ قیصر جولیس نے اس ملک پر چڑھائی کی تب سے اس قطعہ کو برٹانیکا کہنے لگے پھر سنہ ۵۵ع مین اس کو فتح کرلیا - اور معابد وہان کے ڈھادیے اور درخت بلوط جسکو وہ لوگ متبرک جانتے تھے کاٹ ڈالے مگر اُسکا قطعہ شمالی جسے اسکاٹ لینڈ کہتے ہین مفتوح نہوا پانسو برس رومیون کی حکومت رہی - جب سلطنت روم نہایت کمزور ہوئی تب نوبرس بادشاہ روم نے وہان سے فوج بُلالی اُسوقت اسکاٹ لینڈ کے حملون سے برطانیہ والون نے تنگ آکر ولایت جرمنی کی ایک قوم سے کہ جسے سکس کہتے ہین مدد طلب کی اور وہان سے فرقہ انگل آکے آباد ہوے تب سے انگلینڈ مشہور ہوا اسلیے کہ انگل قوم اور لانڈ انگریزی مین زمین کو کہتے ہین انگل لینڈ ہوا کثرت استعمال سے الف ساقط ہوگیا انگلینڈ رہا اور سنہ ۸۲۷ع مین پہلا بادشاہ ایگبرٹ ہوا اِسنے تمام ملک کو سات حصون مین تقسیم کیا اسکے عہد مین ڈنمارک حملہ آور رہے (۲) اُسکے بعد سنہ ۸۷۱ع مین الفریڈ ہوا وہ لڑائیان ڈنمارک قوم (ڈین) سے بحر و بر مین لڑا آخر شکست دی اسلیے الفریڈ اعظم کہلایا - مجرمون کی سزا کی تجویز اہل جوری یعنی پنچایت سے کرنا اُسی کے عہد کی ایجاد ہے - اکسفرڈ کا مدرسہ اسی نے مقرر کیا تھا - خود بھی لکھا پڑھا تھا اہل علم کی نہایت قدر کرتا تھا - اور اینٹ بنانے کا فن بھی اسی کے عہد سے شروع ہوا پچپن سال کی عمر مین اٹھائیس برس حکومت کرکے سنہ ۹۰۱ع مین مرا - (۳) اسکے بعد ایڈورڈ سوم ہوا اسنے ڈین اور سکس اور انگریزون کو برابر رکھا

اسلیے ہردل عزیز ہوا - ۶۵ برس کی عمر مین ۲۵ برس سلطنت کر کے مرا - اسکے مرنے کے سو برس کے بعد ڈنمارک نے انگلستان کو فتح کر لیا - اور تین پشتون تک اُنکی سلطنت رہی (۴) پھر ۱۰۶۶ء مین شاہ ہرلڈ دوم تخت نشین ہوا - اور ولیم ملک فرانس کے ایک نواب کی لڑائی مین تیر کے زخم سے راہی ملک عدم ہوا (۵) ولیم ناصر یہ بادشاہ نارمنڈی کا نواب کہلاتا تھا - ۲۱ - برس فرمان روا رہا اور ۱۰۸۷ء مین مرا (۶) اُسکے بعد روفس اُسکا منجھلا بیٹا تخت نشین ہوا اور چونکہ اِسکے تمام موے سر سرخ تھے لہذا اِس نام سے مشہور رہوا - بہت شکار دوست تھا ۱۱۰۰ء مین بر وقت شکار اسکے کسی ہمراہی نے صید پر تیر چلایا تھا اتفاقاً وہ تیر درخت توڑ کر اِسکے سینہ مین لگا - اور اُس زخم کے صدمہ سے مرگیا (۷) ہنری فاضل ہوا اس بادشاہ کو لکھنے کی مہارت نہ تھی ۶۷ سال کی عمر مین ۳۵ برس حکومت کر کے ۱۱۳۵ء مین مرا (۸) اسٹیفن ہوا - اسنے غصب سے تخت نشینی حاصل کی اور ۱۹ برس کے بعد ۱۱۵۴ء مین مرا - (۹) ہنری ثانی ہوا یہ ہنری فاضل کا پوتا تھا ۵۸ سال کی عمر مین ۳۵ برس فرمان روائی کر کے ۱۱۸۹ء مین مرا (ایرلنڈ) کہ کئی ریاستون مین منقسم تھا مفتوح ہو کر ضمیمۂ (انگلنڈ) ہوا - (۱۰) اسکے بعد رچرڈ شیر دل کے سر پر تاج رکھا گیا - نہایت تنومند زور آور بہادر جنگ دوست تھا - کنعان کی خونریز لڑائی مین بہت شہرت حاصل کی جو رشلیم - کے سواد تک جا پہونچا اور صلاح الدین مصری سے صلح ہوگئی - لوٹ کر دینداروں کے لباس مین جرمنی کے ملک سے جاتا تھا کہ اسٹریا کے بادشاہ نے اُسے قید کیا - پھر اُسے جرمنی کے بادشاہ نے کچھ روپیہ دیکے لے لیا - اور ایک قلعہ مین بیڑیان ڈالکر مقید کر دیا - پھر وہ بذریعہ ایک فرانسیس جنگ نواز کے چھوٹکر اپنے شہر کو واپس آیا بڑی خوشی اور جشن کیا - آخر بعد سلطنت ۱۰ سال کے ۱۱۹۹ء مین ایک جگہ مارا گیا (۱۱) اُسکے بعد اُسکا بھائی شاہ جان تخت نشین ہوا - اِسمین اور پادریون مین نہایت مناقشہ پیدا ہوا - روم کے پاپا نے پادریون کی

طرفداری کرکے حکم دیا کہ کوئی پادری دینداروں کے امورات نہ بجا لاوے۔ اور وہاں کا تخت فرانس کے بادشاہ کو بخشا۔ جان۔ نے ازراہ عجز عفو تقصیر کے لیتے تاج سر سے اُتار دیا پاپا نے پانچ دن اپنے پاس رکھا اسی کے عہد مین امیرون نے ناراض ہوکر اپنی ایک مجلس جمع کی اور بادشاہ سے ایک نوشتہ پر (جسے سند جلیل کہتے ہین) دستخط کرالیے یہ امر ۱۵ جون ۱۲۱۵ء مین واقع ہوا انگلستان کی رعایا کی آزادی کی بنیاد وہی گنی جاتی ہے اور مطلق العنانی جو اگلے بادشاہون کو حاصل تھی وہ بذریعہ اُسی نوشتہ کے اُسی تاریخ سے جاتی رہی اور وہ سند اب تک انگلستان کے عجائب خانہ مین موجود ہے اجلاس کے ۱۸ سال بعد ۱۲۱۶ء مین ۱۵ برس کی عمر مین مرا (۱۲) ہنری ثالث بعد وفات اپنے والد جان مذکور کے نو برس کی عمر مین تخت نشین ہوا ۵۶ برس تک حکمران رہا ۱۲۶۵ء مین لیسٹر کے نواب نے خلاف بادشاہ کے سازش کی اسلیے اُسنے اپنی حفاظت کے واسطے یہ ترکیب نکالی کہ سوائے امیرون اور پادریون کے ہر شہر سے دو دو مرد اشراف اور ہر ہر محلہ کے مختار باری باری سے طلب کرکے اُنکی مجلس مقرر کی اور اُسکا نام پارلیمینٹ رکھا یہ مجلس اول مرتبہ ۲۰ جنوری ۱۲۶۵ء مین جمع ہوئی اور یہ اصل ہوس آف کامنس ہے یعنی مجلس مختاران رعایا کی۔

فائدہ ملک انگلستان مین جو امور کہ ایجاد ہوتے ہین پہلے وہ اُسی مجلس مین پیش ہوتے ہین۔ پھر وہان سے مجلس امرا مین جسے **ہوس آف لارڈس** کہتے ہین تجویز کے لیے جاتے ہین جس کا مذکور حالات لندن مین مفصل ہوگا (۱۳) **ایڈورڈ اول** یہ بادشاہ ۱۲۷۲ء مین تخت نشین ہوا اسکی ٹانگین بہت لنبی تھین اسلیے اُسکو لنب ٹنگو کہتے تھے یہ بادشاہ بڑا شجاع اور مدبر تھا ارمین کنعان مین بہادرانہ لڑا خوب میدان کیے ویلیس انگلنڈ کا حصہ مغربی جو اب تک ماتحت نہین ہوا تھا اور علحدہ فرمان روا رکھتا تھا اِسکے عہد مین مفتوح ہوکر ضمیمہ سلطنت ہوا اور اسکاٹ لینڈ کے

بادشاہ کو بھی مغلوب کرکے پابجولان لندن مین لایا اور سنہ ۱۳۰۵ع مین قتل کیا ۳۵ سال اجلاس کرکے ۷۰ برس کی عمر مین سنہ ۱۳۰۷ع مین مرا (۱۴) ایڈورڈ ثانی اپنے باپ کے مرنے کے بعد سنہ ۱۳۰۷ع مین تخت نشین ہوا اور بجمعیت ایک لاکھ فوج اسکاٹ لنڈ پر چڑھا وہان تینتیس ۳۳ ہزار آدمیون کے مقابلہ مین شکست کھا کر چلا آیا جس ملک کو کہ اسکے باپ نے بمشکل حاصل کیا تھا اُسکے تخت حکومت سے نکل گیا یہ بادشاہ نہایت ناسمجھ اور کم قسمت تھا خود اسکی عورت نے اس سے لڑائی کی اول قید کیا پھر سنہ ۱۳۲۷ع مین مروا ڈالا (۱۵) پھر اسکے بعد ایڈورڈ ثالث سنہ ۱۳۲۷ع مین پندرہ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اسنے اسکاٹ لنڈ والون کو شکست دی اور فرانس پر چڑھائی کی۔ اسکا بیٹا شاہزادہ سیاہ پوش نہایت بہادر تھا اُسنے فرانس کے بادشاہ جان کو گرفتار کیا اور لندن مین لایا۔ اور اپنے باپ کے آگے قضا کی پھر بادشاہ بھی ۵۱ برس سلطنت کرکے ۶۵ برس کی عمر مین سنہ ۱۳۷۷ع مین مرا (۱۶) اسکے بعد رچرڈ دوم تخت نشین ہوا اسکے عہد مین قریب لاکھ آدمی کا سرغنہ اُنکا لوہار تھا بلوہ ہوا آخر نواب میر حاجب کے ہاتھ سے لوہار مارا گیا اور بلوہ فرو ہوا۔ آخر سنہ ۱۳۹۹ع مین یہ قید ہوا (۱۷) ہنری چہارم لنکاسٹر کا نواب بادشاہ ہوا رچرڈ کا رشتہ مین بھائی ہوتا تھا۔ اسنے (آرچ بشپ) یعنی سردار پادری کا جو کسی اہل بغاوت کا طرفدار تھا سر کٹوا ڈالا اور ایک شخص کو مذہبی تکرار پر زندہ جلوا دیا اور بعد سلطنت ۱۴ برس کے ۴۶ برس کی عمر مین سنہ ۱۴۱۳ع مین مرا (۱۸) اسکے بعد ہنری پنجم ہوا اُسنے دو برس کے بعد فرانس کے ملک پر چڑھائی کی اور اُسپر قابض ہوا اور ۳۴ برس کی عمر اور اجلاس کے دسوین سال سنہ ۱۴۲۲ع مین مرا (۱۹) اسکے بعد ہنری ششم نو برس کی عمر مین تخت نشین ہوا یورک کا نواب سنہ ۱۴۵۵ع مین لڑا اسکی بیگم مارگریٹ مردانہ پوشاک پہن کے آگے گئی۔ اسکی فوج پر تمغہ پھول سرخ کا تھا۔ اور دشمن کی فوج پر پھول سپید کا اسواسطے اس معرکہ کا نام معرکہ گلزار ہوا انتیس برس تک

لڑائی رہی آخر کو سفید پھول والے جیتے اور سرخ پھول والون کے چھتیس ۳۶ ہزار آدمی مارے گئے (۲۰) اسکے بعد ایڈورڈ چہارم ہوا اسکے عہد مین کئی پشت کا راج گیا ہوا رچرڈ کے گھرانے مین پھر آیا - آخرش وارک کے نواب نے لڑکر تخت سے اتارا - اور یہ بادشاہ فرانس کو بھاگ گیا چند روز کے بعد وہان استعداد بہم پہونچا کر اپنے ملک پر پھر فتحیاب ہوا اور ۴۲ برس کی عمر مین ۱۴۸۳ع مین فوت ہوا (۲۱) اسکے ایام غیبت مین ہنری ششم کو وارک کے نواب نے تخت نشین کر دیا تھا آخر لڑائی ایڈورڈ مین مع لڑکے کے مقتول ہوا اور ملکہ مارگریٹ کو فرانس کے دربار نے کچھ زر دیکر قید سے چھڑایا لیکن وہ بھی بحالت تباہ فوت ہوئی (۲۲) ایڈورڈ پنجم ہوا یہ بادشاہ دو بھائی تھے بچپن مین انکی محافظت انکے چچا رچرڈ نام کوزہ پشت کلاسیٹر کے نواب کے سپرد ہوئی جو نہایت بد تھا - آخر قلعہ لندن مین اسنے اپنے دونون برادرزادون کا گلا گھونٹ کر مار ڈالا - اور آپ تخت نشین ہوا (۲۳) رچرڈ سوم کوزہ پشت باوجودیکہ اسنے بری بری حرکتین واسطے حصول تخت و تاج کے کین - لیکن افسوس کہ چند روز سے زیادہ اسکے پاس نہ رہا کیونکہ اس سے اور ہنری ٹیوڈر کانٹ سے جسکا خطاب رچمنڈ تھا سخت لڑائی ہوئی رچرڈ کی فوج تمام ماری گئی اور مقتولون مین اسکی نعش نکلی (۲۴) رچمنڈ ہنری ہفتم ہوا - اسکے عہد مین رعایا امن و چین سے رہی ایڈورڈ چوتھے کی بیٹی ایلی زبیہ سے شادی ہوئی اسی کے عہد مین بہت سے مدرسے قائم ہوئے اور فن عمارت اور نقاشی کو کمال ترقی ہوئی - فن موسیقی نے بہت رواج پایا - لڑائیان بھی بہت ہوئین اسکے گھرانے کو ٹیوڈر کہتے ہین - اور اسی بادشاہ کے عہد مین ان امیرون کی جاگیرین جو بیرن کا خطاب رکھتے تھے بیچ ڈالی گئین - اور اسی کے عہد مین اہل انگلستان نے ایک بڑا جہاز جنگی بنایا تھا - گویا وہان ایجاد جہاز اسی وقت سے ہوئی اور اسی وقت مین جنیوہ والون نے امریکہ کو دریافت کیا ۵۲ سال کی عمر مین ۲۳ برس حکومت کرکے ۱۵۰۹ع مین مرا (۲۵)

اسکے بعد ہنری ہشتم اٹھارہ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا - یہ بڑا مغرور اور ظالم اور بدخو تھا
اسی کے عہد مین دین عیسوی مین انقلاب ہوا - اور مذہب پراوسٹنٹ جاری ہوا -
یہ بادشاہ جسے خلاف مذہب پاتا جان سے مارتا - یا جلاتا - آخرش بعمر ۵۶ برس کے
۱۵۴۷ع مین فوت ہوا (۲۶) ایڈورڈ ششم نو یا دس برس کی عمر مین
تخت نشین ہوا - نہایت ذہین اور ہوشیار تھا ۱۶ سال کی عمر مین مرا (۲۷)
اسکے بعد میری اسکی بہن یعنی ہنری ہشتم کی لڑکی تخت نشین ہوئی - اسنے
بی بی جین گری کو جو تخت کا دعوی کرتی تھی مروا ڈالا - تیز مزاجی کے سبب سے اسے
ملکۂ خون آشام کہتے تھے - مذہب رومن کیتھلک مین نہایت متعصب تھی - منکر
پوپ روم کو جیتا جلا دیتی تھی - پانچ برس کے عرصے مین نہایت تکلیف سے ۱۵۵۸ع مین
۴۳ برس کی عمر مین مری (۲۸) اسکے بعد ملکہ ایلزبتھ اسکی بہن تخت نشین ہوئی
اسکا مذہب پراوسٹنٹ تھا فلپ ثانی ملک ہسپانیہ کے بادشاہ میری کے
خاوند پر اسنے فتح پائی سبب لڑائی کا یہ ہوا - کہ فلپ نے اس سے شادی کی درخواست
کی تھی - اسنے غدر کیا اسے غصہ آیا ایک سو بیس جہاز جنگی کا بیڑا بنا کے انگلستان کی
تسخیر کا عزم کیا اس بیڑہ کا نام حصن حصین رکھا آخر مغلوب ہوا - اٹھارہ برس قید رہا - آخر
مروا ڈالا گیا اسی لڑائی کا نام ٹریفلگار ہی ستر برس کی عمر مین پینتالیس ۴۵ برس حکومت کر کے
۱۶۰۳ع مین ملکہ مذکورہ نے انتقال کیا اسکے عہد مین علم کی ترقی ہوئی اسپنسر اور شکسپیر شاعر
اسی کے زمانہ مین تھے - تمباکو اسی کے عہد مین آئی - اور گھڑیان ایجاد ہوئین اہل فرانس نے
یہان آ کے قیام کر کے صنعت کو ترقی دی آیرلنڈ مین آلو کی کاشت ہوئی چار پہیون کی
گاڑی ایجاد ہوئی (۲۹) پھر جیمس اسوارٹ تخت نشین ہوا یہ شخص ہنری ہفتم کی بیٹی کا
پوتا تھا اور خود اسکاٹ لنڈ کا بادشاہ تھا دونون سلطنتین اسی کے سبب سے ایک
ہو گئین گریٹ برٹن کہلانے لگا ۱۶۰۳ع مین رومن کیتھلک والون نے بہ سبب ظلم

بذریعہ سرنگ کے اسے اوڑانا چاہا لیکن یہ راز افشا ہوگیا اور مفسد مارے گئے اسی کے عہد ۱۶۱۱ع مین ترجمہ انجیل شریف کا ہوا جو اب تک رائج ہی اور ہارٹی نام حکیم نے سیلان خون کا دورہ جسم مین دریافت کیا یہ بادشاہ جادو اور بھوت پریت کا معتقد تھا اکثر ۵۹ برس کی عمر مین ۲۲ برس سلطنت کرکے ۱۶۲۵ع مین مرا (۳۰) اسکے بعد چارلس اول ہوا اسنے بخلاف وصیت اپنے والد جیمس کے مذہب رومن کیتھلک اختیار کیا اسکے ظلم سے ایک فرقہ شمال امریکہ مین جا بسا باقی ماندون پر ظلم ہونے لگا تمام ملک مین بغاوت پھیلی ایک شخص کرام ویل نامے باغیون کا معاون ہوکر بادشاہ سے تین برس خوب لڑا پھر بادشاہ اسکاٹ لنڈ والون کے ہاتھ گرفتار ہوکر بیس لاکھ روپیہ کے عوض باغیون کے سپرد ہوا اُنھون نے ۱۳ جنوری ۱۶۴۹ع مین مارڈالا اگرچہ بادشاہ کا بیٹا باغیون سے خوب لڑا لیکن آخر شکست کھاکر بھاگ گیا پھر کوئی بادشاہ مقرر نہوا سلطنت جمہوری قایم ہوئی اولاکرام ویل بطور پریزیڈنٹ کے انصرام مہام کرتا رہا چند عرصے کے بعد دق کے عارضہ سے ۵۹ برس کی عمر مین مرا اسکا بیٹا چارد کرامول مقرر ہوا جب اُس سے کام نہ چلا تو مجبور چارلس اول کے فرزند مفرور کو بلاکر ۱۶۶۰ع مین وارث تخت انگلستان کیا (۳۱) چارلس دوم جسوقت یہ تخت نشین ہوا کرام ویل کی لاش کو قبر سے نکال کے اول سولی پر کئی روز آویزان کرکے پھر دفن کردیا بادشاہ پرتگال کی بیٹی کیتھرن سے تین کرور روپیہ نقد اور دو قلعہ ایک ملک افریقہ کا دوسرا بمبئی کا جہیز مین لیکر شادی کی یہ شاہزادی نہایت بدصورت تھی اس بادشاہ کے عہد مین قحط اور آتش زدگی بہت ہوئی لیکن اسنے بجز عیاشی و مےنوشی کے انتظام ملکی کی طرف توجہ مطلق نہ کی آخر ۵۹ برس کی عمر مین بعارضہ صرع پچیس ۲۵ برس سلطنت کرکے ۱۶۸۵ع مین مرا (۳۲) اسکے بعد اسکا بھائی جیمس جو چارلس اول کا بیٹا تھا تخت نشین ہوا رومن کیتھلک کے مذہب کا بڑا متعصب تھا اور چاہتا تھا کہ برطانیہ کا

دلیس پوپ کی اطاعت کرے اس سبب سے تمام لوگ خلاف مذہب والے اس سے
برگشتہ ہوگئے سب نے ملکر شہزادہ ولیم کو جو اسکا داماد میری دوم کا خاوند تھا بلاکر بادشاہ
کردیا اور جمیس شکست کھاکر فرانس کو چلا گیا اور پھر بادشاہ فرانس یورش کی لیکن کچھ فائدہ
اُسپر مترتب نہوا آخر بارہ برس حکومت کرکے بعارضۂ رعشہ اڑسٹھ برس کا ہوکر سنہ ۱۷۰۱ع مین
مرا غرض کہ بعد شکست جمیس کے سنہ ۱۶۸۸ع مین لوگون نے ولیم کو بادشاہ اور میری کو ملکہ کا
خطاب دیکر دونون کو اپنا مالک گردانا (۳۳) ولیم سوم و ملکہ میری دوم
مخلوق نے اسنے نفرت کی اسلیے کہ یہ بادشاہ بدصورت درشت مزاج داد و حسن
بے سلیقہ تھا سخاوت اسکی بمحل کفایت خلاف عقل تھی بجز بہادری کے اسمین کوئی
ہنر نہ تھا اسی کے عہد مین رعایا کی تنگ طلبی سے اختیارات بادشاہی کی ایک حد
مقرر ہوگئی اور رعایا کے حقوق مقرر ہوے اسی کے عہد مین ہندوستان مین قلعہ کلکتہ
فورٹ ولیم تعمیر ہوا اسی کے وقت مین فوج ہمیشہ کے لیے رکھی گئی ورنہ بعد رفع
ضرورت کے موقوف کردی جاتی تھی تیرہ برس حکومت کرکے باون سال کی
عمر مین سنہ ۱۷۰۲ع مین انتقال کیا اس سے سات برس پہلے میری مرچکی تھی (۳۴)
اسکے بعد میری کی بہن اینی تخت نشین ہوئی اسنے ملک فرانس اور اسپین پر متعدد
فتوحات حاصل کین اسی کی عہد مین جبرالٹر بھی فتح ہوا بڑے بڑے نامی حکیم شاعر
اسکے عہد مین گذرے مثل نیوٹن و لاک و پوپ و ایڈیسن اسی کے وقت مین
اسکاٹ لنڈ اور انگلنڈ کا پارلیمنٹ ایک ہوگیا۔ ۱۶۔ امیر ۴۵ صاحبان اسکاٹ لنڈ
مجلس مین شامل ہوے ۵۰ برس کی عمر مین اجلاس کے ۱۳ سال سنہ ۱۷۱۴ع مین مری۔
(۳۵) اسکے بعد جارج اول ہوا اب سلطنت جمیس اسکاٹ لنڈ کے خاندان سے
جاتی رہی ہرچند کہ جمیس دوم جو سنہ ۱۷۰۱ع مین ملک فرانس مین مرا تھا۔ اُسکے بیٹے کو
شاہ فرانس نے انگلستان کا بادشاہ کرنا چاہا۔ گو کہ وہ مستحق بھی تھا۔ لیکن رعایا نے

بسبب رومن کیتھلک ہونے کے قبول نہین کیا اور ملک جرمن سے پہلے جمیس کے بیٹے کے پوتے کو جو ہنوری خاندان مین تھا جارج کا خطاب دیکے اپنا پادشاہ کیا اسنے تھوڑے دن مین انگلستانیون کو موقوف اور ہنوری کے خاندان کو اُنکی جگہہ مقرر کیا یہ سبب بغاوت کا ہوا- اسکاٹ لنڈ مین بعد بہت سے کشت وخون کے فتح پائی آخر بعارضہ فالج ۱۷۲۷ء مین بعمر ۶۷ سال انتقال کیا اسطرح کہ ۵۵ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا ۱۳ برس سلطنت کی (۳۶) اسکے بعد جارج دوم اسکا بیٹا تخت نشین ہوا- اسکے عہد مین فرانسیسیون اور ہسپانیہ والون سے کئی لڑائیان ہوئین ۱۷۴۵ء مین دوسرے جیمس کا پوتا اسکاٹ لنڈ والا دعویدار سلطنت ہوکر لڑا مگر شکست کھائی ۱۷۵۵ء مین امریکا والون سے لڑائی ہوئی اسی کے عہد مین (کناڈا) کے شہر فتح ہوے ۱۷۵۹ء ۷۷ برس کی عمر مین ۳۸ برس حکومت کرکے ۱۷۶۰ء مین مرا- ولیعہد اسکا اسکی زندگی مین انتقال کر گیا تھا- اسلیے اُسکے پوتے کو جارج سوم خطاب دیکر تخت نشین کیا (۳۷) جارج سوم ۱۷۶۰ء مین اکیس برس کی عمر مین تخت نشین ہوا- خود مختاری زیادہ اسکی طبیعت مین تھی گو نہ ظالم بھی تھا- اخبار والون کی آزادی روکنا چاہی- لیکن اُسمین ناکامی رہی- ۱۷۶۵ء مین اہالیان امریکا پر بڑے بڑے محصول جاری کردیے اس سبب سے وہان ناراضی پھیلی- آخرش جنگ عظیم واقع ہوئی- دو برس کامل لڑائی کے بعد انگلستان کو شکست ہوئی اور ملک امریکا آزاد ہوگیا- ۱۷۷۴ء مین وارن ہسٹنگز اول گورنر جنرل ہندوستان مین ہوا- ۱۸۲۰ء مین بعارضہ خلل دماغ مرا (۳۸) اسکے بعد جارج چہارم ہوا اسی کے زمانہ مین فرانس کے شہنشاہ نپولین بونا پارٹ سے واٹرلو کے میدان مین جنگ عظیم واقع ہوئی ولنگٹن نے نپولین کو گرفتار کرکے سنیٹ ہلینا کے قلعہ مین قید کیا- وہین حراست مین ۱۸۲۱ء مین مرا- اس سے اور اسکی بیگم سے نااتفاقی ہوئی پارلیمنٹ نے تحقیقات کرکے جرم آوارہ مزاجی کا نسبت

پادشاہ بیگم کے ثابت کیا اور فیصلہ کیا کہ بادشاہ بیگم جدا اور ملک مین رہے اور زوینہ
پاوے بیالیس۴۲ برس کی عمر مین اجلاس کے دسوین سال ۱۸۳۰ء مین مرا بسبب نہونے
کوئی اولاد کے اسکے چھوٹے بھائی ولیم چہارم کو تخت سلطنت پر بٹھایا (۳۹)
ولیم چہارم اسکے مزاج مین ترحم اور ایمانداری تھی - جس سے ہر دل عزیز تھا
ریل اور دُخانی کشتیان اسکے زمانہ مین جاری ہوئین - ۱۸۳۳ء مین سرکار نے بیس کرور
روپیہ دیکر غلامون کو خرید کے آزاد کر دیا - ۱۸۳۷ء مین سات سال سلطنت کر کے
مر گیا ولیم چہارم کے کوئی اولاد ذکور نہ تھی اگرچہ ڈیوک آف کینٹ جو کہ جارج سوم کا بیٹا
اور اس ولیم چہارم کا بھائی اور مستحق سلطنت تھا لیکن وہ ۱۷ برس پیشتر ولیم چہارم کے
مر چکا تھا - اس باعث سے اُسکی لڑکی مسماۃ وکٹوریہ نے ۲۰ - جون ۱۸۳۷ء کو اٹھارہ
برس کی عمر مین تخت سلطنت پر جلوس فرمایا (۴۰) جب کہ جناب ملکہ معظمہ مکرمہ نے
تخت سلطنت پر جلوس فرمایا اُسوقت عمر اٹھارہ برس کی تھی - ۲۰ جنوری ۱۸۴۰ء مین
شہزادہ جرمن پرنس البرٹ کے ساتھ شادی ہوئی اُسنے چار لڑکے پانچ لڑکیان
پیدا ہوئین پہلے شہزادہ پرنس آف ویلس ولیعہد دوم اڈنبرا سوم کینا ناٹ چہارم
البنی چوتھے شہزادہ نے امسال انتقال کیا ہی اور ملکہ معظمہ تا تحریر ہذا فرمان روای
ملک انگلستان و ہندوستان ہین - سن شریف آپکا ۷۵ برس کا ہی اور پیدایش
۱۸۱۹ء مین ہوئی تھی اور جب کہ عالیہ جناب ملکہ معظمہ نے خطاب شاہنشاہی قبول فرمایا
تھا اُسوقت عمر مبارک ۵۸ سال کی تھی - ملازمان خاص ملکہ معظمہ کے قریب ایک ہزار کے
ہین - اکثر انمین سے موروثی ہین جنکو بیش قرار تنخواہین ملتی ہین - اور قدیمی سردار ہین -
بڑا عہدہ انمین لارڈ اسٹورڈ کا ہی انکو سالانہ بیس ہزار روپیہ سے زیادہ ملتا ہی -
اُنکا اختیار بہت بڑا ہی - انکے نائب لارڈ ٹریذیر کی قریب بیس ہزار کے تنخواہ ہی -
اسی قدر تنخواہ کے ایک اور نائب ہین جنکا لقب کنٹرولر کے نام سے مشہور ہی -

قریب بارہ ہزار سالانہ کے مشاہرہ ماسٹر آف دی ہوسہولڈ کا ہوتا ہی انکے ماتحت ایک
بڑا دفتر ملازمان زبردست کا ہی - انکے بعد افسر مطبخ ہین - جنکو سات ہزار روپیہ ملتا ہی اور
بہت سے ماتحت ملازم ہین اُنکے سوا باورچی خانہ مین ایک کی سات ہزار اور -۳۰۰- ماتحت
شخصون کی فرداً فرداً ساڑھے تین ہزار روپیہ کی تنخواہ ہی - رکابدار خانہ مین - دو رکابدار تین ہزار
اور اڑھائی ہزار روپیہ سالانہ کے ملازم ہین - اور اُنکے ماتحت علیحدہ خاصہ لگانے والے
جنمین جام بردار بھی شامل ہین ایک پانچہزار روپیہ سالانہ پاتے ہین - اور اُنکے ماتحت دو ہزار سے لیکر سولہ سو تک
پاتے ہین برتنون کا اہتمام تین شخصون کے سپرد ہی جن مین سے ایک کو ایکہزار چھ سو دوسرے کو
ایکہزار پانسو تیسرے کو ایک ہزار دو سو روپیہ ملتا ہی - ایک داروغہ اور چھ ماتحت اُنکے ہین ظروف نقرئی
وطلائی کا تخمینہ تین کرور روپیہ کا ہی انمین سے بعض بے مثل ہین - ۱۲ - ملازم گوملون کے اہتمام پر ہین
اور رومال وغیرہ پر تین آدمی مقرر ہین - دربانون کی تعداد بہت بڑی ہوگی اور انکے علیحدہ علیحدہ
اور ممتاز منصب رکھتے ہین مشعلخانہ دس آدمیون کے سپرد ہی جنکو اچھی تنخواہین
ملتی ہین - آستانۂ عالی کے متعلق ایک کچہری ہی جسکا بیس ہزار روپیہ سالانہ کا
خرچ ہی - ملازمان عالی حاضری عدالت سے بری ہین اُنکے مقدمات یہین طی ہوتے ہین
افسر پولس کی تنخواہ پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہی اور آٹھ افسر ماتحت ہین جنکو
ایک ایک ہزار علیحدہ ملتا ہی - میوجات کے اہتمام پر اور ملازم ہین - لارڈ
چمبرلین کا مشاہرہ بیس ہزار روپیہ ہی اور اُنکے نائب کے قریب دس ہزار کے -
اُنکے ماتحت محاسب وغیرہ کی تنخواہون کا خرچ تیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہی -
جیب خاص کا اہتمام جسکے سپرد ہی اُسکو بیس ہزار ملتے ہین توشہ خانہ کا اہتمام جن خاتون کے
سپرد ہی اُنکو پانچہزار روپیہ ملتے ہین اسی حال سے اور اُنکی ماتحتون کو - اُنکے سوا
اور بیگمات جنکو دربار دولت سے تعلق ہی - اُنکا خرچ تین ہزار روپیہ ہی - ۳۲ - اہلسیف
اجلاس خاص مین مقرر ہین جنکا صرف ایک لاکھ سے زیادہ ہی - پھر جوکی کے لوگ

اور ملازمان حاضر باش علیحدہ رہے - عبادت خانہ کا خرچ بھی بہت بڑا ہی جسمین قریب سو کے ملازم ہونگے اُنکی تنخواہین بھی بہت معقول ہین - طبیبون کا خرچ قریب تیس ہزار کے ہی اور زچہ خانہ مین آپکے دس ہزار روپیہ ایک ایک دفعہ ڈاکٹری فیس کا دیا گیا - طرب خانہ مین بیس ہزار روپیہ کی تنخواہین ہین اور بڑا تعلق ہی - شعر و سخن مین پانچہزار روپیہ اُٹھتا ہی - جواہر خانہ توشہ خانہ کتب خانہ مصور - آبدار خانہ تماشے والے علیحدہ رہے - سواری کا خرچ بہت بڑا ہی سواریون مین امرا اور شرفاے عظام کے سوا کوئی ساتھ ہونے نہین پاتا اسمین سے ایک پلٹن کا خرچ پچاس ہزار سے زیادہ ہی سونے کے ہاتھ مین سونے کا عصا ہوتا ہی اُنکی تنخواہ دس ہزار اور چاندی کے عصا والے پانچہزار پاتے ہین - اسیر پیادگان اردلی کی تنخواہ دس ہزار روپیہ ہی - اگر سب حال لکھا جائے کہ کسقدر خرچ آستانہ عالیہ کا ہی اور اُس سے متعلق کیا کیا منصب اور خدمتین ہین تو ایک کتاب علیحدہ ہو جائے کہان تک عرض کیجیے -

الغرض بتاریخ بست و دوم ذوالقعدہ سنہ ۱۳۰۳ ہجری پروانۂ راہداری روم اور چھٹی اسمی لارڈ ڈفرن صاحب سفیر مقیمۂ قسطنطنیہ حاصل کر کے یہ شعر موافق عادت کے پڑھکر روانہ پیرس ہوا المؤلفہ بندھی تھی ٹکٹکی مدت سے جسکی راہ تکتے تھے ✤ پیرس اُسکو جو ہمنے یک نظر دیکھا تو کیا دیکھا ✤ دس بجے دن کے ریل پر سوار ہو کر چلے جو اسٹیشن ملے نام اُنکے درج ذیل ہین (۱) چھشم جہان چھاونی فوج ہی - (۲) بڈوہ (۳) ڈسپیٹہ (۴) گینٹ بری جہان لاٹ پادری رہتے ہین (۵) ڈوڈہ کھاٹ جہان سے جہاز پر سوار ہو کر دریاے چنیل مین روانہ پیرس ہوے - دو گھنٹہ مین دریا پار ہو کر کیلیس علاقۂ فرانس مین پہونچے - پاٹ دریا کا یہان بائیس ۲۲ میل ہی کیلس مین شہر پناہ بنتی ہی - پھر ریل دریا کے کنارے پر چلی شہر بلون ملا یہان فوکسٹن کے راکبین شامل ہو جاتے ہین (یہ دوسرا راستہ لندن کا ہی) یہان دریاے چنیل کا تیس ۳۰ میل کا پاٹ ہی - اسکے ملے

کانچ ندی دریا مین ملی ہی - پھر ایک پہاڑ کے سوراخ سے نکلے شہر اَمئین ملا - آٹھ بجے رات کو شہر پارس مین پہونچے -

## (شہر پارس)

## (پیرس)

روشنی کی کیفیت دیکھتے ہی آنکھین کھل گئین اور یہ شعر بے ساختہ زبان سے نکلا

لمولفہ ہزارون شہرون کی سیر کی ہی مکان لاکھون نظر سے گذرے ٭ ولے نہ دیکھا کوئی بھی ہمنے بطرز پارس بشکل لندن ٭ یہ شہر بھی عظیم الشان ہی گرد اسکے قلعہ او رخندق ہی اور جرمن کی لڑائی سے پہلے تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا جو یہ قلعہ بنکر اختتام کو پہونچا تھا اور بانی اسکا مارشل (افسر) بعد لڑائی کے دو برس تک بقید حیات رہا اور لوگ وقت بنانے کے کہتے تھے کہ بیفائدہ کا صرف ہی یہ قلعہ لڑائی مین کچھ کام نہ آویگا (ویسا ہی ہوا) گرد اس شہر کے ریل ہی بیس میل کی اور قلعہ کے باہر بھی مکانات ہین - شہر کے بیچ مین دریاے سین جاری ہی شہر مین مع ریل کے بیس پل ہین آہنی اور لداو کے - منجملہ مکانات نامی اور جا ہاے پر فضا اندرون شہر کے شانزہ لیزہ (معنی اسکے بہشت کا میدان) نہایت فسیح الفضا ہی اسمین درخت مقطوع اور حوض اور فوارے اور روشنی کی لالٹینین بکثرت ہین ایک سمت دریاے سین ہی اور دوسری طرف دروازہ مسمّٰے ارکیا ڈی ٹری ہیف ڈی لیٹ ٹوال (معنی اسکے دروازہ مغربی فتح کے تارہ کے موافق) یہ سب ٹکون کے نپولین اول نے وقت فتوحات کے سنہ ۶ع مین اسکی بنا ڈالی تھی مگر ناتمام رہا پھر لوئی فلپ نے سنہ ۳۶ع مین تمام کیا (تیس سال مین یہ دروازہ بنا) اکسٹھ فیٹ چوڑا - اور ایک سو چالیس فیٹ بلند ہی - چار لاکھ پونڈ اسکی تعمیر مین صرف ہوے - آٹھ سڑکین اسمین سے چارون طرف بطور ستارہ کے گئی ہین - اسی میدان مین لاٹ یکڈال پتھر کی ہی - جو مصر سے آئی ہی - بلندی اسکی چھتر فٹ اور دونون بازارون پر لاٹ کے دو فوارہ ہین اسی

میدان مین لوی کی پیدایش کی خوشی مین روشنی ہوئی تھی پھر اسی میدان مین اُسکی گردن مع اُسکی عورت کے ماری گئی تھی - تین مرتبہ یہ میدان قیامگاہ لشکر اعدا ہوا - آخری قیامگاہ لشکر جرمنی تھا - یہین عہد و پیمان ہوتا ہی - اسی میدان کے روبرو محل شاہی تھا اور باغ - محل ٹولٹری تو بالکل منہدم اور مسمار ہوگیا - الا باغ باقی ہی - اور ٹولٹری کے متصل کا محل لوور یادگار دنیا باقی رہگیا ہی - اب اسمین تصویر خانہ ہی - اگر مرقع تصویر کہا جاے تو نہایت موضوع ہی - ہر ہر ملک کی تصویرین جدا جدا کمرون مین ہین - اور عجائب خانہ بھی یہین ہی - جیسا کہ برٹش میوزیم لندن مین تھا - یہان اول جنگل تھا لوور یعنی بھیڑیے رہتے تھے وہی نام رکھا گیا - اور بطور قلعہ کے بنایا گیا نشان برج کے اب تک موجود ہین پھر چارلس پنجم نے ۱۳۶۶ء مین قلعہ توڑ کر محل بنایا - کہ دنیا مین اسکا نظیر بجز ٹولٹری کے دوسرا نہ تھا - پھر فرانسس اول نے اسے اور بڑھایا -

منجملہ مکانات ہوٹل ڈویل ہی جسے انگریزی مین ٹون ہال کہتے ہین (عدالت العالیہ) جرمن کی لڑائی کے بعد بلوائیون نے اسے خراب اور مسمار کردیا تھا - اب از سر نو درست ہوکر درست ہوگیا -

منجملہ اُسکے وندوم ہی (لاٹ) کہ نپولین اول نے اتواپ مفتوحہ ممالک غیر کو گلا کے ڈھالا تھا - اور اسپر ہر ہر لڑائی کا نقشہ علحدہ علحدہ کھنچوایا تھا اور اُس لاٹ کے سر پر بت نپولین کا نصب تھا مفسدون نے ضد کے مارے اُس لاٹ کو گرا کے مجسمہ توڑ ڈالا تھا اب از سر نو نصب اُسی طرح اسپر لگا کے کھڑی کردی گئی ہی -

منجملہ اُسکے پینوراما ہی یہ مکان شہر مین دو ہین - ایک دن کے دیکھنے کا دوسرا رات کا - وہان جاکے عجیب طلسمات دیکھا چاندنی چھٹکی ہوئی ہی - کچھ گھوڑے اور سوار مرے ہوے پڑے ہین کچھ زخمی ہین - گاڑیان اُلٹی ہوئی ہین - ایک سنبرہ گھوڑا گاڑی مین جُتا ہوا ہی - کچھ آدمی گاڑی اوپر چڑھا رہے ہین - لڑائی جرمن کی ہو رہی ہی

گھرون مین آگ لگی ہوئی ہی - دھوان نکل رہا ہی - پیرس کا شہر تک نظر آرہا ہی - توپ گولون کے رندے مکان مین نظر آرہے ہین - لطف یہ کہ جسقدر غور سے دیکھو اُسی قدر صاف اور نزدیک نظر آتا ہی -

منجملہ اُنکے دریاے سین کے کنارے ایک مکان ہی میورگ مُردون کے لیے بنایا ہی سر راہ جولاوارثی مردہ نامعلوم الاسم ہوتا ہی - یا دریا مین سے برآمد یا خودکشی کرکے مرگیا ہو تین دن تک اُسے وہان رکھتے ہین مع ملبوس - بعد ازان عکسی تصویر اُسکی وہان رہتی ہی واسطے شناخت ورثا کے -

منجملہ اُنکے گوبلین ہی یعنی مکان پردہ بافی - مثل قالین کے تانا تنا ہوتا ہی - اور اُون سے اسمین بیل بوٹے اور تصویرین جیسی کہ سیاہی سے اُسپر نقش ہون بھرتے ہین دن بھر مین ڈیڑھ انچہ بھرا جاتا ہی دس بارہ برس مین ایک آدمی ایک بناتا ہی - یہ وہ پردہ نادر ہین کہ جنکا اعلے مکانون مین مذکور ہوا - یہ پردے ہزارون کی قیمت کے ہوتے ہین -

منجملہ اُنکے کنیسہ بان ٹو مین ہی جو گنبد دار بطور سنٹ پول لنڈن کے ہی - دیوارون پر تصاویر تاریخی بنی ہین - اور اہچی اور بنتی جاتی ہین - اُسکے نیچے ایک مکان اسطرح کا ہی کہ جو آواز دو کسی طرف سے وہی آواز بتدریج آتی ہی -

منجملہ اُنکے دوسرا گرجا سین سوپس ہی اُسکا باجا تمام یورپ مین مشہور ہی - اسمین دو برج بہت بلند ہین -

منجملہ اُنکے تیسرا گرجا سینٹ ایمن ہی اسمین سنگ مرمر بہت لگا ہی ۱۸۴۸ع مین ایک بڑا بشپ فرانس کا اسمین مارا گیا -

منجملہ اُنکے چوتھا نوٹر ڈام ہی اسی گرجا مین شاہ فرانس کو تاج پنہایا جاتا ہی وقت اجلاس کے تخت پر -

منجملہ اُنکے سینٹ سائل ہی عدالت کے قریب یہ مکان تمام مطلا اور مذہب ہی

سواے اُنکے اور بھی گرجے دیکھے۔ کہان تک مین اُنکی آرایش اور سامان وجھاڑ طلائی اور نقرئی کی تعریف کرون۔ اس مختصر مین گنجایش نہین۔

منجملہ اُنکے بازار پیلی رائل ہی محل شاہی کے نیچے واقع ہی۔ چارون طرف بازار کے اوپر محل لوی فلیپ نے بنایا۔ بیچ مین باغ وسیع اور فوارے ہین۔ تمام دوکانین فرین سامان قیمتی سے سجی ہوئین۔ رات کو روشنی کا وہ عالم ہوتا ہی کہ روز روشن بھی جس سے شرماتا ہی۔

منجملہ اُنکے ژاردن بلاںٹ ہی یعنی باغچہ جانوران۔ اول اُسمین ہر قسم کے جانور بکثرت تھے جرمن کی لڑائی مین طعمہ گرسنگان اہل پارس ہوئے۔ اُنمین سے کوئی نہین بچا۔ اب پھر از سرنو مجتمع کیے ہین۔ اور کرتے جاتے ہین پھر بھی ہر قسم کے موجود ہین۔ تفصیل اُنکی لکھنا بیفائدہ ہی۔ لندن کے جانور خانے مین لکھ چکے ہین۔ اعادہ ضرور نہین۔ یہان ایک مچھلی نہایت بڑی قریب تیس ہاتھ کے لمبی۔ اور بڑی بڑی ہڈیان دریائی جانورون کی رکھی ہین۔

منجملہ اُنکے انوالیڈ یعنی مقبرہ طلا نپولین اول کا ہی۔ انگلستان سے اُسکی لاش کو لاکر یہان دفن کیا ہی۔ ٹوپی اور تلوار اُسکی قبر کے قریب رکھی ہی۔ اور پیرس مین تماشا گاہین بہت ہین۔

منجملہ اُنکے جو فی الحال بنی ہی وہ سب مین اعلےٰ ہی (ا یڈن) بسبب ترغیب فیروز شاہ پارسی ساکن بمبئی کے جو تمام دنیا کی سیر کو نکلے ہین۔ اور بحسب اتفاق راقم سے ملاقی ہوے تھے (کہ علم شی بہ از جہل شی) وہان جانے کا اتفاق ہوا۔ یہ مکان بیضاوی شکل پُر تکلف تھا۔ اور مجمع بہت بینڈ باجا بج رہا تھا۔ کئی مرتبہ پردہ اُٹھا اور تماشے نادر ہوگیے لیکن سب گپ چپ تھے اشارون کے ساتھ باتین ہوتی تھین پہلے پردہ اُٹھا وہان اندھیرا ہوگیا۔ باوجودیکہ یہان روشنی تھی۔ مگر اس اندھیرے مین سیاہ رنگ کا آدمی نظر آتا تھا پھر یکایک بجلی کی روشنی کے حلقہ مین ایک عورت خوبصورت ناچی۔ لیکن حلقہ روشنی کا

اُسی قدر تھا کہ اُسکا فقط جسم دکھائی دیتا تھا اور چارطرف اندھیرا - پھر پردہ اُٹھا اور کئی عورتین آپس مین مجتمع ہوکر ناچین - کئی مرتبہ اُنھون نے تبدیل لباس کیا - پھر پردہ اُٹھا اور سیاہ لڑکے آئے وہ ناچے قریب چالیس پچاس کے - پھر باجے والے آئے اُنھون نے باجا بجایا - پھر پردہ اُٹھا اور دریا مین کشتی آئی زمیندارون نے اُسے توڑ ڈالا - پھر ریل کی سڑک بنگئی ریل دوڑائی - پھر پردہ اُٹھا اور الپس پہاڑ کے نیچے جو سوراخ کیا ہی وہ دکھلایا - پھر پردہ اُٹھا نیویارک شہر امریکا کا بتایا - پھر پردہ اُٹھا اور سوئس کی نہر مع جہازات اور گھاٹ بتائی - کیا کیا بیان کرون - عقل حیران تھی ایک آن واحد مین کیا کا کیا ہو جاتا تھا فقط پردہ گرنے کی دیر تھی کہ مکان بنجاتے تھے جھاڑ لگجاتے تھے - پہاڑ ہو جاتے تھے - پانی نکلنے لگتا تھا - کشتیان چلنے لگتی تھین دیکھنے سے تعلق ہی -

منجملہ اُسکے لوکسن برگ (پارلیمنٹ) ہی - اسمین بھی تاریخی تصویرین اور پردے ہین - اور اسکے روبرو عمدہ باغ ہی -

منجملہ اُنکے اسکے قریب مکان اصطرلاب (جنتر منتر) ہی - اسکے قریب مارشل بیٹہ کا لعبت ہی - جسنے حالت حبس مین نپولین سے سازش کی تھی - اور اسی جرم مین اُسکی یہان گردن ماری گئی تھی - اور علاوہ اسکے اور بہت مکانات شہر مین قابل دید ہین لیکن بہ سبب اختصار کے انھین پر اکتفا کیا -

اب ہم گرد بلدہ کے مقامات کی تحریر شروع کرتے ہین -

از انجملہ ویرسائلس ہی جسکو ورسلیز کہتے ہین شہر سے قریب چھ یا سات میل کے ہوگا - بذریعہ ریل کے جاتے ہین - مردم شماری اسکی اڑتالیس ہزار تین سو پچیس (۴۸۳۲۵) ہین سڑکون پر بڑے بڑے جھاڑ مقطوع بطور محرابون کے باہم ملا کر بنائے ہین - اسمین عمارتین شاہی ہین جو لوئی چہاردہم نے بنائی ہین ایک فرانشیب مین ہر شعر عہد مین اپنے بنایا تھا

لوی سنے یہ مکان + باہزاران زیب میڈم منٹ نو کے واسطے + اسمین تصویرین اور پردے اور سامان آرایش رکھا ہی کہ نظر کام نہین کرتی - اسکے قریب گھی خانہ ہی وہان ساٹھ عدد گاڑیان ہین - اُنمین دو طلائی مع ساز مطلا کے لوی اور نپولین کی سواری کی رکھی ہین - اور پانچ نقرئی باقی سادی ہین - دوسری عمارت شاہی ذرا بلندی پر واقع ہی - اسمین بڑے بڑے کمرے ہین - اور مذہب شاہی کرسیان اوچھپر کھٹ اور میزین سنگ ہائے مختلف کی از قسم سنگ مرمر - وسماق - اور اقسام پتھر کی - اور اور میزین ایک تختہ چوب کی ہین - اور وہ میز بھی ہی کہ جسپر نپولین نے سلطنت سے استعفا لکھا تھا - اور سامان آرایش اور جھاڑ بلوری - اور تصویرین اور پردے واقعات کے ہین - اور بر وقت لڑائی کے یہ عمارت محفوظ رہی تھی - بہ سبب قیام شاہ جرمن کے - اور اسی مکان مین شاہ جرمن نے شاہنشاہی کا خطاب قبول کیا تھا - اور اسی محل مین لوی اور اُسکی عورت کو بلوائیون نے گرفتار کرکے شاہزدہ لینڈ مین اُنکی گردن ماری تھی - اس مکان کے کمرے اسقدر ہین کہ اگر اُنھین لانبا کرین تو سات میل کا طول ہوگا - ہر کمرے کی آرایش جدا - بادشاہی کمرے علیحدہ - شاہزادیونکے علیحدہ - خواصون کے علیحدہ - اسی قدر اُنکی آرایش مین بھی فرق ہی - سامان اُسی ترتیب سے رکھا ہی - یہ معلوم ہوتا ہی کہ ابھی یہان سے لوگ اُٹھ گئے ہین - روبرو اُسکے باغ نشیب کی طرف حوض - او فوارے - دو طرفہ سبزی - اور سڑک کی جگہ پانی بھرا ہوا اور بہ دور تک بہت پر فضا تھا -

منجملہ اُسکے سیور ہی - پُرانا شہر درمیان پیرس اور ورسلیز کے - اسمین خاص چینی خانہ بادشاہی ہی - اڑتالیس ہزار تین سو پچیس آدمی ہین - ہزارون قسم کا چینی کا سامان پُرانا اور نیا رکھا ہی - اور اُسی مکان مین انواع اور اقسام کے برتن چینی کے بنتے ہین - اور اُسکے بازو پر والڈبلون (پاک پر فضا) ہی -

منجملہ اعلے عمارات اور عمدہ باغ اور پُر فضا پاک کے جسکا کہ دنیا مین نظیر نہین

اور اپنا آپ ہی مثل ہی عمارت و باغ فنٹن بلو ہی (یعنی چشمۂ آب شیرین) پہلے شکارین
بادشاہ لوی کو یہان پانی ملا تھا۔ اسی نام سے اُسے آباد کیا۔ اور عمارت بنائی۔ مردم شماری
اسکی گیارہ ہزار چھ سو پچاس۔ اور گرد اسکا مع پہاڑون کے ترسٹھ ۶۳ میل ہی اسکے روبرو کے
صحن سے ملا ہوا وہی چشمہ ہی۔ اور اُسمین مچھلیان پلی ہوئی ہین۔ اور بطخین بہت ہین اندر
غیر محدود کمرے ہین۔ ہر کمرے مین ایک ایک ملک کی تصویر علحدہ علحدہ۔ واقعات کے پردے
جلوس کا سامان۔ غرض کہ جو ورسلیز مین تھا۔ وہ اسکے پاسنگ نہین۔ اور عجایب خانہ کی چیزین
بعبت مرمر کے۔ اگر مفصل لکھون تو دفتر چاہیے۔ عرصہ تک اُسی کی سیر ہو۔ ایک نظر
دیکھنے سے کیا ہوتا ہی علاوہ اسکے حوض در فوارہ اور باغ۔ باغ مین روش بندی اور طرح طرح کی کیاریان
جو خیال مین بہتر سے بہتر آوین وہان موجود۔ اس محل مین وہ چٹھی بھی (یعنی استعفا نپولین کا)
اُسی کے قلم کا لکھا رکھا ہی۔ اُسے دیکھکر پارک کی سیر کی فضا اُسکی بیان سے باہر ہی پہاڑ اور غار
متعدد۔ ایک جگہ پتھر کی چٹان جسکے تلے جرمن کی لڑائی مین تین سو آدمی چھپ رہے تھے پانچ پانچ
برس کے درخت موجود۔ ایک میدان پیرس کی طرف نظر آتا تھا۔ جس مین ہر سال گھوڑدوڑ ہوتی ہی
پارس سے یہ محل (۳۷) میل ہی۔ بذریعہ ریل کے آمد و رفت ہی۔ اور پیر نڈیزی کے رستہ پر
واقع ہی۔ اگر یہ مکان نہ دیکھا تو حقیقت مین پیرس کچھ نہ دیکھا۔ شہر پارس مین کوئی راجہ صاحب
ہندی بھی تشریف رکھتے تھے۔ مجھے بسبب عجلت روانگی کے ملاقات کا اتفاق نہین ہوا
خرید سامان نادرہ اور اشیاء عجیبہ مین مصروف تھے۔ مجھے یقین ہی۔ کہ اپنی ریاست
بار قرضہ سے ضرور زیربار کرینگے۔ اسلیے کہ مین نے معتبر اہل فرانس کی زبانی سنا ہی۔
کہ راجہ صاحب کی صحبت بہت خراب ہی۔ اور جوانان عیش دوست کے لیے یہان کی
آب و ہوا۔ ہندوستان سے زیادہ سازگار ہی۔ یہان کی نازنینان پری پیکر پیر صد سالہ کو
دام الفت مین پھنساتی ہین۔ راجہ صاحب تو ابھی جوان نوخاستہ ہین۔ مجھے ضرور نہین
کہ جو امور خلاف تہذیب ہون اُنکو مفصل لکھون۔ مگر اتنا لکھنا ضرور ہی۔ کہ یورپ کے سفر کی

تکلیف اُٹھانا - اور صرف کثیر گوارا کرنا ایسے واہیات امر کے واسطے خالی سبک مغزی ہے
نہین - اسمین صریح اپنی بدنامی اور ملک کی اور تعلیم حاکم کی بدنامی متصور ہے بلکہ گورنمنٹ کو
ایسے امور کا انسداد ضرور ہی - مین حیران ہون کہ بعض شعراے اہل سخن حسن فرنگ کے
بارہ مین طبع آزمائی کر کے جوانان پرجوش کی طبیعتون کو اُبھارتے ہین - اور خیالات فاسد
فسق وفجور دل مین پیدا کرتے ہین - اور یہ امر منتج قبائح اور زحمت شاقہ کا ہوتا ہی - مین چاہتا ہون
کہ کچھ کیفیت حسن فرنگ کے ضمن مین طبع آزمائی کرون - تاکہ ناواقفون کو اصل کیفیت
حسن ہر ملک کی معلوم ہوجاوے - اہل چین اُسے حسین کہینگے - جسکے پانون
چھوٹے آنکھین خرد باریک ناک چپٹی ہو (آپ فرمائیے) اہل حبش اُس عورت کو
دوست رکھینگے جسکے ہونٹ بڑے موٹے - آنکھین زرد سیاہ چہرہ ہو اور وہ سپید
رنگ سے ڈرتے ہین (ملاحظہ کیجیے) افغان اُس عورت پر فریفتہ ہین جو قوی الجثہ
عظیم البطن ہو کہ اولاد قوی اور طاقت ور پیدا ہو - اہل ایران طفل امرد پر جان دیتے ہین
ہنود عورات کے حسن کی کیفیت لکھنا ضرور نہین - اسلیے کہ انکے یہان بخلاف ذکور
تعشق عورات کی طرف سے ہی - یہ ہی سبب ستی ہونے کا تھا - انکے منظومات او
راگ کو دیکھو - اہل فرنگ لانبی گردن اور پتلی کمر پر مرتے ہین کسی نے کیا خوب کہا ہی
شعر مرے دلدار کے دو ہی پتے ہین * کمر پتلی صراحی دار گردن * باشندگان ہند غمزہ و
ناز و ادا پر جان دیتے ہین - (غرض کہ ہر ملکے و ہر رسمے) -

کسی بادشاہ ملک مالوہ کو نہایت حسین عورت کی آرزو تھی - وزیر سے کہا کہ کہین سے
تلاش کر کے لا - جب وزیر جانے لگا تو پھر کہا کہ اگر تو لایا اور میری مرضی کے موافق نہوئی
اسلیے مین تجھسے دریافت کرتا ہون - کہ پہلے تو حسن کے ایسے صفات بیان کر کہ جسپر
اطلاق حسن کا صادق آوے - عرض کی - کہ تناسب الاعضا ہو - بادشاہ نے اُسکی فہمید
اور حسن کلام پر آفرین کہی - حضرت من نزاکت و ناز و کرشمہ و عشوہ و ادا جو کہ مطبوع

حضرات ہند ہی۔ یہان پتا نہین۔ جسقدر کہ کام غیر ملک کے مرد جفاکش متکفل کرتے ہین
وہ یہان عورتین بآسانی بجالاتی ہین۔ سوئس لنڈ مین عورتین کھیتی کرتی ہین۔ لندن مین
تار کا کام۔ ہر دوکان اور ہوٹل مین اُنھین کا انصرام۔ اٹلی مین سٹرک کے کام پر ہین۔
جھنڈی بتاتی ہین۔ اسلیے کہ مردون سے تنخواہ کم لیتی ہین۔ اور کام زیادہ دیتی ہین۔ بال
پیشانی کے کٹے ہوئے اسلیے کہ کام مین اُلجھن نہو (پھر چوٹی کنگھی مانگ کسکی) جیساکہ
کسی زمانہ مین بعض اہل لکھنو کو طرز زنانی اور لباس نازک اور وضع دلربائی سے شوق تھا
اسی طرح یورپ مین مردانی وضع اور چست اور بہادرانہ طریقہ سے رغبت ہی۔ اسلیے
کہ انکو منظور ہی کہ ہم بھی عہدہ ہاے جلیلہ پر مامور ہووین۔ اب باقی رہا رنگ سفید تو یہ رنگ
سپید ہر جگہ قابل رغبت نہین آب وہواے ملک سے متعلق ہی اور اپنا تو یہ مذہب ہی رئیس
سے نہین ہی منحصر حسن وادا کچھ رنگ وصورت پر ؛ وہی ہی غیرت حور وپری جسپر کہ دل آیا ؛
ایسی جگہ واسطے حصول تہذیب اور دریافت حقیقت اشیا جو کہ ابھی تک ہماری عقل کو بسبب
نقص اور جہل کے اُسکا ادراک جزوی وکلی نہین جانا مناسب ہی نہ کہ نہرلیات کے لیے
جسکی اصل نہین نعوذ باللہ منہا اور اگر کچھ ہی بھی تو شاذ ونادر۔

## احوال سلطنت فرانس مجملاً

فرانس کا قدیم نام گال ہی اور وہان کے متوطن بھی گالی کہلاتے ہین ۳۰۹ برس قبل
سنہ عیسوی (۱) برنٹس نے روم پر حملہ کیا اور اُسکو اپنے قبضہ مین لایا۔ برنٹس روم پر
قابض ہوا پھر کیملس نے اُسکو وہان سے نکال دیا قیصر جولس نے متواتر فرانس پر
حملہ کیا قریب دس لاکھ کے آدمی اُن لڑائیون مین ضائع ہوئے آخر قبضہ کیا ساڑھے چارسو
برس تک عملداری رومیون کی رہی (۲) فرانگ یہ شخص قوم جرمنی سے تھا
اسی کے نام سے یہ ملک مشہور ہوا۔ گ۔ س۔ سے بہ سبب کثرت استعمال کے
بدل گیا فرانس کے لوگون نے جسوقت گال پر چڑھائی کی اُنکا سردار فرامنڈ تھا۔

غرض کہ فرانگ یعنی فرانس ۴۲۸ء مین مرا (۳) اُسکے بعد کلودن فرامنڈ کا بیٹا تھا۔ یہ شخص بالون کی خوبصورتی مین مشہور تھا ۴۴۸ء مین مرا (۴) مرڈوئیس چندے حکومت کرکے مرا (۵) چلڈرک یہ ۴۵۸ء مین مسند حکومت پر بیٹھا (۶) اُسکے بعد کلوڈس ۴۸۱ء اُنیس برس کی عمر مین اسنے دین مسیحائی قبول کیا اور کمال شجاعت سے لڑکر اپنے ملک کو رومیون سے چھڑا کر آزادی حاصل کی اور پارس شہر کو دارالسلطنت مقرر کیا۔ اُسکے بعد اُسکے چار بیٹون مین ملک تقسیم ہوا (۷) اُسکے بعد پی پن ۷۵۱ء مین تخت نشین ہوا اور اِسنے پرانی نسلون کو تخت سے اُتارکے نیست و نابود کر دیا (۸) اُسکے بعد شارلمن یعنی چارلس اعظم پی پن کا بیٹا ہوا۔ اِسکا قد باندازہ ۷ فٹ کے لانبا تھا اِسکے عہد مین بہت فتوحات ہوئی سنگسنو کو اپنا مطیع کیا جرمنی کی کئی قومون پر اور ملک ہسپانیہ اور اطالیہ پر قابض ہوا اسلیے خطاب شہنشاہی اور چارلس اعظم کا پایا ۸۱۴ء مین مرا اسکے بعد کئی بادشاہ ہوے کہ جنکی تاریخ سوانح عمری مبہم ہین (۹) اُسکے بعد رڈلو ہوا۔ اسنے ۹۱۲ء مین صوبہ نارمندی کو فتح کیا (۱۰) اُسکے بعد ہو کاپٹ ۹۸۷ء مین تخت نشین ہوا اور اُسکے بعد کئی بادشاہ ہوے (۱۱) پھر ۱۳۲۸ء مین فلپ حسین تخت نشین ہوا اُسکے بعد ڈیڑھ سو برس تک فرانس اور انگلش مین لڑائی رہی (۱۲) ۱۴۶۱ء مین گیارھوان لوییس بڑا دغاباز اور ظالم تخت نشین ہوا (۱۳) پھر فرانسس پہلا ۱۵۱۵ء مین تخت نشین ہوا سوئیس لینڈ اور جرمنی سے مصاف کرکے پیڈیا نام ایک مقام کی لڑائی مین پکڑا گیا۔ (۱۴) اُسکے بعد چارلس نہم دس برس کی عمر مین تخت نشین ہوا۔ اِسکے عہد مین رومن کیتھلک مشرب کے لوگون نے پراوٹسٹنٹ مذہب کے ایک رات مین ایک لاکھ آدمیون کو قتل کیا آخر ۱۵۷۴ء مین مرا اِسکے بعد ایک اور بادشاہ ہوا (۱۵) اُسکے بعد ہنری چارم ہوا۔ یہ بادشاہ نہایت نیک اور عادل اور رعیت پرور تھا۔ لیکن

افسوس کہ ایک ظالم نے خنجر سے کام تمام کیا (۱۶) اُسکے بعد اُسکا بیٹا تیرھوان لوئیس تخت نشین ہوا اِسکے عہد مین کارڈنل جو پادریون کا ایک بڑا درجہ ہی امور سلطنت پر متعین ہوا (۱۷) اُسکے بعد لوئیس چودھوان ہوا۔ فرانسیسون نے اسکو اعظم کا خطاب دیا یہ بادشاہ پانچ برس کی عمر سے بہتر ۷۲ برس کی عمر تک حکومت کرتا رہا اور ہمیشہ لڑا کیا اور فتح پایا کیا آخر عمر مین انگلستانی مارلبا کے نواب نے شکست فاش دی ۱۷۱۵ع مین مرا (۱۸) لوئیس پانزدہم ہوا یہ شخص پرپوتا لوئیس چہاردہم کا جسمر پانچ سال کے مسند حکومت پر بیٹھا اور مدار المہام اسکا نہایت خراب ہوا اور یہ خود عیش و عشرت مین مصروف ہوا آخر ۱۷۷۴ع مین مرا (۱۹) لوئیس شانزدہم یہ پوتا لوئیس کا پندرھوین برس مین تخت نشین ہوا دل اسکا نرم اور مزاج کا نیک تھا اگرچہ یہ وصف بادشاہون کو چاہیے لیکن اُس زمانہ کے یہ وصف مخالف تھا اسٹریا کی نواب زادی سے شادی کی تھی وہ اہل فرانس کی طبیعت کے موافق نہ آئی اُسی زمانہ مین امریکہ مین انقلاب شروع ہوا اور ساکنان نوآبادیون کے جو تابع شاہ انگلستان کے تھے اصل قوم اپنی سے بغاوت اختیار کر کے خودسر ہو گئے اور اپنی خودسری سے ریاست قائم کی اہل فرانس اس حادثہ سے بہت خوش ہوے اور اُنکی دیکھا دیکھی اپنی آزادی حاصل کرنے کو ۱۷۸۹ع سے انقلاب شروع کردیا اور ۱۷۹۳ع مین بلوہ عظیم کے بعد بادشاہ کو قتل کیا اور تھوڑے عرصے کے اُسکی ملکہ کا بھی سر کاٹ ڈالا تھوڑے عرصے تک غول کے غول قتل ہوا کیے ایسے غدر کو دیکھکر اسٹریا اور پروشیا اور انگلستان اور ہالنڈ اور اسپین اور روس فرانس پر چڑھ آئے اور فرانسیسون نے بھی دس لاکھ آدمی جمع کر کے مقابلہ کیا (۲۰) اِسکے بعد نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس ہوا یہ شخص ہونہار جوان تھا پہلے سپاہ انگلستان مین عہدہ لفٹنٹی پر مامور تھا ہر لڑائی مین اسنے نمود اور نام آوری حاصل کی چھبیس ۲۶ برس مین اُسنے اطالیہ کو مفتوح کیا اسٹریا نے مین بھی صلح ہوئی ۱۷۹۷ع مین مصر پر چڑھا بہت لڑائیان لڑا ۱۸۰۴ع مین جمہوری ریاست کا

مدار المہام ہوا۔ دو برس کے بعد شہنشاہی کے خطاب سے ملقب ہوا بہت ملک زیر و زبر کر دیے۔ ۱۸۱۲ء مین بہت فوج لیکر روس پر چڑھا ماسکو پایۂ تخت روس کو جلایا لوٹتے وقت برف باری کے سبب اکثر فوج اُسکی برباد ہوئی بہت نقصان اُٹھا کے فرانس آیا ماہ جون ۱۸۱۵ء مین انگلستان سے واٹرلو کے میدان مین مغلوب ہوکر جزیرہ سینٹ ہلینا مین قید ہوا اور ۱۸۲۱ء مین مرا (۲۱) اُسکے بعد لوئیس اٹھارھوان جو سولھوین لوئیس کی اولاد مین تھا۔ تخت نشین ہوا (۲۲) اُسکے بعد اُسکا بھائی چارلس دہم ۱۸۲۴ء مین تخت نشین ہوکر مر گیا (۲۳) اُسکے بعد لوئیس فلپ ہوا پہلے اسے ۱۸۳۰ء مین شہنشاہ کیا پھر ۱۸۴۸ء مین جمہوریون نے تخت سے اُتار دیا (۲۴) اُسکے بعد نپولین دوم ہوا اُسنے اول خطاب شہنشاہی کا حاصل کرکے چند عرصے تک سلطنت کی پھر جرمن کی لڑائی مین گرفتار ہوکر معزول سلطنت ہوا اُس روز سے آج تک یہ ریاست جمہوری ہی چند روز کے واسطے پریزیڈنٹ ہوتا ہی بجاے شہنشاہ نپولین کے مارشل مکماہون پریزیڈنٹ ہوا اُسکے بعد پریزیڈنٹ حال ہین۔

# شروع مطلب

## حالات ملک سویس لینڈ کہ جسے سویزرلینڈ بھی کہتے ہین

تباریخ ۲۲ ذیقعدہ پارس سے ۷ بجے شام کو روانہ ہوکر جنیوہ پہونچے - اسکو شاہ ایران نے ژنو لکھا ہی - یہ شہر علاقہ سویس لینڈ ہی - راستہ مین جو جو قصبے اور شہر ملے اُنکی تفصیل (۱) فلنیٹن بلیوندکور (۲) مونمورو (۳) لارش (۴) نوٹرہ (۵) آرسی (۶) ڈیژن یہ شہر ہی اسمین چھبیس ہزار چار سو چپن آدمی ہین یہ پیرس سے ایک سو چھیانوے ۱۹۶ میل ہی یہ شہر قدیم پاے تخت مملکت برگنڈی کا تھا فرانس عرصہ دراز سے اسپر قابض ہوگئے پروش نے وقت لڑائی کے یہان لوگون کو بہت تکلیف دی تھی شہر کے گرد قلعہ ہی (۷) نشانی (۸) گون یہان سے ایک شاخ ریل کی مارسلیس بندر کو گئی ہی (۹) لیون (۱۰) امبری بو (۱۱) گلو یہان سے سیدھی ریل تورن کو گئی ہی - وہان سے میلن مین ملی ہی جسپر سے آگے ڈاک جاتی تھی یہان تک علاقہ فرانس ہی (۱۲) بلگاڈ یہان سے سویس لینڈ کا علاقہ شروع ہوا (یعنی ہوشیار رہنے کے ہین) (۱۳) جنیوہ ۳۶ ہزار آدمی کی مردم شماری ہی یہان گھڑیان بہت اعلے بنتی ہین قریب ایک لاکھ کے ہرسال فروخت ہوتی ہین مرغ کی گھڑیان بھی یہین بنتی ہین - اور جانورون کے کھلونے - ڈیژن سے ایک سو ستی میل ہی اسکے تلے تالاب جنیوہ مین سے دریاے ایڈن نکلا ہی جو شہرون کے تلے سے نکلتا ہوا

ف یہان شاہ ایران اور [illegible] ۱۲

مارسلیز کے تلے دریاے شور مین ملاہی شکل تالاب کی بطور کمان کے ہی ایک طرف کا طول
اسکا اَٹھ میل اور دوسری سمت کا چوالیس میل دونون گوشون کا کم بیچ مین آٹھ میل کا عرض ہی
ایک ہزار فٹ گہرا ہی - دونون طرف کنارون کے سبزی اور درخت اور قصبات اور قریات
آباد ہین اُنکے پس پشت پر اونچے اونچے پہاڑ برف کے سگوٹا اور الپس جو یورپ مین
اپنا ثانی نہین رکھتے نظر آتے ہین - اس تالاب کی سیر کرنے کو دور دور سے لوگ آتے ہین -
ایک طرف اسکے سوا وہ علاقہ فرانس کا ہی - دوسری طرف سوئیس لینڈ ہی - کئی
دھوین کش فرانس اور سوئیس لینڈ کے چلتے ہین - دوسرے دن دھوین کش پر سوار ہوکر
روانہ ہوا پہلا اسٹیشن اسکا نیون ملا پھر دوسرا انبو تیسرا رول چوتھا موار پھر جہاز پر سے
اُترکے ایک پہاڑی پر ریل مین سوار ہوکر جسکو انجن بذریعہ رسّی آہنی کے پہاڑ پر سے
کھینچ رہا تھا چڑھکر اوسی پہونچے - وہان سے پھر ریل مین سوار ہوکر بیرن دار الامارت
سوئیس لینڈ مین پہونچے - علاقہ فرانس سے یہان تک جدھر دیکھو انگوری انگور ہین - دو دو
ہاتھ کی لکڑیون پر بیلین چڑھی ہوئی - راستہ مین دو پل عظیم الشان لوہے کی رسّی کے بنے ہوے
سڑک کے بازو دریاے آر پر ملے - یہ دریا شہر کے نیچے سے نکلا ہی - پچاس ہزار آدمیون کی
آبادی ہی بازار مین فوارہ اور فوارون کے نیچے حوض پانی کے - دریا کی طرف قلعہ کی فصیل
بست بلند ہی - وجہ تسمیہ اسکی یہ ہی کہ (بیرن) ریچھ کو کہتے ہین - یہان پہلے پہل چند ریچھ
ملے تھے روڈون نے انکو گرفتار کرکے یہ شہر اُسی جگہ آباد کیا - اور انکو بحفاظت رکھا
ہوگا - لوگون نے یہ خیال کیا کہ اس شہر کی ہمیشہ ریچھ حفاظت رکھینگے جب سے یہ قاعدہ
جاری ہی کہ تین چار ریچھ ہمیشہ رکھتے ہین - اور اگر انمین سے کوئی مرجاتا ہی - تو فی الفور ایک
اور ریچھ لاکے اُنمین شامل کردیتے ہین - یہان روڈوف کا مجسمہ ہی - ایک منارہ گھنٹہ کا
بازار مین ہی - جب گھنٹہ بجنے کا وقت قریب ہوتا ہی تو پہلے اُسپر آدمی اور گھوڑے مصنوعی
چکر کھاتے ہین - مرغا آواز دیتا ہی - پھر ایک آدمی گھڑی بجاتا ہی - پھر مرغا آواز دیتا ہی - کل

سلطنت سوئیس لینڈ مین تین کروڑ آدمی ہین - پھر دس ہزار مین سے ایک آدمی پارلیمنٹ مین آتا ہی - اسی شمار سے تین سو کرسیان مکان پارلیمنٹ مین ہین - اور بائیس پریزیڈنٹ ہین - اُنپر ساٹھ اور رئیس ہین اپنے اپنے علاقہ کے - اول تین سو کی راے غالب دیکھی جاتی ہی - پھر بائیس کی - جب یہ ساٹھ متفق ہوکر راے دیتے ہین - اُسوقت اجراے کار ہوتا ہی - مکان پارلیمنٹ اپنی حیثیت کے موافق بہت اچھا ہی - مہتمم پارلیمنٹ نے - دو ورق مردم شماری کے مجھے دیے - ایک سفید مردون کا - دوسرا سرخ عورتون کا - یہان کتون کے مُنھ پر پیتل کے دہانے چڑھے ہوے دیکھے - انتظام اور صفائی یہان کی باوجود ہونے چھوٹی سلطنت کے بہت اچھی ہی نپولین اول نے جنیوہ اُنسے چھین لیا تھا - جب سرکار انگریزی نے اُسے گرفتار کیا - تو واپس دلوایا - اور نپولین ثالث نے بارہ برس یہان توپخانہ مین نوکری کی ہی - یہ شہر جنیوہ سے ایک سو میل ہی - بیرن مین رات رہکر دوسرے دن دوسرے تالاب پر آیا - اُسکا نام ٹون ہی - اور قصبہ جو اُسکے کنارے ہی اُسکا بھی یہی نام ہی - مردم شماری اسکی پانچ ہزار کی ہی - اور یہ تالاب دو اُونچے اونچے پہاڑون کے بیچ مین واقع ہی - برف کے پہاڑ بھی مانند بلور کے نظر آتے ہین - ایک پہاڑ کا نام ینیکفراؤ ہی (یعنی جوان بی بی) تالاب کے اس کنارہ پر قصبہ انٹلاقا ہی اس تالاب کا طول دس میل اور عرض دو میل - جہاز پر سوار ہوکر ڈیڑھ گھنٹہ مین پار ہوا - اسمین چار اسٹیشن ہین جہان آدمیون کو چڑھاتے اور اوتارتے ہین - انٹلاقا کے معنی (درمیان دو تالاب کے) تالاب سے اُتر کے چار میل گاڑی مین سوار ہوکر خشکی مین چلے - پھر قصبہ اور تالاب مسمے برنیس ملا مردم شماری دو ہزار تین سو کی ہی - اسمین بھی جہاز پر سوار ہوکر پار ہوا - چار گھوڑے کی گاڑی پر سوار ہوکر بروسینک پاس پہاڑ پر چڑھے پہاڑ کے نیچے شہر ڈیکن نظر آتا ہی - یہ پہاڑ ۶۵۲ چھ سو باون فیٹ اونچا ہی - ساٹھ میل کا چڑھاؤ اوتار ہی - اوتار پر ایک اور تالاب لنگنگ بازو پر ملا ڈیڑھ میل کا طول اور ربع میل کا عرض - پھر سانا قصبہ ملا - اسمین چار ہزار آدمی کی

آبادی ہی- پھر سانگا تالاب ملا- اُسکے کنارہ کنارہ گاڑی چلی- ساڑھے چار میل طول اور نصف میل عرض- کنارہ پر الپ ناخ ملا- یہ چھوٹا سا قصبہ ہی- بلاٹ پہاڑ کے نیچے یہ پہاڑ آٹھ میل اونچا ہی- اور نہر کے ذریعہ سے بڑے بڑے لٹھے چھ منٹ مین اُتار لیتے ہین- رُوس ندی مین اکثر ہالینڈ کو جاتے ہین- ان پہاڑون مین سے برف گھل گھل کر پانی بہا کرتا ہی- اکثر وہ جا بے سمجھتہ لکڑ اُتارنے کے لیے بطور نہر کے باندھ دی ہین- کہ کہین لٹھہ اٹکے نہین- پھر لوسن تالاب مین دھوان کش پر سوار ہو کر لوسن شہر پہونچے- یہ تالاب چھتیس ۳۶ میل لمبا- اور چار میل تک چوڑا ہی-

فائدہ جس شہر کے قریب جو تالاب واقع ہوتا ہی اُسی کے نام سے مشہور ہوتا ہی شہر کی مردم شماری سولہ ہزار ہی- اس تالاب کا پانی بہت صاف اور شفاف ہی- وجہ التسمیہ لوسن وہان کی زبان مین لیٹ ہوس کو کہتے ہین (منارہ روشنی) قبل آباد ہونے شہر کے وہان لوسن تھا اسی نام سے مشہور ہوا- اُسی تالاب مین سے دریاے روس نکلا ہی- شب کو وہان استراحت کی صبح کو پھر جہاز دخانی مین سوار ہو کر ڈیڑہ گھنٹہ مین کنارے پر ڈسٹ نو پر اوترے وہان سے خاردار ریل پر سوار ہو کر پہاڑ پر سیدھے چڑھے اور رگی ہوٹل مین جو چوٹی پہاڑ پر ہی ڈیڑہ گھنٹہ مین اوترے- یہ رگی پہاڑ پانچہزار نوسو فٹ اونچا ہی- ساٹھ میل اسکی سیدھی چڑھائی ہی- اگر آسمانی ریل اسے کہا جاوے تو بجا ہی- برف پڑ رہا تھا ایک آن مین زمین پر ایک ایک اُنگل جم گیا- قدرت خدا سے موقوف ہو گیا- آفتاب نکل آیا اس پہاڑ سے تین سو میل گرد نظر آتا ہی- الپس کے پہاڑون پر برف- اُسکے گرد چودہ تالاب دیکھے (۱) زوگ (۲) رو (۳) لوسن (۴) ساین (۵) والنیس ٹاٹ (۶) اطیری (۷) نوڈ- باقی چھوٹے اور غیر مشہور- الغرض رگی کی سیر کر کے دوسری سمت اسٹیشن انٹا فل سے جدا ہو کر- اُسی خاردار ریل کے ذریعہ سے گولڈاڈا اسٹیشن پر جہانسے شہر میلن کو ریل جاتی ہی اوترے- اُس قصبہ پر ۱۸۰۶ء مین رُوس برگ پہاڑ

گر پڑا تھا - ساڑھے چار سو آدمی دب کر مر گئے تھے نشان پہاڑ کے گرنے کا - اور بڑی بڑی چٹانین
اب تک پڑی ہوئی ہین - وہان سے زوگ قصبہ کے دو راستے ہین - ایک تو ریل کا - اور
دوسرا اگنبوٹ پر سوار ہو کر زوگ تالاب مین سے جاتے ہین - زوگ مین چار ہزار
دو سو اسی آدمی ہین - اور زوگ تالاب کا آٹھ میل طول - اور دو میل عرض ہی - پھر وہان سے
ریل پر سوار ہو کر شہر زوگ پہونچا - وہان نمایش گاہ تھی - یہ شہر لوسن سے اکتالیس
میل ہی - اور زوگ سے اٹھائیس میل - یہ بڑا شہر سویس لینڈ کا ہی - مردم شماری اسکی
پچھتر ہزار نو سو ساٹھ ۷۵۹۶۰ آدمی کی ہی اور زوگ تالاب اسکا پچیس میل لمبا - اور تین میل چوڑا ہی
اسکے گرد ندی کے کنارے قصبات اور دیہات بہت آباد ہین - دریا کا نام ملیٹ ہی
یہ نمایش گاہ شہر کے متصل ریل کے قریب دریاے ملیٹ کے دونون کنارون پر واقع ہی
اسمین ایک لاکھ سے زیادہ آدمیون کا مجمع ہوگا - گرد اسکے کٹکر لکڑی کے تختون کا اسپر
رنگین جھنڈیان - فیس فی آدمی پانچ آنہ - اس نمایش گاہ کے تین حصے کیے تھے - دو دریا کی
طرف اور ایک دوسری طرف - درمیان ہین دو پل چوبی - حصۂ اول مین - کپڑے ہر قسم کے
سوتی ولٹھہ و چھینٹ وغیرہ اور ریشمی گرنٹ مخمل وغیرہ انواع اقسام کے آئینے چھوٹے
چھوٹے مکانون مین قرینہ سے چنے ہوے سونے چاندی کا زیور اور باسن تانبے پیتل کے
ظروف چینی - آئینہ کی گھڑیان کئی قسم کی - اور باجے اور اعلے درجہ کا سامان قیمتی
ہزارون طرح کا - دوسرے حصے مین لعبت مرمر تصاویر موم کے مجسمہ - جانورون کے
کھلونے نقشے کلین ہر قسم کی انجن ریل گاڑی تار برقی جہازات - روشنی برقی وغیرہ -
جسقدر کلین کہ کام مین آتی ہین - روئی اوٹنا - کپڑا بننا - اور چھینٹ - اور پردہ - جو اور ملکون
یورپ مین ہین وہ سب یہان موجود ہین - تیسرے حصے مین فرش و فروش کا سامان
قالین سے لیکر ٹاٹ تک - بگھیان گاڑیان بیسیون قسم کی چمڑے لکڑی ہر قسم کی - اور لکڑی کے
کام کی اشیا - میز و کرسی وغیرہ سب موجود - کھیتی کرنے کے آلات ہل بکھر وغیرہ میوہ مع درخت کے -

پھول مع شجر - شہد کئی قسم کا مع موم اور چھال - اناج مع خوشون کے - مکا کئی قسم کی مع بھٹون کے - اور ترکاریان کئی طرح کی جو وہان پیدا ہوتی ہین - غرضکہ یہ نمائشگاہ اُن اشیا کی تھی جو خاص ملک سوئیس لنڈ مین پیدا ہوتی ہین یا بنائی جاتی ہین - اس سے معلوم ہوا کہ باوجود چھوٹی ہونے سلطنت کے یہان کے لوگ بڑے صناع ہین - کوئی صنعت اور حرفت یورپ کی ایسی نہین جس سے یہ واقف نہ ہون - ہر فن مین کامل اور کل ہنرون مین اُستاد ہین - اس نمایش گاہ کے وسط مین ایک بہا فوارہ کا بنایا تھا جسکا بیچ کا پانی قریب چار پُرس کے بلند اوڑتا تھا - غرض کہ بوقت شام لوٹکر از راہ چھام کہ یہ ایک قصبہ مشہور ہی اور یہان کا سوکھا دودھ دور دور انگلستان اور ہندوستان کو ڈبون مین بھر کر جاتا ہی - جب چاہو پانی ملا کے دودھ بنا لو - جہازون مین بھی ملتا ہی - لوسن داخل ہوا - یہان میرا باران کوٹ جسکو میرے خادم بسبب غفلت جنیوہ کے دھوین کش مین بھول آئے تھے - اور بذریعہ ٹیلیگراف اطلاع دی گئی تھی یہان آ گیا - صبح ریل مین سوار ہو کر میلن کی طرف روانہ ہوئے - وہی قصبہ زوگ ملا اور لوسن تالاب کے کنارے کنارے ریل چلی - یہ دوسری شاخ تالاب کی تھی - پھر پہاڑ کے سوراخون مین گھسے - اور پہاڑون پر چڑھنا شروع ہوا - پیچ در پیچ چکر سے چلے جاتے تھے - جب کسی سوراخ سے نکلے - اور ریل دوسری طرف روانہ ہوئی - اور لوٹ کر نیچے دیکھا - تو وہ سوراخ بہت نیچے نظر آنے لگا - پھر ایک سوراخ بہت بڑا ملا - اُسکا نام مونیٹ سنیٹ کانٹرڈ ہی - انگریزی مین سرنگ کو کہتے ہین - اسمین سے پینتیس منٹ مین ریل نکلی - ہمنے سوراخون کی کیفیت اور تعداد اسواسطے نہ لکھی - کہ انگلستان سے یہان تک سیکڑون ہی سوراخ ملے - مگر یہ سب مین بڑا تھا - طول اسکا بیس میل ہی - پھر قصبہ کیاسو ملا - یہ علاقہ اٹلی ہی - سوئیس لنڈ تمام ہوا -

## احوال علاقہ ملک سلطنت روم تہ الکبریٰ جسے اٹلی کہتے ہین

یہان اسباب کی تلاشی ہوتے ہی علاقہ اٹلی کے پہاڑون اور مکانون کی وضع بدلگئی وہان بڑے بڑے درخت اور سبزہ زیادہ - یہان چھوٹے چھوٹے درخت اور سپید تھ

وہان کل مکان مع چھان لکڑی کے - یہان تیھر کے - آٹھ بجے رات کے میلن پہونچے سوئیس لینڈ کا ملک تمام سیرگاہ - اور کوہستان ہر خصوص یہان کے تالاب عمدہ ہین اور ہر تالاب کی کیفیت ہی جدا ہی کسی تالاب کے کنارے آبادی اور باغ - اور مکانات اور گھاٹ اُس سے ملے ہوے پہاڑ سبزہ زار پھر اُسکے اوپر برف کے پہاڑون کی قطار - اور کسی تالاب کے کنارہ بلند پہاڑ اُسپر درخت پچاس ساٹھ ہاتھ کے لمبے بطور سرو کے غور کیجیے کہ دو چار سرو کے ہونے سے باغ کی کیفیت ہی کچھ اور ہو جاتی ہی - جہان لاکھون سرو ہون - برلب آب وہان کیا کیفیت ہوگی - کسی تالاب پر سنگہاے رنگین کی لکیرین بطور خط کے درمیان مین اور دونون طرف سنہری درختون کی - کسی درخت مین قدرے سرخی پانی کے بُلبلے جاری - کنارہ پر مکانات - پانی کے اندر روشنی سرخ و سبز رات کی بجلی معلوم ہوتی ہی دیکھنے سے قدرت خدا نظر آتی تھی -

تاریخ بست و ہشتم ذیقعدہ کو میلن داخل ہوا اسٹیشن پر بجلی کی روشنی تھی - یہ عمدہ شہر اٹلی کا ہی - مردم شماری اسکی تین لاکھ اکیس ہزار آٹھ سو چالیس ہی - اس شہر کو اول نپولین نے اسٹریا سے چھین لیا تھا - پھر اسٹریا قابض ہو گئے - پھر نپولین سوم نے مع بادشاہ اٹلی کے لڑکر اور اسٹریا کو شکست دیکر اُسپر اٹلی کا قبضہ کرا دیا - اور آپ نے ملک ساوہ اٹلی سے لے لیا -

منجملہ عجائبات میلن کے - ایک گرجا ڈومو نام سنگ مرمر کا ہی - یہ گرجا ۵۰۰ پانسو فیٹ لمبا ہی - اور ایک سو چھیاسی ۱۸۶ فیٹ چوڑا ہی - اور اندر کی بلندی ایک سو اٹھاون فیٹ ہی - ایک سو پینتیس ۱۳۵ منارہ ہر منارہ پر ایک مجسمہ قد آدم سنگ مرمر کا - اور اندر چھ سو اناسی مجسمہ مرمر کے - اور سیڑھیان چار سو چورانوے ۴۹۴ - غرض کہ دنیا مین اسطرح کا دوسرا کلیسہ نہین ہی - تعمیر اُسکی ۱۳۸۶ع مین شروع ہوئی - پانسو برس کا عرصہ ہوا اور اب بھی کچھ کام جاری ہی - اُسکے روبرو خوشنما چوک پتھر کا پٹوان - اُس صحن کے

بازو پر ملا ہوا - بازار چوپڑ کا مسمے کالا پینڈ بہت مکلف بطور کرسٹال پیلیس اُسپر شیشہ تمام
لگا ہوا بطور شیش محل لندن کے - اُسکے بیچ مین شیشہ کا گنبد عالیشان ہی - رات کو یہان
روشنی کی بڑی کیفیت ہوتی ہی - دوکانین اُسمین پر تکلف اشیاے قیمتی ہر قسم کی موجود -
منجملہ تماشہ گاہون کے لاش کالڑ ہی جسکی اکثر نقلین بمبئی کے ناٹک مین کرتے ہین
گرد شہر کے فصیل کہنہ ہی - اسی کے اندر ایک دروازہ ہی جو نپولین نے بطور الیزہ پارس کے
بنایا تھا - اُسکے چارون کونون پر چار گھوڑے ہین اور بیچ مین چار گھوڑے کی بگھی بنائی ہی وہ گھوڑے
دھات کے ہین جو وِنیس سے لے گیا تھا اُسکے روبرو پریڈ فوج کا ہی وہان توپخانہ کی
قواعد دیکھی اِسکے ایک طرف آرینہ ہی یعنی گھوڑون کے تماشہ کا مکان یہ مدور بیضاوی شکل ہی -
نپولین اول کا بنایا ہوا چارون طرف سیڑھیان آدمیون کے اجلاس کے واسطے بنی ہوئین
اور ایک بازو پر طول مین آٹھ ستون کا ایک ڈال پتھر کا گول ستون شاہی اجلاس کا بنا ہوا - دو دروازے
دو طرف جب اسمین گھوڑون کا تماشا ہو چکتا تھا تو دونون دروازہ بند کرکے نہر کے پانی سے وہ چوک
بیضاوی شکل کا بھر دیا جاتا تھا - پھر اُسمین کشتیون کی لڑائی اور روشنی ہوتی تھی - اور لوسن سے میل ایک سو اٹھ میل ہی
منجملہ اُنکے ایک پینورما (یعنی دورنما) یہان ہی ایک لیرہ فیس دیکر فی نفر وہان گئے ایک
طرف رومنہ الکبرے کا تمام شہر دکھائی دے رہا ہی - پہاڑون کے بیچ مین ندی جاری ہی -
محل شاہی اور گرجا اور بازار نظر آرہے ہین - دوسری طرف (کا کیرنی باردی) کی لڑائی ہی
پوپ روم کو قید کرلیا ہی زخمی اور مردہ آدمی اور جانور پڑے ہین - چولھون مین کھانا پک رہا ہی دھوپ
نکلی ہوئی ہی سایہ تک آدمیون کا نظر آرہا ہی غرض کہ وہان سے تین بجے دن کے وِنیس کی طرف
ریل مین سوار ہوکر روانہ ہوا - راستہ مین اسٹیشن بیرنیڈ ملا - یہان اُنتالیس ۳۹ ہزار آدمی کی مردم شماری ہی
جو سلسلہ پہاڑون کا میلن سے جانب چپ دور رہگیا تھا وہ یہان آکر ملا - پھر بلوٹنڈ ملا
اسکے قریب گارڈی تالاب دیکھا - جہان اسٹریا اور فرانس کی لڑائی ہوئی تھی - یہان
اٹلی کا قلعہ ہی اور فوج و توپخانہ رہتا ہی - پھر پڈوا ملا - یہان پچاس ہزار

آدمی کی مردم شماری ہی - پھر وچنسرہ ملا - یہان تیئیس ہزار آدمی ہین - آٹھ بجے رات کے وینس
پہونچا (وینس) یہ شہر قدیم تخت گاہ تھا - یہان کے بادشاہ کو ڈوج کہتے تھے - تمام شہر
سمندر مین آباد ہی ایک لاکھ کے قریب آدمی ہین سمندر پور کے مکان بناتے ہین تمام گلیون مین
بجاے سڑکون کے پانی ہی کشتیون پر آمد و رفت ہی جگہ جگہ پل بنے ہوئے ہین - شہر مین
عمارات عالی شان ہین آدمی یہان کے ہر فن مین اُستاد ہین پہلے پہل یہین سے آئینہ بنکر فرانس کو
گیا تھا جواب تک فنیٹن بلو کے محل شاہی مین لگا ہی تین گرجا یہان بھی عمدہ عمارت ہین ہین
اول سن ماکو - دوم سن سلوٹاری سوم سن جو جنیو مجاری سب مین آرائیش اور
سنگ مرمر کا کام ہی - اس گرجہ شاہی کے روبرو چوک اور بادشاہی مکان اور اُسکے
نیچے بازار پر تکلف ہی بازو پر ایک مینار اُسپر دو آدمی دھات کے بنے ہوئے موگرے ہاتھ مین
لیے کھڑے ہین - اور وہ باری باری سے گھنٹہ بجاتے ہین اُس گھڑی کے نیچے منٹ شمار کا
تختہ لگا ہی جب پانچ منٹ ہوجاتے ہین وہ تختہ چکر کھا کر اندر ہو جاتا ہی اور دس منٹ کا تختہ
جسپر ہندسے لکھے ہین - اُسکی جگہ باہر آجاتا ہی اسی طرح پانچ پانچ منٹ کے بعد ہندسون کے
تختے پلٹتے جاتے ہین اس چوک مین ایک اور بلند مینار ہی جسپر سے تمام شہر نظر آتا ہی - نپولین
اول اسپر مع گھوڑے کے چڑھ گیا تھا - یہان ایک دوکان ہی ٹس ٹولینی نام وہان تمام
کانچ کا سامان بنتا ہی مینا کانچ کا ہانڈیون - آئینون - گلاسون پر چڑھاتے ہین - کانچ کے
آدمی - تصویرین - گولے - چھوٹی چھوٹی گولیان - جنکے اندر پھول بنے ہوتے ہین - اور بہت
قسم کا سامان بنتا ہی - لکڑی کا عمدہ عمدہ کام - پتھر کے رنگ برنگ کے بیل بوٹے کا تمام
مکانون کا فرش کہ عقل حیران ہوتی ہی - چوک مع گرجا - اور محل شاہی کے روبرو روشنی
ہوتی ہی - شہر کے لوگ اکثر کرسیون پر بیٹھکے قہوہ پیتے ہین اس مین بھی ایک طرح کا لطف
ہوتا ہی - اور یہان لال دروازہ کے پاس ایک مکان ہی اسے آرسنل کہتے ہین اُسکے
صحن مین چار توپین وضع قدیم کی رکھی ہین اور سیڑھیون پر پتھر کے گولے اور تمام مکان مین

ہتھیار قدیمی وضع کے پہنے ہوئے ہین - جیسے کہ طور لندن مین تھے - یہان ایک توپ چھرے کی دیکھی جس مین وہ تھرے کے گولے چلتے تھے ایک کمرے مین پُرانی وضع کے جہاز ایک بڑے جہاز کو تین سو آدمی بلیون سے چلاتے تھے - شہر کے کنارہ باغ شاہی مین ایک گھوڑا ہی لوگ جا کر بطور تماشا کے اُسے دیکھتے ہین یہان گھوڑے گاڑی کا پتا ہی نہین کشتی مین پھر و یا پیادہ شہر مین جو بڑی نہر ہی گران کی نال - یہ بڑی سیرگاہ ہی دو طرف اسکے مکانات عالی شان ہین اکثر بادشاہان سابق کی بھی یہین عمارت ہی اسمین ایک طرف جہاز کھڑے ہین - اور شام کو اکثر لوگ کشتیون مین سوار ہو کر یہان ہواخوری اور سیر کو آتے ہین - کشتیان آئینون سے سجی ہوئین کنارے ایک طرف پل ماہی پشت بہت بڑا مسے ریال ٹو ہی اُسپر دو طرفہ دوکانین پر تکلف بنی ہین تین طرف سے راستہ ہی دو بازوون مین سے اور ایک بیچ مین سے اس پل سے ملا ہوا - مارکٹ ہی - تربز خربزہ کدو شکر قند بیگن سیاہ انگور سپید و سیاہ بکتے ہین - ترکاری گوشت میٹھا پانی شہر کے باہر سے آتا ہی - یہان اکثر عورات پانی بھرتی ہین - چھوٹی چھوٹی بگین دو نون طرف اُنکے تانبے کے ڈول ہوتے ہین -

فائدۂ عظیم ہندوستان سے پہلے ڈاک سرکاری بندر مارسلیز علاقہ فرانس پر سے جاتی تھی اور پہلے جہاز کے مسافر لندن وہین سے اُتر کر جاتے تھے ازراہ او ینہ اور لائیس جہان ریشمی مخمل بنتا ہی - پھر ماکون - پھر فرانس - لیکن تین برس سے وہ راستہ موقوف ہوگیا - اسلیے کہ لپس پہاڑ کے نیچے سوراخ تھا جب سے فرانس اور اطلی نے سوراخ مُونٹ سنی کیا - برنڈیزی سے جانے لگی راہ دوم برنڈیزی - وہان سے بلونا - وہان سے میلن میلن سے تورن تورن سے ازراہ مونٹ سنی مڈین - یہان اسباب کی تلاشی لی جاتی ہی علاقہ فرانس پھر کلوز ملتا ہی سٹرک جنیوہ اب میلن پہ سبب ہونے دوسرے سوراخ کے سوئیس لینڈ کے علاقہ مین سے لوسن پر سے جا کے ماکون مین ریل سابق مین

جاملتی تھی - اب امسال تیسرا راستہ اور نزدیک کا بسبب ہونے دوسرے
سوراخ مذکور کے جو سویس لینڈ اور اٹلی نے کیا وینس سے جاری ہو گیا جسپر سے
مین آیا - تیسرے راستہ وینس پڈوا یہان سے ایک شاخ بلونا اور برنڈیزی کو
گئی ہی میلین مونٹ سنٹ کانٹر ڈ سوراخ کے اندر سے لوسن اور لوسن سے ماکون
ماکون سے پیرس اور لطف یہ کہ کرایہ جہاز دخانی پینو کمپنی تینون جگہ کا ایک ہی ہی - چاہو
مارسلز او تر و چاہو برنڈیزی چاہو وینس یہ راستہ اخیر نزدیک اور پر فضا ہی وینس سے
تین بجے دن کے ریل پر سوار ہو کر ترسیٹی روانہ ہوا پہلے ٹر ویزہ ملا یہان ۲۳ ہزار
آدمی کی آبادی ہی - دوم گونلیا ٹو ملا - یہان بارہ ہزار آدمی رہتے ہین - سوم اوڈین
یہان پچیس ہزار آدمی کی بستی ہی - چہارم گورٹس ملا - یہان ۱۶ ہزار آدمی آباد ہین - پھر ایک
دریا ملا ٹلیا منٹور - اس کا پل چار ہزار فٹ لمبا ہی دوسرا پل بھی اسی قدر لمبا ٹرک کا -
دو اور چھوٹے دریا ملے ایک ایپاوی دوسرا اڈیس -

## احوال ملک آسٹریا

اوڈین سے علاقہ آسٹریا شروع ہوا - اور یہین اسباب کی تلاشی ہوئی -
نو بجے رات کو ٹرسیٹ پہونچے یہ بندرگاہ آسٹریا دریاے روم پر واقع ہی - پہاڑ کے
نلے کونے مین آباد ہی وینس سے ایک سو اکیس میل ہی - یہان ایک لاکھ چوبیس ہزار
آدمی کی مردم شماری ہی - بیڑا جہازات جنگی آسٹریا کا جسے ہمسہ اور مجارستان کہتے ہین
یہین ہی - پاے تخت ویانہ - چودہ گھنٹہ کی راہ ریلوے ہی -
فائدہ علاوہ پینو کمپنی انگلستان تین کمپنی مفصلہ ذیل کے بھی جہاز ہندوستان کو
جاتے ہین - اول فرانس مارسلز سے کلکتہ اسکا نام مساجری میتری ٹیم -
دوم اٹلی روبہ ٹینو کمپنی ہر ہفتہ مین جنیوہ سے نیپلس اور وہان سے بمبئی کو -
تیسرے آسٹریا اسٹرین لائڈ ترسیٹ سے بمبئی کو ہفتہ وار -

# احوال سلطنت روم

الغرض بروز شنبہ تاریخ یازدہم ذیحجہ سنہ ۱۳۱۰ہجری جہاز دُخانی پر سوار ہوکر روانہ اسلام بول ہوا۔ سلسلۂ پہاڑون کا جانب چپ ملتا چلا گیا پھر اُنمین کہین کہین دیہات بھی نظر آجاتے تھے۔ پھر جبل اسود سے کہ جسے انگریزی مین ماٹو نگرو اور ترک قرا داغ کہتے ہین پہاڑ ملنا شروع ہوئے پھر بعد اُسکے علاقہ سلطانی روم ایلی کے پہاڑ ملے اسی طرح اول انفکو درا کا پہاڑ ملا۔ اولان یان تک بعد اُسکے یان بان کے پہاڑ ملے پھر جانب راست جزائر ہفت یونان کے پہاڑ قریب ہو گئے اور دوشنبہ کو تیسرے دن جزیرہ قورفو منجملہ جزائر ایونیہ یونان ملا کل جزائر کی مردم شماری ۵۷ ہزار آدمی ہین اُن سب مین قورفو بڑا ہے ۱۲ ہزار آدمی اسمین ہین جہاز شہر کے قریب ٹھہرا اسکے دو طرف دو قلعہ ہین۔ بیچ مین مختصر بازار ہے یہان انگور بڑے اور بہت سستے ہین پھر اسکے آگے جزیرۂ زانٹ ملا قریب نظر آتا تھا۔ یہان دو ہزار آدمی کی آبادی ہوگی ٹیکرے پر قلعہ ہے بعد اُسکے جانب راست کے جزائر موقوف ہو گئے جانب چپ کے اُسی طرح برابر ملا کیے اُنمین لب ساحل ایک قلعہ نامعلوم الاسم اور ایک گانوُن ملا۔ غرض کہ بروز چہارشنبہ پہر دن چڑھے بندر پیرا مین پہونچا بندرگاہ کے قریب دونون طرف سے پہاڑ بطور حلقہ کے آگئے ہین تنگ راستہ پانی مین ایک جہاز کی آمد و رفت کے لیے بنا دیا ہے اور دونون طرف دو برج مختصر بنائے ہین۔ یہ بندر یونان کا ہے آبادی اسکی قریب دو تین ہزار آدمی کے ہوگی اور روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے اور بازار بھی مختصر ہے جہاز سے اُترکے پہلے اسے دیکھا پھر ریل مین سوار ہوکر دار السلطنت اتھنس کہ جسکو فرانس یونان اور ترک اتن اور اتنہ کہتے ہین پہونچے بندر سے ساتھ میل جانب شمال ہے ریل کا کرایہ فی نفر ایک فرانک راستہ مین ایک جگہ اسٹیشن پر تھوڑی دیر ٹھہرے پھر اتھنس پہونچے۔ قدیم شہر الزاپلس جسکا قلعہ ایک ٹیکرے پر ہے۔ اور

اُسپر چالیس ستون سنگ مرمر کے ہین۔ اور دوسرے ٹیکرے پر کچھ اور مکان بنا ہی پندرہ سو پچاس عیسوی سے پہلے کا ہی اور شہر جدید ۱۸۳۵ء مین بنا ہی اُسی کے متصل نشیب کی طرف۔ مردم شماری اسکی ۶۴ ہزار تین سو چھتر کی ہی جو کہ یہ ملجا و ماوا حکماے یونان کا تھا اسلیے کمال شوق سے اسے دیکھا بجز چند آثار قدیم کے اور کچھ نظر نہ آیا۔ ایک مکان بطور دروازہ کے ہی چار ستون گول کہنہ کھڑے ہین باقی اوپر کی چھت مندرس اور منہدم۔ دوسرے حضرت موسی علیہ السلام کے وقت کی مسجد۔ سوم مارکٹ مین بذریعہ سیڑھیون کے تلے اُوترے وہان تین گنبد ایک کچھ ثابت دو ٹوٹے ہوے اُسی وقت کے ملے اتن مین یعنی شہر جدید مین چار مکان دیکھے جنمین تین مکان رعایا نے بنائے ہین۔ موزیم۔ اور خود بادشاہی محل اول کے موزیم جسمین کل لعبت سنگین جو یہان کے ملک مین اور زمین کے اندر سے برآمد ہوئے ہین رکھے ہین۔ اور کچھ اُنمین مصر کے بھی ہین کچھ اندر رکھدیے ہین کمروں مین اور کچھ باہر پڑے ہوے ہین۔ ایک پردہ حضرت عیسی علیہ السلام کے پہلے کا نکلا ہی یہین زمین سے۔ ابھی تک تصویرین چڑیون وغیرہ کی موجود ہین شاید اسی پردہ کو دیکھکر یورپ مین پردون کی ایجاد ہوئی ہی۔ دوسرے مکان مین تمام جانور ہر قسم کے سباع و وحش و طیور و جانوران خشکی و دریائی و حشرات الارض اپنی اپنی استعداد کے موافق اُنکے پوست آئینون مین اُسی طرح رکھے ہوے ہین کہ مطلق زندہ مین اور اُنمین فرق نہین معلوم ہوتا۔ تیسرے مکان مین ظروف وضع قدیم برآمدۂ زمین اور معدنیات کے اشیا اور زیور طلائی قدیم اور سکّجات ہزارون قسم کے موجود ہین۔ فی آدمی ایک فرانک فیس تھا۔ یہ تینون مکانات کُل سنگ مرمر کے ہین مع ستون و فرش کے۔ یہان تمام سنگ مرمر ہی۔ چوتھا مکان بادشاہی مکان یعنی پرنس دیکھا ایک بلندی پر دو منزلہ بنا ہی سنگ مرمر کے ستون مذہب۔ کمرے متعدد۔ دربار کا۔ تماشہ کا۔ استراحت کا۔ تخلیہ کا علحدہ علحدہ مقام۔ غرض تھوڑی تھوڑی آرایش سب مین ہی۔ مکان کی صفائی

ہو رہی تھی اسلیے کہ بادشاہ سفر یورپ سے آنے والے تھے - اس شہزادۂ یونان کا نام
یورگی ہے عمر اسکی اکیاون برس کی ہے - دو فرانس کے جہاز جنگی ترکون سے حفاظت کے لیے
بندر پر کھڑے رہتے ہین دو توپین حال مین شاہ روس نے دی ہین وہ اجلاسی کمرہ کے
مقابل زینہ کے اوپر رکھی ہین - آگے یہ بھی ماتحت دولت عثمانی تھے - سلطان محمود
عبد المجید خان کے باپ کے وقت مین آزاد ہوے - تفصیل اسکی اسطرح سے ہے
کہ سلطان محمود پدر سلطان عبد المجید خان کے وقت مین روس اور فرانس
اور انگریزون نے متفق ہوکر سلطان سے لڑائی کی - اور جہازات سلطانی کہ بادی تھے
جلا دیے آخر سلاطین متفقہ نے سلطان کو شکست دیکر یونان کو آزاد کرا دیا - پھر جزائر
ہفت پر چندے انگریزی قبضہ رہا پھر وزیر گلاڈسٹون نے یہ ساتون جزیرے نذر
دربار یونان کو عنایت کیے - یونانیون کو گریک کہتے ہین - مسلمانون سے نہایت
تعصب ہے - کوئی مسلمان اُنکے علاقہ مین نہین رہنے پاتا - روس کا اور انکا ایک
مذہب ہے - غرض کہ لوٹ کر پھر جہاز پر آئے بروز پنجشنبہ دوپہر کو وہان سے روانہ
ہوئے - تھوڑی دور تک اور جانب راست جزائر زانت اور نگریون پھر جزیرۂ
اندرڈا اور جزیرۂ پترا علاقۂ عثمانیہ ملا رات کو کچھ نہ معلوم ہوا صبح بروز جمعہ سلسلہ
پہاڑون کا جانب راست منقطع ہو گیا - جانب چپ شہر سلانیک واقع ہے -
اٹھارہ ساعت راہ ہے - پھر سیدھی طرف ایشیا کے پہاڑ نظر آئے - اور بلغار سلطانی کے
قریب یورپ کے پہاڑ بھی قریب ہو گئے - جزیرۂ بھجاد عثمانیہ ملا - اسمین قلعہ مختصر
اور ہوا کی چکیون کے برج متعدد - ہزار ڈیڑھ ہزار آدمی کی آبادی ہے تمباکو یہان کا مشہور ہے
اس سے آگے بڑھ کے بلغار سلطانی شروع ہوا جسے فرانس ڈردانل
کہتے ہین - یہان ایشیا اور یورپ کی خشکی کے پہاڑ اگر بہت متصل ہو گئے ہین کچھ
کم ایک میل سے دریا کا فاصلہ ہوگا - اول دونون بازوون پر پانچ قلعہ ملے - پہلا

تہ تہ دو ایشیا کی طرف دوسرا سد البحر یورپ کی طرف - تیسرا قم قلعہ سی چوتھا
شاہین قلعہ سی پانچوان ایشیا کی طرف قلعہ سلطانیہ اور پھر کئی قلعہ اور دھس نا معلوم الاسم
جنپر بکثرت توپین چڑھی تھین ملے اِسکے مقابل بھی کئی قلعہ اور دھس ہین جنکے برجون پر توپین
چڑھی ہوئی ہین اور اُسکے قریب آبادی ہی پھر تھوڑے عرصے کے بعد چناق قلعہ ملا جسمین
یہان فوج اور توپخانہ سب قلعون سے زیادہ ہی علاوہ لشکر کے شہر مین چھ سات ہزار آدمی ہو
کل سلاطین یورپ کے سفیرون کے مکان لب دریا ہین یہان بروقت آمد و رفت کے جہاز
ٹھہرتا ہی تار دیا جاتا ہی کسی زمانہ مین یہان ایک زنجیر دریا مین رہتی تھی اب نہین ہی یہ قلعہ ایشیا کی طرف
واقع ہی اس سے ذرا آگے بڑھ کے تھوڑی دور پر دو طرفہ قلعے ملے پہاڑ پر قلعہ اور زمین
اُسکی نیچے لب دریا دھس چار میل سے زیادہ اسی طرح ملا کیے پھر دریا چوڑا ہو گیا اور قلعے موقوف
ہو گئے پھر قریب دریاے مارمارا شہر کالی پولی ملا - یہان تخمیناً قریب پندرہ ہزار آدمی کی آبادی ہوگی
تھنہ دو ابتداے بغاز سلطانی یعنی چناق قلعہ سے کالی پولی تک چالیس میل ہی
دو طرفہ قلعون کا ہونا دنیا کے عجائبات سے ہی اللہم زد پھر کالی پولی سے آبادی اور
دیہات نظر آنے لگے اور دریاے مارمارا کی وجہ تسمیہ بعض مورخین نے یہ لکھی ہی کہ اسکی زمین یا
سنگ مرمر ہوتا ہی - الغرض بتاریخ ۱۱ ذی الحجہ بوقت صبح داخل اسلام بول ہوا اور یہ اشعار
حسب حال پڑھے لمؤلفہ یہ آرزو تھی مرے دل مین ایک مدت سے ✤ کہ دیکھیگا دیکھتا ہی
کب خدا یہ زمین ✤ ( بعض اخبار ہند اسکے گواہ ہین ) خدا کا حکم نہ تھا کیونکہ دیکھتے اسکو
لگا تھا باب اجابت پہ میرے قفل نہین ( واقعی حال ہی ) پس از تضرع و زاری ہوئی دعا مقبول ✤
دکھایا خالق اکبر نے آج قسطنطین ✤ ( الحمد للہ علی احسانہ ) ہزار شکر ہی اسکا بر آئی دل کی امید ✤
نہ کیون ہو خاطر افسردہ کو مری تسکین ✤ ( خوشی ہی ایسی ہی ) رہے یہ دولت اسلامیہ آباد
ہین جب تلک کہ مہ و مہر و چرخ و ابر و زمین ✤ ( آمین ثم آمین ) اسی شہر عظیم الشان کو
استنبول و قسطنطنیہ اور انگریز کانسٹنٹین کہتے ہین یہ شہر تین حصون مین منقسم ہی

اور حد فاصل اسکا دریاے مارمارا ہی۔ اول حصہ اسکا استنبول بیضاوی شکل ہی ایک گوشہ پر اسکے مزار سیدنا خالد ہی اور دوسری طرف منتہاے شہر پر یدہ قلعہ ہی حصہ دوم اُسکے مقابل بطور ہلال کے بشکطاس سے لیکر غلطہ توپخانہ بک وغلی قاسم پاشا تک ہی لیکن انکی منتہا پر شاخ دریاے مارمارا منقطع ہوجاتی ہی اُس جگہ کا نام چاپ خانہ ہی کہ وہان آب شیرین پہاڑون سے آکر دریامین ملتا ہی اُسی جگہ سے نہر بشکطاس مین لائے ہین فی الحال کام جاری ہی — درمیان میں اِن دونون قطعون کی آمدورفت کے واسطے دو پل آہنی ہین فی نفر ایک پارہ فیس ہی۔ تیسرا حصہ جو بہ نسبت دونون حصون کے چھوٹا اور متفرق ہی اُسکو اوسکدار کہتے ہین اسمین بذریعہ دھوین کش کے آمدورفت ہی یہ حصہ ایشیا کی طرف واقع ہی بخلاف اُن دو حصون کے یہ دریاے مارمارا کے بیچ مین سے نکلکر طرابیہ کے آگے بحر اسود سے جسے انگریزی مین بلاک سی کہتے ہین جاملا ہی اسکو بھی بغاز سلطانی کہتے ہین اُدھر بھی قلعون کا ویسا ہی انتظام ہی جیسا چناق قلعہ کی طرف تھا۔

حصۂ اول استنبول اس حصہ کے تین طرف سمندر اور ایک طرف خشکی ہی ہر طرف دیوار پختہ ہی خشکی کی جانب خندق ہی یہ قلعہ قیاصرہ کے وقت کا نہایت بے مرمت ہی اسلیے کہ فی زمانہا ایسے قلعے بیکار سمجھے گئے ہین اسی حصہ مین تمام آثار صنادید ہین۔

اول سب سے اعلےٰ اور عمدہ کہ نظیر جسکا دنیا مین نہین جامع اباصوفیا ہی یہ مسجد بہت بڑی ہی پہلے سان صوفیا یعنی گرجا تھا اسی واسطے محراب اسکی ذرا ٹیڑھی ہی۔ سلاطین عثمانیہ کے عہد مین جب یہ شہر فتح ہوا تو یہ مسجد اور بڑھائی گئی اور ترمیم ہوئی اور آرایش کے لیے گرداگرد اور مکانات بڑھائے گئے چارون کونون پر چار منارے ہین سلطان مرحوم نے اسکے روبرو سبیل سنگ مرمر کی خوش نما بنائی۔

دوم باب عالی یعنی شاہی عدالت کا مکان ہی جہان صدر اعظم اجلاس کرتے ہین اباصوفیا کے قریب ہی یہ مکان بہت بڑا اور رونق دار ہی۔

سوم سبیل کے قریب دروازہ سنگ مرمر ساخت سلطان سلیم ہی اُسکے باہر دریا کی طرف مکان تبرکات ہی وہان علاوہ اور تبرکات کے رسول کریم صلعم کی نعلین مبارک اور حضرت عایشہ رض کے حجرہ کا پردہ ہی زیارت سے مشرف ہوا۔

ازانجملہ جامع سلطان احمد ہی یہ مسجد چھ منار کی ہی اندر تمام منقش و مذہب چار ستون سنگ مرمر کے اُنپر لداؤ یہ مسجد خوش نمائی مین بے نظیر ہی ظہر کی نماز وہان پڑھی۔

ازانجملہ مقبرہ سلطان محمود ہی اُسمین سلطان عبدالمجید خان اور عبدالعزیز خان کی مع اُنکی ہمشیر کے قبرین ہین۔

ازانجملہ جامع سلطان بایزید ہی یہ بھی سادہ اپنی وضع مین اچھی ہی اسکے روبرو دائرہ عسکریہ ہی یعنی ایک دیوار بلند چارون طرف اُٹھی ہوئی کہین کہین دوکانین نیچے اُنکے ہین اوپر فوج کی بارکین اور کہین لوہے کی جالی تماشا دیکھنے کو لگی ہی مسجد کے روبرو اُسکا دروازہ ہی اندر کا میدان قواعد نہایت فراخ ہی جسمین پانچ چھ ہزار فوج قواعد کرتی ہی بیچ مین ایک بڑی کوٹھی دو منزلہ ہی اُسکو عسکی سرائے کہتے ہین مخفف عسکری کا اس دائرہ عسکری مین ایک منارہ بہت بلند ہی وقت آتش زدگی کے سرخ نشان علامت آتش زدگی قائم کردیتے ہین۔

ازانجملہ اسکے دوسری طرف جامع عثمانیہ ہی جسکو نورُہ عثمانیہ کہتے ہین اُسکے آگے جامع سلطان محمد فاتح روم ہی تمام سنگ مرمر کی منقش اُسکے متصل مجبر قبر سلطان مرحوم ہی گرد قبر کے جالی نقرئی لگی ہی اور قبر پر غلاف زرکاری پڑا ہی دستار سلطانی اور شمشیر قبر پر رکھی ہی اور یہان دستور ہی کہ سرہانے کے پتھر پر پگڑی واسطے شناخت مرد کے لپیٹ دیتے ہین۔

منجملہ بازارون کے چارسو نامے بہت بڑا بازار کل لداؤ کا کئی میل تک ہوگا

ایک شاہ راہ پر محمد علی پاشاے مصر کا مکان سنگ مرمر کا ہی۔
ازانجملہ بازار شاہزادہ اور جامع شاہزادہ ہی۔
ازانجملہ جامع سلطان سلیم ہی یہ بھی نہایت عمدہ ہی نورۂ عثمانیہ کے قریب میدان مین ایک عمود یعنی لاٹ اکڈال پتھر کی ہی اُسکے نیچے بطور کرسی کے مربع پتھر ہی اُسکے گرد چارون طرف حروف اور جانوران طائر کی شکل کندہ ہی اسکے قریب دوسرا منارہ پتھرون سے بنایا ہی مگر درمیان سے کج ہی شاید معمار نے صنعت رکھی ہی تمام سڑکون پر پتھر کا کٹہرہ بنا ہی پہاڑ کے سبب سے اکثر شہر مین نشیب و فراز ہی لیکن اس حصہ مین صفائی کم ہی ٹرنبو چلتا ہی اسے یہان ترنبوا کہتے ہین اور اسی حصہ مین ریل جاری ہی اُن دونون حصون مین ریل نہین ہی استنبول سے اڈریانوپول تک جسے ادرنہ کہتے ہین ریل گئی ہی اسی حصہ کی منتہاے آبادی پر مزار خالدرضہ صحابی کا ہی اُنکی زیارت کا دوگانہ تحیۃ المسجد ادا کیا مزار پر لکھا تھا سیدنا خالد بعض تاریخ مین ابوایوب انصاری دیکھا ہی واللہ اعلم بالصواب یہان بعض لواحق شاہان عثمانیہ کے مقابر ہین۔
حصۂ دوم اوسکدار اگنبوٹ پر سوار ہو کر یہ حصہ بھی دیکھا۔ اس حصہ کی آبادی تین لاکھ آدمی کی مشہور ہی وہان بجز بازارون اور پہاڑون پر محلات متفرق و باغات کے کوئی امر قابل تحریر کے نہ پایا حیدر پاشا تک دیکھا اسمین ٹرنبو نہین پھر لوٹ کے مکان پر آیا تیسرے دن تیسرے حصہ کی سیر کی۔
حصۂ سوم لشکطاس سراے سلطانی لب دریا نشیب مین پانی سے ملی ہوئی ہی تمام سراے سلطانی اور باغات اور دیوار احاطہ اور مکانات سنگ مرمر کے ہین جنپر گمزیان سنہری چھوٹی چھوٹی دروازہ سنگ مرمر کے کمانی دار مطلاء بھلے معلوم ہوتے تھے ایک دروازہ کے قریب چھوٹا دھوان کش مطلا خاص سلطان کی سواری کا مسیے پر تو پایا رکھا ہی اور یہی نام عبد العزیز خان سلطان کی والدہ کا تھا۔ دو تین میل تک اسطرح کا

سلسلہ مکانات اور باغات کا لب دریا چلا گیا ہی یہان اگنبوٹون کی نہایت کثرت ہی جیسے لندن مین ریلون کی ذریا مین یہ حال ہی کہ دو دو چار چار ایک ہی مرتبہ مل کے اسٹیشنون سے چھوٹتے ہین کبھی یہ حال ہوتا ہی کہ یہ گیا وہ آیا وہ گیا یہ آیا سمندر مین بڑے بڑے جہاز اور اگنبوٹ اور کشتیون کا بازار معلوم ہوتا ہی۔ ان سب مکانات سلطانی کو اور جو بازار کہ اسکے متعلق ہی بشکطاش کہتے ہین دریا کی طرف توسراے سلطانی کی دیوار ہی اور اوپر پہاڑ کی جانب اسکے محاذی دوسری دیوار ہی جسکے اوپر باغات اسکے اوپر میدان قواعد و سفیر روس کا مکان ہی درمیان مین دونون دیوارون کے ٹرنبو چلتا ہی۔ دریا کے طرف دیوار جو محلات سلطانی کی طرف واقع ہوئی ہی اسمین دروازہ سنگ مرمر کا ہی جسکے کواڑ مطلا کیے ہین اور لداؤ کا ہی۔ درمیان مین سڑک کے ایک دروازہ ترپولیا سنگ مرمر کا بنا ہی محل کے قریب کے دروازہ کے پاس ایک چھوٹی مسجد مجیدی بنی ہی۔ وہین سلطان جمعہ کی نماز پڑھتے ہین۔ اور محلات بادشاہی جو توپخانہ کی طرف تمام ہوے ہین۔ اسی کے روبرو لب دریا ایک میدان مین دروازہ کے سامنے پندرہ بیس توپین رکھی ہین۔ عید کو یا اور کوئی تقریب ہو پہلے یہان کی توپ چلتی ہی پھر اور توپخانون کی۔ اسکے اوپر مسجد جامع والدۂ سلطان ہی اس سے ذرا آگے۔ یہ محلہ بمنزلہ شہر تھا تمام ہوا۔

محلۂ توپخانہ شروع ہوا۔ ہر قسم کی توپین وہان رکھی ہین۔ اور میگزین کثرت سے ہی۔ اور توپین عمدہ توچناق قلعہ مین ہین۔ مگر یہان بھی لڑائی کی ضرورت کے انداز سے ہین۔ یہ محلہ بھی ڈیڑھ دو میل کا دریا کے کنارے چلا گیا ہی اسمین بھی ٹرنبو ہی ترک اسکو ترنبوا کہتے ہین۔ انتہا اسکی غلطہ تک ہی غلطہ نیچے دریا کے کنارے چلا گیا ہی قاسم پاشا تک۔ یہ سب مین بڑا محلہ اور بہت آباد ہی۔ اسکے پہاڑ پر بھی خوب آبادی ہی۔ اس محلہ کو بک اوغلی کہتے ہین۔ یہین پہاڑ پر سرکار انگریزی کا سفارت خانہ ہی۔ عمدہ عمارت ہی۔ اور سلاطین یورپ کا بھی علی ہذالقیاس یہین

سفارت خانہ ہی۔ پہاڑ پر ٹرنبو برابر چکر سے چلا جاتا ہی۔ اس شہر کی صفائی مثل لندن اور پارس کے ہی۔ اکثر اسمین ارمینیہ نصاریٰ آباد ہین۔ اور سبب اس محلہ مین سفراے دول اورپہ کی آبادی کا یہ ہی کہ استنبول مین بجز باوڑہ عثمانی کے دوسرے باوڑہ کا حکم نہین ہی۔ اسلیے باب عالی وہان ہی۔ اور سفیر عجم بھی وہین ہی۔ اُسنے منظور کر لیا ہی یہی سبب ہی جو اُسکا باوڑہ یہان نہین الغرض غلطہ اور استنبول کے درمیان دو پل واقع ہوے ہین دونون آہنی ہین۔ دوسرے پل کے متصل جنگی بحری بیڑہ جہازات سلطانی کا ہی۔ قریب پچاس ساٹھ جہاز کے چھوٹا بڑا۔ آہنی و دیگر اور بادی ملاکے یہان موجود ہوگا ہوبارڈ پاشا جنرل بیڑہ بحری کے ہین دائرہ جہازات جنگی بحری یعنی عمارت عالیشان کنارہ پر ہی۔ اس سے ملا ہوا اوپر سے پہاڑ تک محلہ قاسم پاشا ہی۔ یہ بھی بڑا طول طویل ہی اسمین بازار متعدد۔ پھر پہاڑ کے اوپر میدان مین آبادی۔ اور متعدد توپخانہ اور پہاڑ کی نشیبون مین آبادی۔ اسی قاسم پاشا کے مقابل استنبول کی طرف حضرت خالد رض کا مزار ہی۔ اب یہان استنبول کی طرف کی آبادی تمام ہوئی۔ لیکن قاسم پاشا کے محلات مقابل ہین اور اوپر کو چلے گئے ہین غلطہ پر ایک منارہ بہت بلند ہی۔ کہ اُسپر سے تمام شہر نظر آتا ہی۔ جب کہ اس شہر مین کہین آگ لگتی ہی۔ تو اسپر بھی نشان قائم کر دیا جاتا ہی۔ اور بفور قائم ہونے نشان کے توپخانہ سے سات فیر توپ چلتی ہی۔ تمام شہر مین اطلاع ہو جاتی ہی۔ اور آتش زدگی کے انسداد کے کارخانہ سے پانی کی کلین وہان پہونچ جاتی ہین۔ اور آگ بجھائی جاتی ہی۔ کل استنبول مین باہر پتھر اور اندر لکڑی کا کام ہی۔ مردم شماری استنبول و غلطہ اور اسکُتاری کی ستترہ لاکھ آدمی سے بڑھکر ہی۔

جو کہ ریلوے ترکی دیکھنا منظور تھا اسلیے مین پل مین سوار ہو کر ابستفانوز کہ جسے اخبار والے سین استافانوس لکھا ہی۔ روانہ ہوا اسٹیشن مفصلہ ذیل قلعہ استنبول کے اندر ملے ہین

(۱) داؤد پاشا - اس پاشا کا بڑا محل ہی - اور بغداد شریف مین بھی اسکی عمارت اور مسجد ہی -
(۲) صماتیہ (۳) یدہ قلعہ ایک چھوٹا سا قلعہ ملا جسمین بلند بلند برج شہر پناہ کے اندر واقع ہین
بعد ازان شہر پناہ کے دروازہ اور خندق سے نکلکر دریا کے کنارے آبادی غیر متصلہ
چلی گئی ہی - (۴) مقری کوئی ملا یہ بڑا قصبہ اور بازار ہی - (۵) البستفانو زرا آگے اسمین سے
ذرا فاصلہ پر دریا کے کنارے بڑا قصبہ ہی - اسمین بازار بھی ہی - یہ وہ جگہ ہی کہ جہان روس اور روم کے
درمیان عہدنامہ ہوا تھا - استنبول سے دو گھنٹہ کا راستہ ہی - یہان سے ریل چنا لچہ
پر سے اڈریا نوپول کو جاتی ہی جسے ترک اورنہ کہتے ہین یہان سے بارہ گھنٹہ کا راستہ ہی
وہان سے لوٹ کر مکان پر آئے - قسطنطنیہ کے سردے نہایت شیرین فی سردہ قسم اعلے
کے لیے - (چار قرش) اور انگور بھی بڑے سفید اور سرخ بہت شیرین - بیل جوتتے ہین
اور ہل بطور ہند کے ہی ترکاریون مین یہان شلجم نہین مرچ سرخ بہت بڑی تمام رومیلے کے
ترک ارنوط مثل ہندیون کے بہت کھاتے ہین - استنبول مین تا ایام تشریق ہر ہر
مسجد کے میدان کے سامنے بازار ہوتا ہی ہر نماز کے وقت اکیس اکیس فیر توپ کی ہر ہر توپخانہ سے
چلتی ہی جب توپین چلتی ہین خشکی کی اور جہازون کی تو ایک گھنٹے تک عجیب کیفیت رہتی ہی
کہ بیان مین نہین آسکتی اور تمام قبرستان استنبول مین سرو کے باغ ہین اسلیے کہ وہان یہ
دستور ہی کہ ہر قبر پر ایک درخت سرو لگا دیتے ہین - خاص قسطنطنیہ اور اُسکے اطراف کو
ازمستان کہتے ہین -

فائدہ اب ہم بطرز مختصر کیفیت باقیماندہ یورپ کو اعادہ کرتے ہین کہ انگلستان کے
پہاڑ چھوٹے چھوٹے خوش نما ہین اکثر پر مٹی قابل زراعت ہی بخلاف الپس اور مون اور
سوئیس لینڈ کے پہاڑون کے کہ بہت بلند ہین الپس کا پہاڑ حد فاصل اٹلی اور فرانس اور
سوئیس لینڈ کا ہی اس پہاڑ کا پانی جو جانب شمال بہتا ہی وہ سمندر اٹلانٹک کیوشن
(اوقیانوس) مین جاتا ہی - اور جنوب کا بحر ابیض روم مین - اور کچھ بذریعہ

ڈنیوب اسٹریا کی طرف کا - پہاڑی درخت جنکی اعلےٰ قسم کی لکڑی ہی - سرخ زرد - وہ
میز - کرسی - صندلی - جہاز کے کام آتے ہین - اُنکے نام بخوف تضیع اوقات کے نہ لکھے
اول تو ناظرین کو نام پڑھنے مین دقت - دوسرے ہندوستان مین اُس قسم کی لکڑی نہین
کہ وضع سے سمجھی جاتی - اگر بالفرض شملہ سپاٹون مین اُس طرز کا ایک آدہ درخت ہو بھی
تو وہ بھی دوسرا جہان ہی - ہان اتنا سمجھنا ضروری - کہ جس درخت کو دیکھو سیدھا کہین کجی
نہین - پیپل تو کیا ہی جسے یہان پیپلا کہتے ہین سرو سے زیادہ سیدھا - اس سے معلوم ہوا کہ
راستی اس سرزمین کا خمیر ہی - اور یہ راستی موجب رضاے خداست + اس قوم کی ترقی
روز افزون ہونے کا بھی یہی بڑا سبب ہی اسلیے کہ راستی یہان کی آب و گل مین ہی بخلاف
ہندوستان کے جس درخت کو دیکھو جھکا ہوا تواضع اسی واسطے تواضع ہندوستان کی مشہور ہی
ایک سرو سیدھا ہی سو باغی ہی - یہان خاردار درخت نہین ہین اور خنزیر شاذ و نادر باقی چھوٹی چھوٹی
جڑیان باغون مین انگور - سیب - ناشپاتی - آلو بخارا - خربزہ - تربز - اور ترکاری گوبھی - بیگن -
آلو کی تو کھیتی ہی ہی پہاڑون مین اخروٹ - بادام - سولیس مین مکئی کے کھیت شروع ہوے
اٹلی اور اسٹریا مین جوار باجرا شہتوت ریشم کے کیڑون کے واسطے - میلن اون اور ریشم کی
منڈی ہی سویس لینڈ مین دو دو ہاتھ کی لکڑی کھیت مین گاڑکے انگور کی بیل چڑھاتے ہین - اور
اٹلی مین انگور کی بیل بلو کے درخت پر دیکھی جو کھیتون کے کنارے پر ہوتا ہی اس درخت کی شاخون کے
ٹوکرے بناتے ہین بید کے طور پر ہوتا ہی انگلش اور فرانس مین ہلون مین اور گاڑی مین بجاے
بیلون کے گھوڑے جوتے جاتے ہین اور سولیس لینڈ سے ادھر اٹلی اسٹریا روم مین بیل -
انگلش فرانس مین دنبے بغیر چکتی کے ہوتے ہین اور مرغ زبردست بڑے جنمین تین چار سیر
گوشت نکلے اٹلی اور اسٹریا مین بکری بڑے سینگ کی ہوتی ہی اور مرغ چھوٹے اٹلی کے علاقہ مین
اکثر سنگ مرمر ہی جہان کھودو سپید پتھر نکلتا ہی تمام یورپ کی زمین سرخ مائل بسیاہی و زرد
مائل بسیاہی و سیاہ مائل بسرخی و زردی و سرخی و سپیدی ہی - انگلستان مین پیاز اور آلو

ایک ایک عدد سیر ڈیرھ ڈیرھ سیر سے بھی زیادہ کا ہوتا ہی مرچ سنج بھی ہوتی ہی مگر پسی ہوئی کا بطور رائی کے استعمال کرتے ہین ملک یورپ مین بجز ہوٹل کے دوسری جگہ مسافر کے اُترنے کو نہین اور کم وبیش فی نفر ایک پون یعنی انگریزی اشرفی کرایہ ہی مع خوراک - ہوٹل مین ہر قسم کا سامان آسایش کا مکلف ہوتا ہی جو مکان بہت اونچے اور کئی منزلہ ہین اُنہین بذریعہ اوڑن کھٹولنون کے چڑھتے اُترتے ہین گو کہ زینہ بھی ہوتا ہی - ہر ہوٹل مین تار آواز کا ہوتا ہی اگر ایک مرتبہ اُسکو مسکو خادم آتا ہی کہ جسکا اہتمام کھلانے پلانے کا ہوتا ہی اور اگر دوبار اُسکو مسکو تو خادمہ آتی ہی جو مہتمم صفائی کمرہ ہی ہوٹل مین کھانے کے اور چرٹ پینے کے کمرے علیحدہ ہین جسوقت یہ شخص کمرے مین نہین ہوتا ہی اُسوقت خادمہ اگر کمرہ اور بچھونا صاف کرجاتی ہی کہین صابون کا دستو ہی کہین نہین ہی اگر خود مرغ یا دنبہ مذبح مین ذبح کرکے لادوگے تو وہ بھون دینگے ہر ہوٹل کے کمرے مین فی مسافر یہ سامان معمولی ہوتا ہی پلنگ دوہر پلنگ پر علاوہ گدیلون کے ایک ایک کمل سپید عمدہ سپید چادر مین لپٹا ہوا رکھا ہوتا ہی بعض مین استنجا کرنے کے واسطے چینی کی سلفچی بھی ہوتی ہی ایک بڑا آئینہ آتش دان کے اوپر یا میز پر اُسپر دو صراحی کانچ کی پانی سے بھری ہوئین دو کنٹر پانی پینے کے یا گلاس اور شمع کافوری ایک سلفچی مُنہ دھونے کی - پاخانہ مین کاغذ اگر آب دست لینا اور وضو کرنا منظور ہی تو آفتابہ اپنے ہمراہ رکھے -

فائدہ ان ملکون مین بغیر زبان جاننے کے یا بلا ہمراہ ہونے مترجم کے ہرگز ہرگز ارادہ سفر و سیاحت کا نہ کرے - اگر اور زیادہ زبانین نہ جانتا ہو تو انگریزی سے تو ضرور واقف ہو - اس واسطے کہ شاہراہ مین اکثر ہوٹلون مین انگریزی دان ملجاتے ہین - بجز انگلستان کے اور کسی ملک مین انگریزی نہین جانتے - فرانس مین فرانسیسی باقی رہا ملک سویس لینڈ وہان خاص کوئی زبان نہین ہی جو قطعہ جس ملک سے ملا ہی وہ ہی زبان وہان بھی جاری ہی مثلاً جو فرانس سے ملا ہی فرانسیسی وغیرہ وغیرہ - اور اٹلی مین اٹالین اور لاطینی

اور اسٹریامین اسٹریائی یونان مین گریک استنبول مین ترکی -

فائدہ سیاح ملک یورپ کو چاہیے کہ سو سو لفظ ہر ایک ملک کی زبان کے جو امورات ضروریہ سے متعلق ہین لکھوا کر یاد کرلے کہ ضروریات کے دریافت مین تکلیف نہو

فائدہ ایجاد بندہ ایک کاغذ حال مختصر کا لکھوا کے اپنے ہمراہ رکھے بر وقت اُترنے کے ہوٹل والون کو دے - مین ہندوستان کا رہنے والا مسلمان ہون زبان بجز ہندی یا فارسی یا عربی کے دوسری نہین جانتا - مجھے آگاہ کرو میری ضروریات خوردنی اور نوشیدنی سے اسلیے کہ مین شراب اور سور اور غیر ذبیحہ نہین کھاتا ہون نہ کسی شبہہ سے میری خوردنی مین اُنکی آمیزش ہو - اگر منظور ہو تو ایک مرغ زندہ لادو مین اُسے خود ذبح کردونگا بھون دنیا - ایک مترجم میری زبان کا تلاش کردو مین اُسے اجرت دونگا - اور اگر میسر نہو تو ایک آدمی واقف کار میرے ہمراہ کردو کہ وہ مجھے مکانات نامی مشہورہ و جاہاے نادرہ و صنعت کے مقامات کی سیر کرادے اور جس شی کو مین اشارے سے بتاؤن وہ مجھے کفایت سے دلادے اور اُسکا نام بتادے کہ آئندہ کام آوے - اور خادم مجھے پاخانہ غسل خانہ سے آگاہ کردے اور مین اتنی مدت اس شہر مین رہونگا بعد ازان وہان جاؤنگا آپ مجھے ازراہ مہربانی ریل یا جہاز مین ٹکٹ دلاکے چڑھا دیجیے گا اور ضروریات کا سامان میرے ہمراہ رکھ دیجیے گا اور وہان کسی اپنے دوست سے میری سفارش کردیجیے گا اور دوسرے ملک کی زبان مین جہان کا میرا قصد ہی اس عبارت کا اُس زبان مین ترجمہ کرکے مجھے دیجیے کہ اسی طرح وہ کاغذ وہان میرے کام آئے -

فائدہ جس نمبر کا کہ ہوٹل مین اسکا کمرہ ہوتا ہی اُسی نمبر کا پاخانہ ہوتا ہی الا نخط سنہری

فائدہ اپنے نام کے ٹکٹ چھپوا کے اپنے ہمراہ رکھے یہان شرفا کا دستور ہی کہ جسکی ملاقات کرنا منظور ہوتی ہی بذریعہ خادم کے اُسکے پاس ٹکٹ بھیج دیتے ہین وہ بذریعہ چھٹی کے طلب کرلیتا ہی -

فائدہ اپنے نام کا ایک ایک ٹکٹ ہر ہر اسباب مین رکھے کہ اگر شاید وہ چیز گم ہوجائے تو وقت دست یابی کی وہ گواہ صادق رہے -

فائدہ اور ایک ٹکٹ کمپنی کا ہر سامان کے اوپر لگا رکھے کہ سامان گم شدہ ملنے کے وقت اُس کمپنی کے پاس پہونچ جاویگا -

فائدہ ایک ٹکٹ ہوٹل کا جو ہر کمرے مین رکھے ہوتے ہین اگر کسی طرف جاوے توضرور اپنے ہمراہ رکھے اسلیے کہ شاید شہر مین کہین بھول جاوے یا ہوٹل کا نام یاد نہ رہے تو وہ ٹکٹ گاڑی والے کو دکھلاکے سوار ہوکر یہان آجاوے ورنہ جوان پولس کو دکھاوے وہ پہونچا دیگا -

فائدہ جس گاڑی مین - کہ سوار ہو اُسکا نمبر ضرور یاد رکھے کہ شاید کوئی شی فراموشی سے گاڑی مین رہجاوے تو بذریعہ نمبر کے مل سکتی ہی لندن کی طرح فرانس مین پاپخانے بازار مین ہین لیکن مختصر طور سے گنبد دار -

فائدہ لندن مین اکثر سپاہی پنشن خوار سند یافتہ بازارون مین کھڑے رہتے ہین بطور ندکوری کے جو شی جہان بھیجنا منظور ہو اجرت دیکے پتا لکھکے بھیجدو پہونچ جائیگی فرق نہ پڑیگا مین نے بھی دو مرغ مارکٹ مین خرید کرکے ہوٹل مین بھیجے تھے پہونچ گئے تھے -

فائدہ ہر اسٹیشن پر اکثر اشتہارات تاجران بہ تفصیل مال چسپان ہوتے ہین بعض اُنمین تصاویر مضحکہ آمیز اُسپر آویزان کردیتے ہین کہ خواہ مخواہ سیاح کی نظر اُسپر پڑے مین نے جزیرہ اسپین مین ایک دوکان پر دیکھا کہ تین لڑکون کی تصویرین ہین اور اُسپر یہ لکھا تھا کہ آپ نے ہمارے پاپا بھی دیکھے - ایک منہ بسور رہا تھا - دوسرا بلک بلک کر رو رہا تھا - تیسرا منہ چڑا رہا تھا - اُسکے نیچے سامان کی تفصیل القصہ زبان نہ جاننے کے سبب سے اس ملک مین مجکو نہایت تکلیف ہوئی جب زیادہ طبیعت گھبرا جاتی تو یہ غزل جو حسب حال موزون کی تھی پڑھکے تنہائی مین دلکو ڈھارس دیتا -

## غزل لمولفہ

کہون کس سے سمجھتا کون ہی یان داستان میری ۔ برنگ غنچہ لب بستہ رہتی ہی زبان میری
نہ کچھ عقبےٰ کمائی اور نہ کچھ حاصل ہوئی دنیا ۔ گئی افسوس یون ہی مفت مین عمر روان میری
نہ پوچھو کچھ مسافر ہون مین اک سرگشتۂ غربت ۔ کہون کیا میری صورت سے حقیقت ہی عیان میری
نہین سمجھے ہی وہ ہرگز کرون اظہار دل کیونکر ۔ زبانون مین تغیر ہی وہان اسکی یہان میری
بگولے نے اوڑائی حال میری دشت غربت مین ۔ تڑپ بجلی نے سیکھی رعد نے طرز فغان میری
کدھر ہی ہند کس جا روم کس جا پر ہی انگلستان ۔ بھلا دیکھو تو قسمت لائی ہی مجکو کہان میری
رہا گر یون ہی شوق دشت پیمائی رئیس الدین ۔ یقین ہی بعد مردن خاک بھی ہوگی روان میری

الغرض بروز دوشنبہ مین لارڈ ڈفرن صاحب بہادر کی ملاقات کو بذریعہ چھٹی انڈیا آفس لندن کے بابعلی پر کہ دار السفارت ہی گیا وہان دربان سے کہ مرد سالخوردہ تھا معلوم ہوا کہ واسطے تبدیل آب وہوا کے لارڈ صاحب ممدوح طرابیہ تشریف لے گئے ہین عدم حصول ملاقات سے نہایت افسوس ہوا ہرچند کہ طرابیہ کچھ دور نہ تھا چار یا پانچ گھنٹہ کی دھوین کشتی کی راہ تھی لیکن روانگی کے جہاز کا کرایہ کر چکا تھا بوقت شام لوٹ کر گھر آیا (استنبول) دوسرے شنبہ بوقت عصر تاریخ ۱۵ ذیحجہ کو روس کے جہاز مین سوار ہو کر روانہ ہوا صبح کو چناق قلعہ پہونچا ظروف گلی رنگ برنگ کے رنگین سنہرے وہان بنتے ہین ۔ مین نے بھی ایک صراحی اور گلدان لیا پھر جزیرۂ بجادتک وہی قلعے ملے جنکا مذکور ہوا ۔ پھر جہاز ہمارا ایشیا کی طرف لوٹ گیا ۔ اس جہاز کا ازمیر مین جسے سمرنا بھی کہتے ہین اور بہت بڑا شہر ایشیا کا ہی اور اسمین ریل بھی ہی نہین جانا ہوا ۔ بلکہ سیر امین اسنے لنگر کیا اس بندر مین چھ سات ہزار آدمی کی آبادی ہوگی تین ٹیکرون پر یہ شہر آباد ہی ۔ بعد دوپہر کے روانہ ہوا جانب راست جزیرۂ ناگسوس پھر جزیرۂ من ہلو ملا ۔ اسمین آبادی ہی ۔ پھر جانب چپ ایشیا کی طرف جزیرۂ پاڑون ملا ۔ یہان سے پہاڑ موقوف ہو گئے ۔ پھر بروز

جمعہ کچھ نظر نہ آیا بروز شنبہ تاریخ ۱۸ داخل اسکندریہ ہوا الحمد للہ کہ حال مفصل سکندریہ کا
ہمنے زاد غریب مین لکھا ہی اعادہ کی ضرورت نہین لیکن اب دوبارہ جو آکے دیکھا تو
کثرت مکانات کی دیکھی خصوصاً توپ نصارا کے جہان محمد علی پاشا کا مجسمہ
بلوائیون نے مسمار کردیا تھا۔ اب ازسرنو اسکی ترمیم ہورہی ہی اور مصر کی راہ مین کہین جگہ
لڑائی کے دھس بنے ہوئے ہین۔ جو عربی پاشا نے بنائے تھے طنطنہ مین
حضرت احمد بدوی کی کہ اولیاء اللہ رفاعی سے ہین زیارت کی یہ مقام اسٹیشن ہی یہ ریل تو
مصر کو چلی گئی ہم اسپر سے اترکے دوسری ڈبون مین جو مصر سے آئی تھی سوار ہوے
زقازیق مین جسے انگریز گارگ کہتے ہین پہونچے۔ یہ ریل تو منصورہ کو چلی گئی۔
ہم اسپر سے اترکے مصر کی ریل مین سوار ہوے۔ عشا کے وقت سویس پہونچے۔
راستہ مین اسٹیشن طل کبیر ملا۔ اُسکے قریب جہان عربی بھاگا تھا بڑا دھس مٹی کا بنا ہوا ملا
سویس مین شب یکشنبہ کو پہونچا جمعہ تک مقام رہا۔ اسلیے کہ پینو کمپنی کا جہاز شنبہ کو
ہندوستان جاتا ہی۔ یہان حضرت عبداللہ غریب بصری صحابی کی زیارت کی
دریا کے کنارے شہر سے ملی ہوئی زیارت گاہ اور مسجد توفیق پاشا نے ازسرنو
بنوادی ہی۔ اسمین اور دو صحابیون کی بھی قبرین اُسی کے متصل ہین۔ پہاڑ جو سویس کے
متصل ہی چار گھنٹہ کی راہ ہی نام اسکا جبل جوش ہی زاد غریب مین غلطی سے قریب
لکھا ہی۔ خیمہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا یہان سے چھ گھنٹہ کی راہ پر دریا کنارے ہی
اُس چشمہ مین باغ ہی لوگ زیارت کو جاتے ہین۔

## ایک مصری کی میٹھی میٹھی باتین

سویس مین ایک یوزباشی سے ملاقات ہوئی باوجود اور کمالات کے فارسی بان سے
بھی واقف تھے فرمانے لگے کہ نیل کی تمھارے ہندوستان مین بھی کھیتی ہوتی ہی مین نے
نیل کے کھیت سمجھکر کہا کہ وہان بہت نیل پیدا ہوتا ہی تو پھر فرمانے لگے کہ پیدایش مین مبارک

از ہندست از جش نسبت پھر تو مین چونکا ہوا - اور سمجھا کہ حضرت بھی کوئی جغرافیہ دان ہین - پھر فرمانے لگے کہ جیحون اور سیحون از دجلہ بر آمدہ اند مین نے کہا جی ہان پھر فرمانے لگے کہ تمھارے ہندوستان کی بیماری نے مصر کو تباہ کر دیا کیا وہان کوئی حکیم نہین جو تمام ہندوستان مین آدمی بیماری سے مرتے ہین - مین نے کہا کہ نہین یہ ڈاکٹر شاید افریقہ سے آئے ہین اور کیا قضا اطبا کے ہاتھ مین ہی - کہنے لگے قضا تو نہین بیماری طبیب کے اختیار مین ہی مین نے دل مین کہا سبحان اللہ کیون نہو - شاید آب و ہوائے مصر ہی مایۂ عقل ہی - اس سے پہلے کے ایک حاکم کا مذکور ہی کہ کاشتکارون نے طغیان نیل کی شکایت کی کہ روئی کے کھیت تباہ کر دیے آپ فرماتے ہین کہ اون بویا ہوتا عربی کو دیکھو کہ آپ خراب ہوا - ملک کو خراب کیا اپنی اور ملک کی آبرو کھوئی ظاہرا گیری بالڈی بناتھا (خادم قوم) ملک کے واسطے اور مطلب یہ تھا مصرع برین عقل و دانش بباید گریست + گیری بالڈی کا مختصر حال یہ ہی کہ یہ زمیندار رہنے والا ایک چھوٹے جزیرہ اٹلی کیری کا تھا جو درمیان سارڈینا کے ہی جہان کا باشندہ نپولین اول تھا - واسطے آسائش مخلوق کے جو پوپ کے ظلم سے نہایت تنگ تھی یہ شخص کمر بستہ ہوا اور بہت آدمی اُسکے ہمراہ ہوئے آخر اُسنے پوپ روم کو گرفتار کیا - اور وکٹوریہ مانول کو سلطنت سونپی ہر چند لوگون نے اس سے سلطنت کے بارہ مین کہا مگر اُسنے منظور نہ کی اور کہا کہ مین نے بہ نیت سلطنت یہ کام نہین کیا ہمدردی قومی کی رعایت تھی دیکھیے قومی ہمدردی اسے کہتے ہین پارسال ہمراہی کھیتی کرتا تھا **لمؤلفہ** نہوگا کوئی خوش قسمت رئیس ہمسا بھی دنیا مین + بر آئی جسکی خواہش دل کا جسکے مدعا نکلا + شکر ہی کہ ہماری آرزوے دلی اور خواہش قلبی بر آئی آج ہمین شرف ملاحظہ دار السلطنت ہند و انگلنڈ لنڈن سے موقع سو طرح کے فخر اور اعزاز کا ملا اور بھی ہمین یہ مرتبہ برائے العین مشاہدہ ہوا کہ اگر ہم روے زمین کی رعایا پر فخر کرین تو بجا ہی - اسلیے کہ خداوند کریم نے ہمکو ایسے اعلےٰ اور زبردست اور منصف

اور عادل سلطنت کا ماتحت کیا جسکا دنیا مین عدیل اور نظیر نہین کیونکہ اکثر سلطنتین تو بچشم خود دیکھین جنکا اخبار کے سفرنامہ مین مذکور ہوا - اور بعض کا حال پوست کندہ بسبب قرب و جوار کے معلوم ہوا جسکو ہم ایک آرٹیکل مین بطور پیشین گوئی کے تحریر کر چکے ہین اب اور بھی لیجیے اسکے تو کل سلاطین اور یورپ مقر ہین کہ بیڑہ بحری جنگی جہازات انگلش سے دنیا مین کوئی مقابلہ نہین کر سکتا - چنانچہ ظہور اسکا اسکندریہ مین بخوبی ہوا کہ ایک جہاز جنگی نے اسکندریہ کے چند قلعۂ متین کو چار گھنٹہ مین منہدم کر دیا اور اگر زیادہ تصدیق منظور ہو تو پوسمت کا کارخانہ جا کے ملاحظہ کرین اُسوقت یہ آنکھین کھل جائینگی اب باقی رہی طاقت بری - اول تو کوئی غنیم ہی نہین اور بفرض محال نظر احتیاط تو کچھ ظہور اسکا طل کبیر پر ہو گیا - کہ تھوڑی سی فوج ہند نے باوجود اس شدت اور حدت کے عربی کا کیا حال کیا گو کہ بقول شاہ ایران ظاہر اعسکر سرکاری انگلستان مین بہ نسبت روس اور جرمن اور فرانس کے کم ہی لیکن حضرت نے شجاعان ہندی ملاحظہ نہین فرمائے اور اسکے سوا لشکر رئیسان جان نثاران ہند نہین دیکھا جو ہر ایک بمنزلہ شاہ ہی علاوہ ازین جسقدر اہل انگلستان ہین خصوص باشندگان لندن سال مین ایک مرتبہ ہمراہ شاہزادہ صاحب کے بطور والنٹرون کے پوسمت جاتے ہین اور قواعد کرتے ہین جہان پارسال قواعد ہوئی تھی وہ جگہ مین نے بچشم خود دیکھی کہ درصورت ضرورت غلبۂ اعدا کل ملت شریک دولت ہو پچاس لاکھ تو لندن شہر ہی مین ہین اور ملک مین لا انتہا باقی رہے انکے لیے آلات حرب و ضرب تو کارخانہ و لج - ماشاءاللہ آج کل اس ترقی پر ہی کہ دنیا مین جسکا ثانی نہین علاوہ سامان موجودہ کثیر کے جو لاکھون فوج کو کفایت کرے درصورت ضرورت کے تھوڑے عرصے مین بے شمار توپین اور لاکھون بندوقین مع سامان گولہ اور کارتوس کے تیار ہو سکتی ہین جو اور لاکھون فوج کو کفایت کر سکتی ہین اب رہا خزانہ اُسکی کچھ کمی نہین بدیہی ہی - اب اور سلطنت یورپ کی کیفیت شروع کرتا ہون -

سب سے اول اور اعلے روس ہی گو کہ سلطنت بڑی ہی لیکن انتظام ایسا نہین البتہ

اشیاے انتظام سے اچھا ہی کوئی قوم غیر سواے روسی کے راضی نہین اُسمین بھی نہلسٹ ہوے ہین جو خواہان جمہوری سلطنت ہین ایک بادشاہ کو مار ڈالا اب اسکے مارنے کی فکر مین ہین خود درماندہ شفاعت کسکی کرین علاوہ ازین تمام مسلمان ترکی اُسکے دشمن ہین بروقت فساد جو روس سے لڑیگا ضرور اُسکے شریک ہوجائینگے - جرمن کہ اُسکا رشتہ دار ہی ہمیشہ اُس سے خائف رہتا ہی خصوص جب سے کہ روس اور فرانس مین اتفاق ہوا ہی یہی باعث ہی کہ جرمن نے اٹلی - اور اسٹریا سے اتفاق پیدا کیا ہی اور اب حال مین ترکی سے -

دوسری جرمن وہ قوی دوست سرکار انگریزی کا ہی اور علاوہ ازین اُسکو رات دن فرانس کی طرف سے خدشہ رہتا ہی یہی سبب ہی کہ اسٹریا سے جو بہ سبب چھین لینے کچھ ملک کے نقیض رہتا تھا - تو اُسکے عوض مین سلطان سے اُسکو دو صوبہ ہرزیگوینہ اور بوسنیا دلا دیے اور اتحاد پیدا کر لیا اُسے خود اپنی فکر ہی -

تیسری ڈنمارک اُسکو خود جرمن اور روس نے ضعیف کر رکھا ہی اُسکی آپ طاقت گھٹی ہوئی ہی -

چوتھی ہالنڈ جسکو ولندیز اور ڈچ کہتے ہین اُسکی قوت بھی توڑ دی اور بالجیم کو (جسکو بالیک بالنرکیہ بھی کہتے ہین) اُسکی ماتحتی سے نکال کے خود مختار کر دیا - یہ دولت اگرچہ چھوٹی ہی مگر نہایت مالدار - روس اور جرمن اُس سے قرض لیتے ہین -

پانچوین بلجیم اسکی محافظ خود دولت انگلشیہ ہی -

چھٹی اسٹریا یہ بہت بڑی سلطنت ہی اور بجز حفاظت اپنے ملک کے دوسری طرف کا اسے ہرگز خیال نہین - نہ اُسمین اولوالعزمی ہی -

ساتوین اٹلی یہ دولت روم کسی زمانہ مین بہت بڑی تھی - اب متوسط الحال ہی تھوڑے عرصے سے بد انتظامی دور ہوئی ہی اور شکست و ریخت کی درستی ہوتی جاتی ہی -

آٹھوین سوئیس لینڈ چھوٹی سی جمہوری سلطنت ہی جسکی سب شاہان اور بہ رعایت کرتے ہین۔

نوین اسپین جسے اسپانیہ ہسپانیہ اسپانیول اور سپانیول بھی کہتے ہین یہان کے لوگ بڑے شورپشت اور مفسد ہین اور ہمیشہ آپس کی لڑائی جھگڑون سے خالی نہین رہتے۔

دسوین پرتگیز یہ بھی چھوٹی سلطنت ہی اور اپنے ملک مقبوضہ پر قانع۔

گیارھوین فرانس یہ بہت بڑی دولت ہی۔ آدمی یہان کے ضعیف الجثہ اور تند مزاج بغیر سوچے کام کر بیٹھتے ہین جمہوری سلطنت ہی وزرا بھی یہان کے خوب فہمیدہ نہین ہوتے۔ آپس مین صفائے قلبی بھی نہین۔

بارھوین ٹرکی عثمان یورپی اور ایشیائی حصہ ملا کے نہایت بڑی سلطنت ہی لیکن بہ سبب بد انتظامی اور سستی رائے وزرا کے ظہور اُسکی عظمت کا جیسا کہ چاہیے نہوا اور وہ امور اُس سے سرزد ہوے جو منافی عظمت وشان تھے آخر خفت حاصل ہوئی اب آنکھین کھلین اور سرکار انگریزی کی فہمائیش اب آخر سال مین آئی اب یقین ہی کہ نہ دولت ترکی خلاف رائے دولت انگلش کے ہوگی اور نہ وزرائے انگلستان پرگنہ کو گٹنے دینگے اسلیے کہ پانچ چھ برس سے آپس مین ارتباط ہی۔ او ہمیشہ ایک دوسرے کی حامی رہی ہی بعض دشمنان دولت نے آپس مین نااتفاقی کی صورت پیدا کرا دی تھی جسکا نتیجہ دولت ترکی نے دیکھا الحمدللہ کہ اب صفائی ہی۔

سلطنت انگلستان اصل منشا ہمارے وزرائے دولت انگلستان کا یہ ہی کہ آدمی جو اشرف المخلوقات ہی بموجب حکم کرمنا بنی آدم کے آزادانہ گذران کرے اور کوئی قید اُسپر حاکمانہ اور جابرانہ نہو بجز قید عقل کے کہ خداوند کریم نے عقل کو تدبیر وغیرہ کل شی پر حاکم کیا ہی اور عقل کامل تعلیم اور تعلم سے حاصل ہوتی ہی

فقط قوم کو درس و تدریس کے اسباب مہیا کرنا ضرور ہین مثل مدارس اور کالج وغیرہ کے
کہ آدمی بہ سبب علم کے وہ مدرکہ حاصل کرے کہ جس سے اصلاح اپنے تمام جسم اور
معاش کی کر لے جو اپنے اور اپنی قوم کو مفید ہو - اور خیالات ایسے درست ہو جائین
کہ حوائج ضروریہ اور اخلاق کو فائدہ بخشین اور آدمی کو مہذب کرین - اسکے انتظام کے
لیے ایک قومی جلسہ کا ہونا ضرور ہی کہ وہ امور متذکرہ بالا او مصدرہ افعال کی جانچ اور پرتال کرتا رہے کہ کون
امور موافق قاعدہ اور ضابطہ مشخصہ عقل صادر ہوئے اور کونسے خلاف تہذیب بہ آمیزش نفس و ہوا کے
ظاہر ہوئے پھر انکا تدارک کرنا اسی کو پارلیمنٹ و مجلس کہتے ہین لیکن ایسے اجلاس کے لیے جم غفیر اور ملک وسیع کا
ہونا ضرور ہی اسی واسطے امریکا ماتحت سرکاری مین پارلیمنٹ ہو گیا فقط ایک پریزیڈنٹ
لندن سے جاتا ہی اور اہل آرلنڈ کی درخواست نامنظور ٹھہری کہ چھوٹا جزیرہ ہی البتہ ملک
ہندوستان اس قابل ہی اور خیال بعض کا اسطرف راجع بھی ہی لیکن ہمارے ہندی
بھائیون کو یہ لیاقت کہان نہ اسکے حاصل کرنے کی طرف توجہ کہ وہ علم حاصل کر کے
لندن مین امتحان دین اور عہدہ سول سروس حاصل کرین البتہ ہمارے ملک مین
سید احمد خان صاحب نے برعایت قومی اسطرف کچھ توجہ کی تھی - جب لوگ
متوجہ ہوئے - پھر تمام خیال اپنے امور مذہبی اور دینیات کی طرف متوجہ کر دیے
جن کو امور معاش سے کچھ علاقہ نہ تھا - تمام اہل اسلام ہندوستان سے بگڑ بیٹھے
جس کے باعث اپنی قوم کو اصل مطلب سے دور رکھا - اور ہر شخص کے ذہن مین یہ
منقش ہو گیا - کہ جب تک ہم مذہب عیسوی نہ قبول کرینگے یا اُسکے قریب قریب
نہونگے ترقی محال ہی - حالانکہ یہ امر خلاف منشا ہماری گورنمنٹ کے ہی اُسکو
کسی کے مذہب سے کچھ تعلق نہین - مبارک ہی وہ قوم جسکی ایسی دولت سرپرست ہی
لمؤلفہ نہین ہی کوئی نہو جو عاقل ہر ایک علم و ہنر مین کامل * ہر اک فلاطون وقت ہی
یان ہر اک ہی بقراط طفل لندن * خدا اس شہر کو آباد رکھے اور ملکۂ معظمہ اور وزرا کو ہمیشہ

فرمان روا اور شاد رکھے لمولفہ پھراہون چارون طرف مین اسکے نہون کیون جان دل سے
صدقے ÷ نہین ہے یورپ مین شہر ایسا نہین ہے ایشیا مین مثل لندن ÷ بحمد اللہ ہمنے
جو لب لباب فرنگستان اور خلاصۂ یورپ تھا تھوڑے عرصے مین اُسکی سیاحت سے
انفراغ حاصل کیا - کہ جسکا بطور خلاصہ سفر نامہ درج اخبار ہو چکا - اب چند فوائد بطور ضمیمہ
بالتفصیل واسطے ایضاح کلام کے مندرج کرتا ہون -

**فائدہ** تمام ملک کی سیر کرنا خالی زیرباری سے نہین - اسلیے کہ متحمل صرف کثیر کا
ہونا پڑتا ہے جسکا نتیجہ بُرا ہے بقول غالب مصرع رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن ÷
واضح ہو کہ ہر ملک ایک خاص صفت یا خاص شے سے مخصوص ہے جسکی تفصیل یہ ہے
**اول لندن** - دنیا مین اس سے کوئی بڑا شہر نہین - **دوم پیرس** سے پُر فضا کوئی
ملک نہین - **سوم سوئیس لینڈ** کے پہاڑ اور تالاب - خصوص الپس - اور رگی پہاڑ
اور جنیوہ یہان چھ لاکھ گھڑیان تیار ہوتی ہین - اور لوسرن تالاب - **چہارم میلن** کا گرجا
مسمے ڈومو - **پنجم وینس** سا دریائی شہر - **ششم استنبول** سا لب دریا خوش فضا
شہر - **ہفتم** اباصوفیا سی مسجد - بس دنیا مین ان سے زیادہ خوش وضع اور پُر فضا
شہر اور مکانات نہین اپنی اپنی وضع مین ہر ایک لاثانی ہے - جسنے یہ ساتون مقام دیکھے
گویا تمام یورپ کی سیر کی بقول شاہ ایران کہ طرز و روش شہرہاے یورپ یکسان ست
یعنی طرز و وضع یہان کی ایک سی ہے - ایک شہر کے دیکھنے سے کل شہرون کی کیفیت
معلوم ہوجاتی ہے -

**فائدہ عظیم** اب پھر اُسی مسئلہ کو چھیڑتے ہین کہ جسکے باعث ہمارے ابناے جنس
سفر یورپ کے فائدون سے محروم رہتے ہین - اور جو صاحب کہ تشریف لے گئے ہین اُنکے
حالات سنکر باقی ماندہ اصحاب بخیال پاس مذہب جو گنے ہو گئے ہین - جسکا ہمنے شروع مین
وعدہ کیا تھا - کہ بعد تحقیق کما حقہ اسکی کیفیت مفصل بیان کرینگے - سو اب اُسکے ایفا کا

موقع آگیا - اصل حقیقت یہ ہی کہ ابھی تک کوئی حضرت محتاط ایسے تشریف نہین لیگئے کہ جنکی نظر اصول دین کی طرف پوری پوری ہو - اور جو بعض تشریف بھی لے گئے - تو اُنمین کچھ یہین کے بگڑے ہوے تھے اور بعض کو یہ خیال کہ ابھی عمر دراز ہی - درِ توبہ باز ہی - اور بعض جو فی الجملہ علمیت سے بہرہ رکھتے تھے - وہ امور منافی کی اصلاح کی طرف تو متوجہ نہوے بلکہ شریعت کی اصلاح کے لیے مستعد ہوگئے - یہ امر اور باعث تشویش ہوگیا - جسقدر فساد اور نادرستی ہی فقط ہمارے حضرات ہند کی ہی - اصحاب یورپ پر کچھ الزام نہین - نہ اُنکی خواہش ہی کہ کوئی شخص مردار اور شراب - اور لحم خنزیر کھاوے - نہ اُنکو ہمارے اصول مذہبی اور حلت وحرمت سے وقفیت - ہمارے حضرات جب جہاز پر سوار ہوے - اور فرسٹ کلاس کا ٹکٹ لیا حکام وقت کے پاس بیٹھے باچھین کھل گئین میز پر جلد جھکے جو کچھ روبرو آیا چٹ کیا کون پوچھتا ہی - جب جہاز سے ہوٹل مین اُترے سو سو دو دو سو صاحبان بہادر کے ساتھ کھانے کے کمرہ مین اتفاق ہوا اب اُسکے تفتیش کی جرأت کیسے اب تک یہ معاملہ غٹ پٹ یونہین چلا گیا - حقیقت حال مفصل کپتان جہاز اور صاحبان ہوٹل سے دریافت ہوئی اُنکا یہ عذر تھا کہ ہمین کیا معلوم - موافق عادت کے ہم برتاو کرتے ہین منچسٹر کے ہوٹل والے نے البتہ یہ بیان کیا تھا - کہ پرنس سلطان زنجبار نے کھانے مین احتیاط کی تھی - ورنہ کسی مسلمان نے آج تک عذر نہین کیا - جو سامنے رکھدیا نوش کیا - مین یقینی کہتا ہون - کہ جن جن ہوٹلون مین کہ مین اُترا ہون اگر کوئی سیاح مسلمان وہان جاکر اُترے اور کہدے کہ مین بھی اُسی قسم کا مسلمان ہون جو کھانے مین احتیاط کرتے ہین اور ایک اُنمین سے فلان شخص آیا بھی تھا تو یقین واثق ہی کہ عمدہ برتاو کھانے کا ہوگا اُسوقت میرے سفر کا فائدہ معلوم ہوجائیگا - کہ محض تضییع اوقات نہ تھی - اور جسوقت کہ بعض ناواقف بباعث رواج ملکی بفرط اخلاص ساغر شیشہ مے ناب کی تواضع کرتے تو مین اُنکی خدمت مین بجاے شکر گزاری یہ گزارش کرتا المؤلفہ نہ چھیڑ ساقی پرے کو ہٹ جا کہان کی مے ہی کہان کا مینا

لہو کے ہم گھونٹ پی رہے ہین بہ رنگ ساغر بھرے ہوے ہین + یہان تک تو حال

واقعی تھا جو زیب وہ قرطاس ہوا - اب اُسکی تدبیر بھی لیجیے - کچھ دہلی مین بہاڑ نہین چھوٹنا -
خدمت مین شائقان سفر یورپ کے ملتمس ہون - کہ کوک کمپنی جو لندن مین تھوڑے عرصے سے
مسافرون کو دنیا کی سیر کرانے کو قائم ہوئی ہی - اور اکثر ملکون اور شہرون مین اُسکے اجنٹ موجود ہین
خود مسٹر کوک صاحب مالک سے ملاقات ہوئی - وہ اس امر کے متکفل ہوے ہین - کہ اگر
اہل ہند چندہ جمع کرین تو وہ ایک مکان بطور ہوٹل کے واسطے سکونت اہل اسلام اور ہنود کے
بنا وین - اور اُسمین باورچی مسلمان ہندو برہمن رکھین علاوہ ملنے کھانون پُر مزہ بطور ہندوستان کے
روزمرہ کے صرف مین بھی نصف سے زیادہ کفایت ہوگی اور ہر شی احتیاط سے موافق خواہش کے
ملیگی - اور اس کمپنی کے بڑے شہرون مین مہتمم ہین - جو اس کمپنی کے مسافرون کو شہر کے
عمدہ مکانات کی سیر کراتے ہین - فیس مقرر موافق حصہ کے ہر ہر آدمی سے کمپنی وصول کرتی ہی
ورنہ فی آدمی سیر کرانے والے کے پانچ روپیہ روز مین - اسمین بہت کفایت پڑتی ہی - اور
گاڑی بھی کوک کمپنی کی اُسکا بھی یہی حال - اور مین نہایت سچائی سے کہتا ہون کہ اس سفر یورپ مین
مجھے بجز تکلیف کھانے کے اور سب طرح کا آرام رہا - اب اگر ہماری قوم عالی ہمتی کو کام مین
لاکے اور اولوالعزم رئیس اسطرف توجہ کرکے روپیہ کوک کمپنی بمبئی مین جمع کردین کیونکہ
قطرہ قطرہ تالاب ہوجاتا ہی تو علاوہ فائدہ نام آوری دنیا ثواب عقبے کا کسقدر ہوتا ہی
اور درصورت استدعا کے گورنمنٹ ہند بھی اس امر خیر مین دریغ نہ کریگی - اور یقین ہی کہ
اولوالعزمان لندن بھی شریک ہوجائینگے اسلیے کہ بعض صاحبان نے جب یہ تدبیر سنی
تو نہایت پسند کی - دیکھو نارتھ برک کلب مین جو خاص اہل ہند کی فلاح کے واسطے بنا ہی
اہل ولایت نے کسقدر مدد دی - اسمین بھی اپنی علو ہمتی کا ضرور اظہار کرینگے اور سب سے
پہلے مین شریک ہون - لیکن دو چار حضرات کا اسمین کفیل کار ہونا ضروری ہی - واسطے اظہار مدعا
اور انصرام مہم کے نہ اگر توفیق دے اور سب کمر بستہ ہوجائین تو ممکن ہی - ہم اب پھر تصدیعہ پرداز
ہین کہ حضرات شائقین سفر یورپ ناواقفون کے خدشات بے اصل سے اس نعمت غیر مترقبہ کی نظر سے

محروم نہ رہین اور جہان تک ممکن ہو انتظام امر متذکرۂ بالا کا کرین - کہ مثمر فوائد کثیر ہی - وما علینا الا البلاغ -

فائدہ کل یورپ مین دستور ہی کہ ہر شی کے اوپر قیمت کا ٹکٹ ہوتا ہی حتےٰ کہ ترکاری اور میوہ تک جو چھوٹے چھوٹے گلدانون مین ہوتے ہین اور مع گلدان دیتے ہین ورنہ علیحدہ شی کو کاغذ کی تھیلی مین لپیٹ کے دیتے ہین -

فائدہ گاڑی والون کا بھی دو طرح کے محصول کا ٹکٹ ہی - ایک گھنٹے کا شمار - دوسرے مکان کا - اور جب ایک مکان کا کرایہ کہدیا تو پھر دوسرے مکان کا گو کتنا ہی مکان اول سے وہ قریب ہو دونا محصول لیگا اسکا خیال رہے -

فائدہ لڑکیان اور لڑکے یورپ کے تمام ریلون اور بازارون مین اخبارات بہت بیچتے ہین - اور لیے ہوے پھرتے ہین اور میوہ والے بھی -

فائدہ ریل پر کھانا پانی نہین ملتا مگر ڈبہ سے اتر کر اسٹیشن مین جاؤ - اور وہان تو بین پایخانہ بھی نہین ہوتا اتر کر جانا پڑتا ہی - اور کچھہ فیس بھی دینی ہوتی ہی قضاے حاجت کے لیے

فائدہ مرغ یا بکرا مارکٹ مین ذبح کروا اور وہین دھو کر صاف کر کے لاؤ تب ہوٹل مین پکیگا -

فائدہ تمام یورپ مین علی الخصوص لندن مین اکثر پانی برستا ہی مگر بطور پھوار - اور گہر ا پڑتا ہی - یہان تک کہ اندھیرا بطور رات کے ہو جاتا ہی ہمیشہ مکانون مین دن کو بھی شمع روشن رہتی ہی آفتاب کئی کئی دن نظر نہین آتا اور اگر نظر بھی آتا ہی تو نہایت سرخ بطور خون کے ہوتا ہی

فائدہ جس موسم مین کہ دن بڑا ہوتا ہی فقط پانچ گھنٹے کی رات ہجاتی ہی - اور اسی طرح جبکہ رات بڑی ہوتی ہی تو پانچ گھنٹے کا دن رہجاتا ہی -

فائدہ ہر مکان مین آتش زدگی کے لیے پانی کے نل لگے ہوے ہین بارہ منزل تک اور ایک ایک آہنی نل آدمیون کی وقت آتش زدگی کے ہر ہر تھانہ کے روبرو رکھی ہی اسمین جھولا

کپڑے کا لگا ہے آدمیون کے اترنے کو لمؤلفہ اول و آخرہ پہ کیا موقوف ہے + لکھدیا جس جا پہ جو یاد آگیا + دور کے ڈھول سہاونے مصداق اس مثل کے ہم ہین - ہمارے حضرات ناظرین تو ضرور جانتے ہونگے کہ ہمین بھی کچھ انگریزی مین کمال ہے - اگر کمال نہین ہے تو شد بد ضرور ہی ہوگی - کیونکہ شوق سیاحت انگلستان اسکا گواہ صادق ہے - اور یہان الف کے نام بھالا بھی نہین جانتے - دو چار لفظ جاننا تو کجا غٹ پٹ کر کے بعض مقامات اسلامی کے اسما کہ ہمارے روزمرہ کے تلفظ مین داخل تھے یورپ والون نے اُن نامون کو اپنی اپنی وضع پر بدل ڈالا ہے جیسے قاہرہ کو کیرو اور اسکندریہ کو الگذندریہ - اور الجزائر کو الجیریہ اور جبل طارق کو جبرالٹر مگر اس سے چندان ناظرین کو دقت نہ واقع ہوئی ہوگی بسبب جاننے اُنکے اصل اسما کے - دقت اور خرابی تو اب واقع ہوگی جب کہ ٹھیٹ اسما یورپی ٹھہرے تلفظ اُنکا فی الجملہ قبیل اشکالات سے ہوگا - توضیح اسکی بجز ایک تمہید مختصر کے ممکن نہین - اسلیے مکلف خدمت ہون کہ جب صحت الفاظ زبان اُس ملک کی غیر ممکن ٹھہری اور ایسی ویسی کا تو مذکور نہین - بعض حروف بعض زبان مین ایسے ہین کہ دوسری زبان مین بالکل نہین پائے جاتے - خصوص زبان عربی مین - اسلیے اُنکے تغیر کی ضرورت ٹھہری جیسے ڈاکٹر کو دکتور اور ٹلیگراف کو تلغراف وغیرہ وغیرہ اس قاعدہ کا نام عجمہ رکھا اسی طرح ہر زبان والے کو ضرورت ہوتی ہے - اور دوسری زبان والا کیسا ہی مشاق ہو صحیح صحیح تلفظ دوسری زبان کا نہین کرسکتا - اسلیے جو ماہرین فن ہین وہ حالت اضطرار مین جو لفظ کہ پہلے زبان پر چڑھ گیا اُسی کو صحیح سمجھینگے - اور قوم اُسی کی مقلد اور پیرو ہو جاویگی - دیکھو کجا قاہرہ کجا کیرو - کہان الجیریہ کہان الجزائر - کہان ہند کہان انڈمن پھر آج تک باوجود صحیح معلوم ہونے کے کسی نے نکتہ چینی نہین کی - اور اہل زبان کے منہ پر وہی اسمائے غلط صحیح ہوگئے اور اہل ادیان تک بھی وہی بولنے لگے - دور کیون جاتے ہو توفیق پاشا کو دیکھو کہ توپک اخبار تک مین لکھا گیا ہمارے حضرات ہند کہ رعایت قومی اُنکی جبلت ہی مین نہین ہے - جب ہمارے اسما تذکرۂ انگریزی کے ایسے کرینگے تو خلاف محاورہ اہل زبان کے پاکر صلہ نکتہ چینی اور انگشت نمائی سے ضرور سرفراز کرینگے

اسلیے التماس یہ ہی کہ اُن اسما کو اصل اُردو ٹھہراوین - اسلیے کہ واضع الفاظ جدید کا آخر کوئی ہوتا ہی - پھر یہ ہی عاجز سہی اس قاعدہ کے لحاظ کو مرعی رکھنے سے ناظرین اخبار و آثار کئی طرح کی دقت اور بکھیڑون اور عدم ادراک حال سے جو اصل اسکا نتیجہ ہی بچ جاوینگے - یعنی پرتگل پورتگل پرتگل پرچگل پورچگل پرتغل پورتغل پرتگال تورگال پرتغل پورتغال پرچگل پورچگال پرتگیش پرتگیز یہ ایک ہی دولت کے نام کی خرابی ہی جسکا دار السلطنت لسبن یا لزبن ہی اب ان اسما کو ناظرین نے مختلف متعدد اخبارون مین پڑھا ہوگا - تو خیال اسمار مختلف کے مختلف دولتین جانتے ہونگے یا نہین ضرور جانتے ہونگے ہر شخص کو وقفیت تامہ ممکن نہین اور اسی باعث سے دول اور یہ سلطنتہاے بے شمار معلوم ہوتی ہین - اسلیے راقم نے اسمار متعددہ ایک ہی سلطنت کے واسطے ایضاح کے منظر احتیاط درج کر دیے ہین - لکھنا ہمارا کام تھا منظور کرنا نہ کرنا ناظرین کا اختیار ہی - المختصر سویس سے روانہ ہو کر بسواری جہاز پینو کمپنی تاریخ ۳۰ ذیحجہ داخل عدن ہوا - اور وہان سے روانہ ہو کر تاریخ ۵ محرم الحرام بمبئی پہونچا وہان سے بسواری ریل تاریخ ۹ محرم سنہ ۱۳۱۱ ہجری کو موافق معمول کے داخل وطن ہوا المؤلفہ کدھر گئے تھے کہان کس جگہ کدھر آئے ٭ خدا کا شکر ہی پھر کے پھر اپنے گھر آئے ٭

فائدہ اول سفر یورپ سے یا وہان کے روزمرہ کے لوگون کی مجاورت اور مجالست سے کسی طرح کا خلل مذہبی نہین - نہ وہان کی آب و ہوا مین یہ اثر پایا اور جب خود ہمکو بگڑنا ہو تو یہ امر ہی دوسرا ہی - ہزارون کیا بلکہ لاکھون ہندوستان مین کرسٹان ہو گئے - کیا ہندوستان کو چھوڑ دین - مین از روے اسی تجربہ کے بیان کرتا ہون - کہ جب میرا ملک یورپ مین قیام رہا کبھی نماز تک قضا نہوئی - قرآن شریف کی تلاوت اور اوراد نقشبندیہ مین فرق نہ آیا - بلکہ اگر نماز کا اخیر وقت ہو جاتا تھا - تو بعض میرے ہمراہی انگلش دوست مجھے متنبہ کر دیتے تھے - جگہ نماز پڑھنے کو خالی کرا دیتے تھے اگر کسی کو میری راست گفتاری مین بسبب کثرت نر اولت سفر کے کچھ شبہہ ہو تو مسٹر

ساانڈرس صاحب سابق کمشنر شاہجہان پور کلکٹر و مجسٹریٹ سے تصدیق کرے - جو میرے اکثر شریک سفر رہے ہین -

## فائدہ ۲

## لنڈن سے ممالک یورپ کی دار السلطنتون کا فاصلہ

| نام دار السلطنت | نام ملک | فاصلہ میل |
|---|---|---|
| ایمسٹرڈم | ہالنڈ یعنی ولندیز | ۱۹۰ |
| برلن | پرشیا و جرمن | ۵۴۰ |
| قسطنطنیہ | روم ٹرکی | ۱۶۶۰ |
| کوپن ہیگن | ڈنمارک | ۶۲۰ |
| ڈبلن | ڈبلن | |
| اڈنبرا | اسکاٹ لینڈ | ۳۹۵ |
| لِسبن | پُرتگال | ۸۵۰ |
| میڈرڈ | اسپین | ۱۱۶۰ |
| پیرس | فرانس | ۲۲۵ |
| سنٹ پطرس برگ | روس | ۱۱۴۰ |
| رومۃ الکبریٰ | اٹلی | ۹۵۰ |
| اسٹاک ہولم | سویڈن | ۷۵۰ |
| وائینا | اسٹریا | ۸۲۰ |

# فائدہ ۳

## تنخواہ ملکہ معظمہ قیصر ہند و انگلنڈ دام سلطنتہا

| نام مصارف | تعداد روپیہ | | | |
|---|---|---|---|---|
| | لاکھ | ہزار | سیکڑہ | میزان کل |
| جیب خاص | ۶ | - | - | ۶ لاکھ |
| مشاہرۂ ملازمان خانگی | ۱۳ | ۱۰ | - | ۱۳ لاکھ ۱۰ ہزار |
| مصارف خانگی | ۱۷ | ۲۵ | - | ۱۷ لاکھ ۲۵ ہزار |
| انعام و اکرام شاہی | ۱ | ۳۲ | - | ایک لاکھ ۳۲ ہزار |
| پنشن | - | ۱۲ | - | ۱۲ ہزار |
| متفرقات | - | ۸۰ | ۴ | ۸۰ ہزار ۴ سو |

خاتمۃ الطبع مع قطعہ تاریخ از نتایج افکار پیر و ہی و علی مولوی سید تصدق حسین رضوی متخلص بہ عاشق ملازم مطبع بزمرۂ اہل تصحیح

رہ نوردان بادیۂ شوق کو مژدۂ فرحت انتما اور قطرہ زنان فیافی ذوق کو نوید مسرت افزا کہ قبل ازین جناب مستطاب معلی القاب قمر رکاب افصح الفصحا ابلغ البلغا ناظم بے عدیل ناثر بے مثیل والا دودمان رشک امثال و اقران صاحب طبع نفیس جناب نواب محمد عمر علی خانصاحب بہادر فیروز جنگ متخلص بہ رئیس والی ریاست باسودہ نے اپنے سفرنامۂ ملک یورپ کو بطور روزنامچہ تصنیف فرمایا ہے۔ فی الحقیقت شائقان سیر و سیاحت کے واسطے یہ کتاب ایک

رہبر کامل ہی- جو اصحاب کہ اتنے بڑے سفر فرمانے سے محروم ہین اُنکو اس کتاب کے مطالعہ سے گھر بیٹھے دنیا کی سیر حاصل ہی- سبحان اللہ کس خوبی سے ہر ہر ملک کے عجائب و غرائب و عمارات عمدہ و مقامات مشہورہ کے حالات بالتفصیل تحریر فرمائے ہین کہ جنکے پڑھنے سے دل مین سرور اور آنکھون مین نور آتا ہی- کیسا ہی شخص کاہل طبیع کیون نہو مگر فوراً جوش سفر دل مین پیدا ہوجاتا ہی- اور حق یہی ہی کہ جب تک آدمی چاردانگ عالم مین نہ پھرے اور عجیب و غریب صنعت پروردگار کا مشاہدہ نہ کرے پختہ کار نہین ہوتا- گھر مین بیٹھے رہنے سے نشیب و فراز زمانہ آشکار نہین ہوتا- قل سیروا فی الارض کا حکم اسی لیے قرآن شریف مین آیا ہی- کہ حوادث زمانی اور نشانات پاستانی سے مسافر کو حصول تنبہ ہوتا ہی- نواب صاحب ممدوح نے ہزار ہا روپیہ صرف کرکے ایسا سفر دور و دراز فرمایا- اور پھر جملہ حالات سیاحت کو درج کتاب کردیا- تاکہ طبع ہوجانے سے کوڑیون کے مول مین ہر شخص کو دنیا بھر کا حال معلوم ہوجائے- اور جسکا دل چاہے اس کتاب کو بذرقۂ سفر بنا کے سیر عالم کرآئے- جو اصحاب کہ سفر یورپ بوجہ خیالات مذہبی کے نہین فرماتے ہین- اور طرز معاشرت کارپردازان ہوٹل و اشیا خور و نوش کے خلط اور غیر معلوم ہونے کو مانع قوی سفر کا تبلاتے ہین- اُنکے رفع اشتباہ اور اطمینان خاطر کے واسطے اپنی کیفیت تفصیلی کو بابت اوترنے ہوٹلون اور طریقۂ اجتناب اغذیہ و اشربہ غیر مشروعہ اور طرز معاشرت ارباب ہوٹل کے نہایت مشرح تحریر کردیا- بلاتصنع کہ سکتا ہون کہ اتنے بڑے حال کو اس مختصر کتاب مین بمفصل کیا لکھا گویا دریا کو کوزے مین بھردیا- کتاب کیا ہی رو کش مرقع ارتنگ ہی- نام نامی اسکا اسم بامسمے آئینۂ فرنگ ہی- الحمد للہ علے احسانہ کہ اس زمان میمنت اقتران مین حسب الحکم جناب والا خطاب رئیس ذیشان جناب نواب محمد عمر علی خان صاحب بہادر فیروز جنگ والی ریاست باسودہ

نسخۂ موصوف بخط خوب و تقطیع خوش اسلوب مطبع فیض منبع گوہر دریاے فتوت لعل معدن مروت مشہور نزدیک و دور جناب فیضمآب منشی نولکشور صاحب واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج مین بماہ اگست ۱۸۸۵ع مطابق ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۲ھ ہجری صیقل طبع سے مجلا ہوکر صورت نماے حالات عالم ہوا حق سبحانہ تعالے مقبول خاص و عام اور حمائل گلوے انام کرے بمنہ و کرمہ فقط

## قطعۂ تاریخ طبع

کرد تصنیف آن رئیس نامور — نسخۂ تبیان حال سیر خود
کرد عاشق سال طبعش زیب نظم — مخبر حالات یورپ طبع شد ۱۸۸۵ع

## قطعۂ تاریخ طبع من نتائج طبع بضیا اقلم عطارد رقم واقف رموز خفی و جلی منشی اشرف علی اشرف تخلص خوشنویس مطبع

ہوا کیا خوب نسخہ طبع نادر — طبیعت خوش ہوئی اہل سخن کی
ہوئی اشرف مجھے تاریخ کی فکر — کہا دل نے نئی تاریخ چھاپی ۱۳۰۲ھ

## قطعات تاریخ طبع از نتائج طبع وقاد منشی گوبند پرساد فضا تخلص خوشنویس مطبع

وہ نواب نامی محمد عمر خان — عطارد بھی جنکا مقابل نہین ہے
کتاب آئنہ وار تصنیف کی یہ — عیان جس سے احوال سطح زمین ہے
چھپا اُنکے ایما سے نسخہ یہ خوش خط — ہراک حرف گویا کہ نقش نگین ہے
فضا لکھ تو یون سال طبع از سر دل — فرنگ آئنہ رشک ارژنگ و چین ہے ۱۳۰۲ھ

## ایضاً

خوش طبع شد چہ نسخۂ پاکیزہ پرنگار — کز شرم آن ز چہرۂ مانی پرید رنگ
بنوشت سال طبع چنین خامۂ فضا — باآب رشک ماہ شد آئینۂ فرنگ ۱۳۰۲ھ

تمت

# صحیح نامۂ اغلاط آئینۂ فرنگ

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح | صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ۲ | حمد خدا کے بعد | حمد و نعت کے بعد | ۷۷ | ۱۹ | مارسلزم | مارسلنہ |
| ۱۹ | ۲۱ | ایک رسّی کو | ایک آلہ جو بطور رسّی کے تار ہو | ۸۱ | ۱ | تہہ تہہ دو | تہنہ دو |
| ۲۰ | ۱۳ | مردم | مُرم | ۸۲ | ۱۰ | نلاک سی | بلاک سی |
| ״ | ۱۴ | پتھر کا گھوڑا | پتھر کا کٹہرہ | ״ | ۱۵ | اباصوفیا | آیاصوفیا |
| ۲۳ | ۱۲ | ساٹھ | سائت | ״ | ۱۸ | سلطان مر | سلطان مُراد |
| ״ | ۱۷ | باک | پاک | ۸۴ | ۷ | کٹہرہ | کہُرہ |
| ۲۸ | ۳ | بنیتون | شیشون | ۸۵ | ۵ | نوسرائے | توسرائے |
| ۳۵ | ۵ | کہنے گیے | کہنے لگے | ״ | ۱۳ | اُسکے اوپر | اُسکے آگے |
| ۳۶ | ۱۴ | راستہ | راستہ مین | ۸۶ | ۲۰ | لستقفانوز | الستفانوز |
| ״ | ״ | ہنچسٹر | لیورپول | ۸۷ | ۴ | ״ | ״ |
| ۵۲ | ۴ | ایماندارسی تھی | ایمانداری تھی | ״ | ۱۲ | ارمستان | ارمنستان |
| ۵۳ | ۲۱ | پہرچو کی | پہرہ چوکی | ۹۳ | ۳ | کثرت | اور رہی صورت |
| ۵۴ | ۲۱ | چینل | چینل | ״ | ۸ | گارگ | زگازگ |
| ۷۰ | ۵ | ساٹھ | قریب سائت | ״ | ۲۰ | نیل کی تمھارے ہندوستان مین کھیتی ہوتی ہے | کہ نیل از ہند می آید |
| ۷۲ | ۱۵ | سے | سینی | ۹۷ | ۱۰ | عثمان | عثمان بے |
| ۷۴ | ۷ | ولنیس | ونیس | ״ | ۱۳ | سال مین | خیال مین |
| ״ | ۱۵ | کاکری بارڈی | کیرے بارڈی | ״ | ۱۵ | پرگنہ | ٹرکی |
| ۷۶ | ۱۲ | بگیین | بہنگیان | ۹۹ | ۱۳ | اباصوفبا | آیاصوفیا |
| ״ | ۱۶ | لپس | الپس | ۱۰۰ | ״ | برفش | برقش |
| ۷۷ | ۱۰ | اربل | ریل | ۱۰۳ | ۱۷ | انڈمن | انڈس |